Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● شمارہ: 15 ● جلد: 12 ● KOLKATA ● Wednesday, 15th January, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ ● بمطابق ● بدھ، ۱۵ رجنوری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل جیولرس
ZEVAR MAHAL
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Titas
FOOTWEAR

غزہ جنگ بندی معاہدے کے قریب

یرغمالی رہا اور فلسطینیوں کی امداد میں اضافے کا امکان

واشنگٹن،14 جنوری: امریکہ کے صدر جو بائیڈن نے کہا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کا معاہدہ بہت قریب ہے۔جو بائیڈن نے پیر کو اپنے آخری فارن پالیسی خطاب میں کہا کہ معاہدے کے تحت یرغمالوں کی رہائی ہوسکتی ہے جب کہ فلسطینیوں کے لیے امداد میں وسیع پیمانے میں اضافہ ہوگا۔جو بائیڈن نے فارن پالیسی خطاب ایسے موقع پر کیا ہے جب ان کی مدتِ صدارت کا آخری ہفتہ شروع ہو چکا ہے اور آنے والے پیر کو نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ یہ عہدہ سنبھال لیں گے۔امریکہ، قطر اور مصر غزہ میں جنگ بندی کے لیے حماس اور اسرائیل کے درمیان بلاواسطہ مذاکرات میں ثالثی کر رہے ہیں۔خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق فریقین کے درمیان دوحہ میں منگل کو دوبارہ بات چیت کا امکان ہے۔حکام کا کہنا ہے کہ مذاکرات میں اہم ترین پیش رفت ہو چکی ہے جس سے اسرائیل اور حماس مرحلہ وار جنگ بندی کے معاہدے کے قریب آتے جا رہے ہیں۔البتہ اب بھی کئی رکاوٹیں موجود ہیں اسی وجہ سے فریقین حتمی معاہدے پر نہیں پہنچ سکے ہیں۔امریکی صدر کا کہنا ہے کہ بڑی تعداد میں بے گناہ افراد مارے جا چکے ہیں۔کئی برادریوں کو تباہی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ان کے بقول فلسطینی عوام امن کے مستحق ہیں۔صدر جو بائیڈن کا کہنا تھا کہ معاہدے کے تحت یرغمال رہا ہوں گے۔جنگ بند ہو جائے گی۔ اسرائیل کی سیکیورٹی اس معاہدے میں شامل ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ فلسطینیوں کے لیے بڑے پیمانے پر امداد کی فراہمی کا ضامن ہوگا جنہوں نے حماس کی شروع کی گئی اس جنگ سے بہت زیادہ نقصان اٹھایا ہے۔حماس نے سات اکتوبر 2023 کو اسرائیل کے جنوبی علاقوں پر دہشت گرد حملہ کیا تھا جس میں اسرائیلی حکام کے مطابق لگ بھگ 1200 افراد ہلاک اور 251 کو یرغمال بنالیا گیا تھا۔اس حملے کے فوری بعد اسرائیل کے وزیرِ اعظم بنجمن نیتن یاہو کی حکومت نے حماس کے خلاف اعلانِ جنگ کر دیا تھا۔ایک سال سے زائد عرصے سے جاری اس جنگ کے دوران حماس کے زیرِ انتظام محکمہ صحت کے مطابق 46 ہزار سے زائد فلسطینیوں کی موت ہو چکی ہے جن میں زیادہ تر بچے اور خواتین شامل ہیں۔سات اکتوبر 2023 کو شروع ہونے والی لڑائی کے ایک سال تین ماہ میں فریقین کے درمیان صرف ایک بار نومبر 2023 میں چند روز کی عارضی جنگ بندی ہوئی تھی۔ عارضی جنگ بندی میں حماس نے 80 یرغمالوں کو رہا کیا تھا جب کہ معاہدے کے تحت اسرائیل کی جیلوں میں قید 240 فلسطینیوں کو آزادی ملی تھی۔اب بھی لگ بھگ سو یرغمالی حماس کی تحویل میں موجود ہیں جن کے بارے میں اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ ان یرغمالوں میں سے 34 کی موت ہو چکی ہے۔خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق اسرائیلی حکام کا کہنا ہے کہ مذاکرات اہم مراحل میں داخل ہو چکے ہیں۔ ان مذاکرات سے 33 یرغمالوں کی رہائی کا امکان ہے۔اسرائیلی حکام کے بقول اب بھی (باقی صفحہ 10 پر)

جموں وکشمیر: نوشہرہ میں زوردار دھماکہ، بارودی سرنگ پھٹنے سے 6 فوجی جوان زخمی

جموں،14 رجنوری: جموں وکشمیر کے نوشہرہ میں زوردار دھماکہ کی وجہ سے علاقہ میں افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ دھماکہ نوشہرہ واقع ایک کان میں ہوا ہے اور بارودی سرنگ پھٹنے سے یہ واقعہ پیش آیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق نوشہرہ کے بھوانی سیکٹر واقع مکڑی علاقہ میں دھماکہ ہوا ہے جس میں کم از کم 6 جوان زخمی ہوئے ہیں۔ ان زخمی جوانوں کو فوری طور پر علاج کے لیے راجوری کے فوجی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔افسران نے اس دھماکہ سے متعلق جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ جوان جس وقت گشت پر تھے، تبھی نوشیرا سیکٹر میں کھمبا قلعہ کے پاس صبح تقریباً 10.45 بجے ایک فوجی غلطی سے بارودی سرنگ کے اوپر چلا گیا۔اس وجہ سے ہی وہاں پر دھماکہ ہوا اور کچھ فوجی زخمی ہو گئے۔افسران نے یہ بھی بتایا کہ زخمیوں کو فوراً اسپتال لے جایا گیا اور فی الحال سبھی کی حالت مستحکم ہے۔افسران کا کہنا ہے کہ کنٹرول لائن کے پاس ا?گے کے علاقوں میں بارودی سرنگیں ہیں جو بارش کی وجہ سے بہہ جاتی ہیں۔اسی وجہ سے اس طرح کے حادثات پیش تے ہیں۔

اس سے قبل 9 دسمبر 2024 کو جموں کے پونچھ میں بھی اسی طرح کا دھماکہ ہوا تھا جس میں ایک جوان شہید ہو گیا تھا۔فوجی ترجمان نے اس وقت بتایا تھا کہ 25 نیشنل رائفلز کے حولدار وی سبیا وریکنٹا کی پونچھ کے تھانیدار ٹیکری میں گشت کے دوران ایک بارودی سرنگ دھماکہ کے بعد ہوگئی۔

۱۷ رواں کُل ہند
اردو کتاب میلہ تقریبات

۱۷ر تا ۲۶ر جنوری ۲۰۲۵
بمقام: حاجی محمد محسن اسکوائر

شمار نمبر	تاریخ	۲ ربجے دن	شام ۶ بجے	شام ۷ بجے
۱	جمعہ ۱۷رجنوری ۲۰۲۵ء	کتاب میلہ: **افتتاح** (۲:۳۰ ربجے دوپہر)		**شامِ غزل**
۲	سنیچر ۱۸رجنوری ۲۰۲۵ء	**مقابلۂ نعت خوانی** برائے طلبا و طالبات	کتابوں کا اجرا / خوش کلامی	**محبت کی عدالت** تحریر؛ جناب حلیم صابر بدایت کار: ڈاکٹر نوشاد عالم
۳	اتوار ۱۹رجنوری ۲۰۲۵ء	**مقابلۂ سِٹ اینڈ ڈرا** نرسری تا درجہ ہفتم ۲ ابجے دن	کتابوں کا اجرا	**نئی نسل کا مشاعرہ**
۴	سوموار ۲۰رجنوری ۲۰۲۵ء	**مقابلۂ نظم خوانی** برائے طلبا و طالبات	کتابوں کا اجرا / خوش کلامی	**میوزیکل داستان گوئی**
۵	منگل ۲۱رجنوری ۲۰۲۵ء	**مقابلۂ غزل خوانی** برائے طلبا و طالبات	کتابوں کا اجرا	**خواتین کا مشاعرہ**
۶	بدھ ۲۲رجنوری ۲۰۲۵ء	**مقابلۂ مباحثہ** برائے طلبا و طالبات	کتابوں کا اجرا / خوش کلامی	**شامِ قہقہہ**
۷	جمعرات ۲۳رجنوری ۲۰۲۵ء	**مقابلۂ جنرل کوئز** برائے طلبا و طالبات	کتابوں کا اجرا / پرم پرا واجد علی دیبا جیت بندو پادھائے	**بیادِ نذرل اسلام**
۸	جمعہ ۲۴رجنوری ۲۰۲۵ء	**ادبی کوئز** (برائے کالج اور یونیورسٹی کے طلبا و طالبات)	کتابوں کا اجرا / خوش کلامی	**کلاسک موسیقی**
۹	سنیچر ۲۵رجنوری ۲۰۲۵ء	**مقابلۂ یک بابی ڈراما**	کتابوں کا اجرا	**قومی مشاعرہ**
۱۰	اتوار ۲۶رجنوری ۲۰۲۵	**تقریبِ تقسیمِ اسناد وانعامات** (بوقت: ۶ ربجے شام)		

for more details : www.wbua.org

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال
عزت مآب وزیر اعلیٰ، مغربی بنگال، چیئر پرسن، مغربی بنگال اردو اکاڈمی
ممتا بنرجی کی حوصلہ افزائی سے
۱۷ واں کل ہند اردو کتاب میلہ ۲۰۲۵
روزانہ ۱۲ بجے دن تا ۸ بجے رات
اتوار ۱۱ بجے دن تا ۸ بجے رات
۱۷رجنوری تا ۲۶رجنوری ۲۰۲۵
افتتاحی تقریب
۱۷رجنوری ۲۰۲۵ء | جمعہ | ۲:۳۰ ربجے دوپہر
بمقام: **حاجی محمد محسن اسکوائر** ۱۲/۷۵ اے، رفیع احمد قدوائی روڈ، کولکاتا-۷۰۰۰۱۶
افتتاح بدست
جناب براتیہ باسو
ایم آئی سی، محکمۂ تعلیم، حکومتِ مغربی بنگال
صدارت
جناب محمد ندیم الحق
ممبر آف پارلیمنٹ (راجیہ سبھا) وائس چیئر مین، مغربی بنگال اردو اکاڈمی
خیر مقدمی کلمات
جناب سید محمد شہاب الدین حیدر، چیئر مین فنکشن سب کمیٹی
نظامت
ڈاکٹر دبیر احمد، چیئر مین، ایوارڈ سب کمیٹی
آپ سے شرکت کی مودبانہ درخواست ہے۔
نزہت زینب، ڈبلو بی سی ایس (ایگزیکیوٹو) سکریٹری، مغربی بنگال اردو اکاڈمی

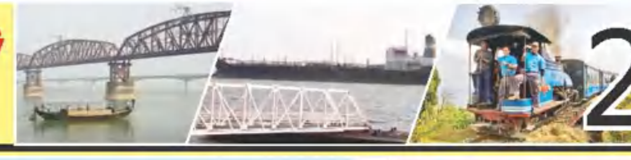

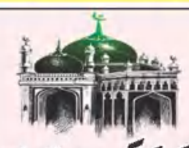

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
15 / جنوری 2025

فجر	4 بج کر 54 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 19 منٹ
ظہر	11 بج کر 46 منٹ
عصر	3 بج کر 37 منٹ
مغرب	5 بج کر 18 منٹ
عشاء	6 بج کر 31 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

سالانہ جلسہ جشن تیغ علی سرکار علیہ الرحمہ

(محمد حسنین رضا تیغی) جشن سرکار تیغ علی سرکار کا ستائیسواں سالانہ یک روزہ اجلاس مورخہ 25 جنوری 2025 بروز سنیچر بعد نماز مغرب پارک سرکس میدان میں منعقد ہونے جا رہا ہے، جس کی صدارت حضور فیض الاولیاء حضرت علامہ مولانا الحاج الشاہ صوفی محمد مستقیم قادری تیغی یوسفی پارک سرکس میدان مسجد النور فرمائیں گے۔ زیر سیادت ہندوستان کے مشہور و معروف خانقاہ تیغیہ یوسفیہ کے صاحب سجادہ حضور نبیرۂ سرکار چاند پور فتح پیر طریقت حامل شریعت حضرت علامہ و مولانا الحاج شاہ محمد قسیم القادری تیغی مدنی دامت برکاتہم العالیہ تشریف لا رہے ہیں مفکر الاسلام حضرت علامہ مفتی الحاج امجدی دارالعلوم اہلسنت تیغیہ غریب دوگرا شریف ویشالی، حضرت علامہ مولانا روشن ضمیر صاحب قبلہ نوری کی شرکت یقینی ہے۔ وشعراء میں شعلہ شبنم، قاری شمشاد عالم تیغی وقاری عبدالرحیم نادر ویشالی، نقیب ہندوستان ہلچل سیوانی و دیگر ائمہ مساجد و خطباء و مشائخ و شعراء شرکت فرمائیں گے۔ برادران اسلام سے گذارش ہے جشن تیغ علی سرکار میں شرکت فرما کر فیوض و برکات سے مالامال ہوں۔ منجانب خانقاہ تیغیہ مسجد النور پارک سرکس میدان کولکاتا 17 (نوٹ: یہ پروگرام بعد نماز مغرب سے شروع ہو کر 12 بجے شب میں ختم ہو جائیگی۔ بعدہٗ تقسیم لنگر ہوگی۔

مکر سنکرانتی کے پورے چاند کے دن لاکھوں عقیدت مندوں نے گنگا میں غسل کیا

گنگا ساگر: 14 جنوری (عوامی نیوز سروس) آج، مکر سنکرانتی کے پورے چاند کے دن، لاکھوں عقیدت مندوں نے گنگا ساگر کے سنگم پر غسل کیا، اس سال، ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے گنگا ساگر میلہ 2025 کا افتتاح کیا۔ گنگا ساگر میلے کے افتتاح کے بعد سے، زائرین اور زائرین جوق در جوق سمندر کے کنارے پہنچ گئے ہیں۔ جنوبی 24 پرگنہ انتظامیہ کے مطابق، کئی لاکھ یاتری گنگا میں مقدس غسل کرنے اور کپل منی کی زیارت کرنے کے بعد پہلے ہی واپس لوٹ رہے ہیں۔ ریاستی حکومت اور انتظامیہ نے زائرین اور یاتریوں کے لیے کئی حفاظتی اقدامات کیے ہیں۔ نقل و حمل کے انتظامات کے ساتھ ساتھ ای شناخت اور ای سرچ کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ نے حاجیوں کو بسوں، لانچوں، جہازوں وغیرہ کے صحیح مقام کے بارے میں درست معلومات فراہم کرنے کے لیے NavIC نامی ایک خصوصی ٹیکنالوجی کی مدد لی ہے۔ اس ٹیکنالوجی کے ذریعے کسی بھی مسافر بردار جہاز کو میگا کنٹرول روم سے GPS ٹریکنگ کی مدد سے کنٹرول کیا جا رہا ہے۔ اور اسے یاتریوں کی سہولت کے لیے (PTMS) کے ذریعے دن رات کی نگرانی میں لایا گیا ہے، ہر بس میں ایک ساگر بندھو ہے۔ حادثات سے بچنے اور راستے کو محفوظ بنانے کے لیے، گاڑیوں کی رفتار کی حد 40 کلومیٹر فی گھنٹہ ہے۔ ہوگیا ہاوڑہ، سیالدہ اور نمکانہ کے لیے اضافی ٹرین کے انتظامات ہیں اور ہر بارج اور بحری جہاز میں مین پیک کے ساتھ پولیس اہلکار تعینات ہیں۔ 24 ڈرونز، 1150 سی سی ٹی وی، 10 سیٹلائٹ فونز اور 150 مین پیک کی مدد سے اہم مقامات کی نگرانی کی جا رہی ہے۔ کولکاتا میں بابو گھاٹ سے ساگر میلہ تک 16 بفر زون قائم کیے گئے ہیں۔ ان بفر زونز میں بیت الخلاء ، پینے کے پانی کے پاؤچ اور ابتدائی طبی امداد اور آرام کی سہولیات موجود ہیں۔ 14 موبائل ٹریٹمنٹ یونٹ کام کر رہے ہیں۔ گھنی دھند میں دریائے موری گنگا کو محفوظ طریقے سے عبور کرنے کے لیے، دریا پر برقی ٹاوروں اور جیٹیوں پر دھند کو چھیدنے والی روشنی کے طاقتور انتظامات ہیں۔ میلے کے حکام کا دعویٰ ہے کہ ساگر میلے میں واپس آنے والے یاتریوں اور یاتریوں کی حفاظت اور حفاظت کے لیے تمام انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں، ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے یاتریوں، سرکاری ملازمین، صحت کارکنوں، ٹرانسپورٹ کی حفاظت کا حکم دیا ہے۔ 9 سے 17 جنوری تک ساگر سنگم پہنچنے والے کارکنان، پولیس، رضاکارانہ تنظیموں اور صحافیوں کے لیے انہوں نے مختلف رضاکار تنظیموں اور انتظامیہ کی کوششوں کی بدولت 853 میں سے 803 افراد کا فی سر 5 لاکھ روپے لائف انشورنس کا اعلان کیا ہے۔ میلے میں لاپتہ ہونے والے اپنے اہل خانہ کے پاس واپس آگئے ہیں۔ پیر کی سہ پہر گنگا ساگر میلہ کے دفتر میں پانچ لوگوں کے بیمار ہونے اور تین یاتریوں کی موت ہونے کی اطلاع ہے۔ کانفرنس میں پاور منسٹر اروپ بسواس، پبلک ہیلتھ ٹیکنیکل ڈپارٹمنٹ کے وزیر پلک رائے، فائر اینڈ ریسکیو کے وزیر سوجیت باسو، سندربن ڈیولپمنٹ کے وزیر بنکم ہزارا، آبپاشی کے وزیر مانس بھوئیان، وزیر خوراک رتھن گھوش، ٹرانسپورٹ کے وزیر اسنیہاشیش چکرورتی، گنگا ساگر بلکھلی انا پردیش کے وزیر موجود تھے۔ چیرمین شریمنتا مالی، متھرا پور کے ایم پی بنی ہلدر، جنوبی 24 پرگنہ کی ضلع مجسٹریٹ نیلیما مستری، راجیہ سبھا کے سابق رکن سبھاشیش چکرورتی، ضلع مجسٹریٹ سمیت گپتا، سندربن کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کوٹیشور راؤ، ایم ایل اے مدن مترا، یوگرنجن ہلدر اور جے دیو ہلدر کے ساتھ عہدیداران موجود تھے۔ حجاج کرام کی سہولت اور ان کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے مختلف محکموں نے تمام انتظامات کر لیے ہیں، تفصیلات آج میڈیا سے شیئر کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ ہر شام کی طرح آج شام کو دن کے اختتام پر گنگا آرتی کی تقریب سرکاری طور پر مکمل ہوئی۔ اس سال کے گنگا ساگر کے لیے پریس کانفرنس میں ریکارڈ ہجوم کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ عازمین کی بڑھتی ہوئی تعداد کو دیکھتے ہوئے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ کوئی ریکارڈ قائم ہوگا۔ آج شام ایک پریس کانفرنس میں، وزیر نے کہا کہ پیر تک 5.5 ملین سے زیادہ یاتری گنگا ساگر پہنچے، اس میں غسل کیا، اور کپل منی کی زیارت کی۔ منگل، یعنی 14 جنوری کو مکر سنکرانتی ہے۔ مقدس غسل کا وقت منگل کو صبح 6:58 بجے شروع ہوا، 75 سالہ لکشمن سنگھ، جو مدھیہ پردیش کے گنیش پورہ سے آئے تھے، بیمار ہو گئے اور انہیں کولکاتا کے ایم آر بنگور ہسپتال لے جایا گیا۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا کتابی میلہ اردو والوں کو یکجا کرتا ہے: ندیم الحق
17 واں کل ہند اردو کتابی میلے کا انعقاد 17 تا 26 ویلسلی اسکوائر میں

کولکاتا، 14 / جنوری: مغربی بنگال اردو اکاڈمی جو کتابی میلے کا انعقاد کرتی ہے اس کا مقصد اردو والوں کو یکجا کرنا ہے کہ لوگ دور دراز اور مختلف اضلاع سے اردو کے نام پر اکاڈمی کے کتابی میلہ میں یکجا ہوں اور اردو کی ترقی و ترویج کو ترقی ملے، اردو اکاڈمی ہمہ وقت اردو کی ترقی کے لئے کوشاں رہتی ہے اور مجھے یقین ہے جب تک محبان اردو موجود ہیں اردو کو کوئی بھی ختم نہیں کر سکتا۔ یہ الفاظ مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے نائب چیئر مین اور ممبر راجیہ سبھا جناب ندیم الحق کے ہیں۔ جو 17 واں کل ہند اردو کتاب میلہ 2025 کے سلسلے میں ممبران پریس سے مخاطب تھے۔ انہوں نے کہا کہ 17 واں کل ہند کتابی میلے کا آغاز 17 جنوری سے ہو رہا ہے جو 26 جنوری تک چلے گا اور اس مرتبہ کل ملا کر 35 اسٹال بک کر لئے گئے ہیں اور اس کتابی میلے میں ہر روز نئے نئے پروگرام ہوں گے۔ اس موقع پر ڈاکٹر دبیر احمد نے کتابی میلے کی تفصیلات کے ساتھ قومی مشاعرے میں متوقع شعراء کے نام گنوائے اور یہ بھی کہا کہ ہر دن جو نئی نئی کتابوں کا اجراء ہوگا اس کے لئے دوسرے دن اس کتاب پر سیر حاصل بحث کئے جائے گی۔ 17 جنوری جمعہ کو کتابی میلے کا افتتاح 2.30 بجے دن کو ہوگا اور شام کو شام غزل، 18 جنوری کو مقابلہ نعت خوانی، کتابوں کا اجراء، خوش کلامی اور ڈرامہ محبت کی عدالت جسے حلیم صابر نے تحریر کیا ہے اور ہدایت گورننگ باڈی ممبر ڈاکٹر نوشاد عالم کی ہے۔ 19 جنوری کو مقابلہ سیٹ اینڈ ڈرا اور نئی نسل کا مشاعرہ، 20 جنوری کو مقابلہ نظم خوانی۔ کتابوں کا اجراء، خوش کلامی اور 22 جنوری کو مقابلہ مباحثہ (برائے طلبا و طالبات) کتابوں کا اجراء، خوش کلامی اور شام قہقہہ ،23 جنوری کو مقابلہ جنرل کوئز، کتابوں کا اجراء، پرم پرا واجد علی شاہ، یاد نذرالاسلام ۔24 جنوری کو ادبی کوئز، کتابوں کا اجراء خوش کلامی، کلاسیک موسیقی، 25 جنوری کو مقابلہ یک بابی مشاعری، کتابوں کا اجراء، قومی مشاعرہ اور 26 جنوری کو تقریب تقسیم اسناد و انعامات۔ اس پروگرام کے بارے میں سید شہاب الدین حیدر، ڈاکٹر نوشاد عالم مختار علی، ریحانہ خاتون (بورو چیئر پرسن) پرویز رضا نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ شہاب الدین حیدر نے کہا کہ اردو اکاڈمی دن رات اردو کی ترقی کے لئے کوشاں ہے۔ یہ پروگرام ہر سال کی طرح ویلسلی اسکوائر میں ہوگا۔

دلال کیس کے حل سے پہلے مالدہ میں ایک اور فائرنگ میں ترنمول کارکن کی موت

مالدہ: 14 جنوری (عوامی نیوز سروس) دولال کے قتل کا معاملہ ابھی ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔ اسی دوران مالدہ میں ایک اور فائرنگ کا واقعہ پیش آیا۔ حسا شیخ نامی ترنمول کارکن کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ ترنمول کے علاقائی صدر وبکل شیخ اور الیسر الدین شیخ کو گولی ماردی گئی۔ دونوں زخمیوں کو خون آلود حالت میں ہسپتال لے جایا گیا۔ مبینہ طور پر اس کے پیچھے ترنمول کارکن ذاکر شیخ کا ہاتھ ہے۔ لیکن حملہ کیوں ہوا؟ گروہی تنازعہ یا کچھ اور؟ سوال یہ پیدا ہوتا ہے۔ پولیس نے ملزمان کی تلاش کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ علاقائی صدر بکل شیخ منگل کی صبح کالی چک کے نوادا- جادو پور علاقے کے سالے پور علاقے میں نالے اور سڑک کا افتتاح کرنے گئے تھے۔ اس موقع پر پارٹی کے دیگر رہنما اور کارکن بھی موجود تھے۔ اچانک چار پانچ لوگ وہاں نمودار ہوئے۔ انہوں نے بکل شیخ پر تصادفی فائرنگ شروع کر دی۔ ترنمول لیڈر خون میں لت پت سڑک پر گر گئے۔ ترنمول کارکن حسا شیخ کو بھی گولی ماردی گئی۔ وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ سابق پنچایت سربراہ اسر الدین شیخ بھی زخمی ہوئے۔ واقعہ پر علاقہ قدرتی طور پر گرم ہو گیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ حسا شیخ کی لاش برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی گئی ہے۔ باقی دو کو بچا کر مالدہ میڈیکل میں داخل کرایا گیا۔ لیکن اس کے پیچھے کون ہے؟ یہ حملہ کیوں؟ عینی شاہدین کا دعویٰ ہے کہ واقعہ کے پیچھے ترنمول کارکن ذاکر شیخ کا ہاتھ تھا۔ کہا جاتا ہے کہ مجرموں نے یہ حملہ اس کے حکم پر کیا۔ لیکن کیوں؟ ترنمول کانگریس کے ایک حصے کا دعویٰ ہے کہ یہ قتل فرقہ وارانہ تنازعہ کا نتیجہ تھا۔ لیکن انگلش بازار میونسپلٹی کے چیئر مین کرشنندو نرائن چودھری کا دعویٰ ہے کہ حملے کی وجہ دھڑے بندی نہیں بلکہ کچھ اور تھی۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ یہ حملہ بنگلہ دیشیوں نے کیا ہے۔ غور طلب ہے کہ مالدہ ترنمول کے کونسلر دلال سرکار کا 12 دن پہلے قتل کر دیا گیا تھا۔ اس کے پیچھے ٹول بوتھ کی تقسیم کو لے کر تنازع کھڑا ہو گیا۔ اس بار علاقائی صدر کو نشانہ بنایا گیا، کیا اس کی وجہ بھی بکرا ہے یا کچھ اور؟ پولیس اس کا پتہ لگانے کی کوشش کر رہی ہے۔

گارڈن ریچ کی 21 سالہ دوشیزہ کی پراسرار طور خودکشی

کولکاتا: 14 جنوری (عوامی نیوز سروس) گارڈن ریچ کی ایک 21 سالہ دوشیزہ نے پراسرار طور پر خودکشی کر لی۔ پولس رپورٹ کے مطابق گارڈن ریچ تھانہ کے ماتحت پہاڑ پور روڈ علاقے میں گزرے روز دیر رات گئے خودکشی کا واقعہ ہوا جہاں (روبی) نام بدلا ہوا ہے، اسے جب رات کے کھانے کیلئے گھر والوں نے آواز دی تو اس کے کمرے سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا اور جب مسلسل آوازیں دینے پر کوئی بات سامنے نہیں آئی تو گھر والوں نے دروازہ کھولنے کی کوشش کی لیکن وہ اندر سے بند ملا جس کے بعد دروازے کو زبردستی کھول کر جب گھر والے اندر داخل ہوئے تو وہاں کا منظر دیکھ کر دنگ رہ گئے 21 سالہ روبی ڈوپٹے کے ذریعے سیلنگ فین سے لٹکی ہوئی ملی جس کے بعد اس کی جانکاری فوری طور مقامی تھانہ ٹیم کو دی گئی جس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر حالات کا معائنہ کرتے ہوئے روبی کو اتار کر ایس ایس کے ایم اسپتال روانہ کر دیا جہاں ڈیوٹی پر تعینات ڈاکٹروں نے اسے معائنے کے بعد مردہ قرار دے دیا تاہم پولس نے اس معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے جبکہ واقعہ والی جگہ سے کوئی سوسائیڈ نوٹ یا دیگر کچھ مشکوک چیزیں نہیں ملی ہے اور نہ ہی تا دم تحریر ابھی تک کسی جانب سے پولس کو کوئی شکایت دینے کی بات سامنے آئی ہے۔

مشہور شاعر منور رانا کو ہم سے بچھڑے پورے ایک برس ہو گئے

کولکاتا: 14 جنوری (پریس ریلیز) 14 جنوری 2025 کو منور رانا کو دنیا سے گئے پورے ایک برس ہو گئے مگر ایسا لگتا ہے کہ وہ آج بھی ہمارے درمیان موجود ہیں دنیا کے چند زندہ دل دانشوروں کی فہرست اگر تیار ہوگی تو اس میں سر فہرست منور رانا ہی ہونگے اپنی بیباکی اور حاضر جوابی کی خوبیوں کی بنا پر وہ آج بھی زندہ جاوید ہیں "انھیں بھول جانا محال ہے 2022" میں کلکتہ نور سخن کا مشاعرہ ان زندگی کا آخری مشاعرہ رہا جوان کی صدارت اور ابرار کاشف کی نظامت میں شاہد و نغمہ نور نے منعقد کیا تھا خاکسار خواجہ احمد حسین مومن خوش نصیب ہے کہ اس مشاعرے میں بحیثیت شاعر مدعو تھا میری "نظم بچھڑی ہوئی ماں" سن کر رو پڑے تھے اور دعاؤں سے نوازا اس مشاعرے میں وزیر مغربی بنگال محترم جاوید احمد خان اور وزیر غلام ربانی صاحب بھی موجود اور صدر مشاعرہ منور رانا کو سن کر گئے مجھے یاد ہے سب ذرا ذرا کہ برسوں پہلے 1995 میں "ایک شام منور رانا کے نام" اپنے آبائی سرزمین کانکی نارہ مغربی بنگال میں بزم وحید عرشی کی جانب سے خاکسار خواجہ احمد حسین نے منعقد کیا تھا ان کا استقبال کرتے ہوئے یہ تصویر ان کو بہت پسند تھی جو آج بھی لکھنو ان کی لائبریری میں موجود ہے اس نشانی آج ہم بھی سنبھالے رکھے ہیں اب صرف ان کی یادیں ہی یادیں ہیں ان کے اکلوتے صاحبزادے بھائی تبریز رانا ان کا عکس ہے وہی لہجہ وہی اندازِ گفتگو اردو اکاڈمی اور محمد جان اسکول کے تعزیتی جلسے کو جب خطاب کئے تو ایسا لگا کہ ہم منور رانا صاحب کو سن رہے ہیں راقم خواجہ احمد حسین اتنا دعوے کے ساتھ کہہ سکتا ہے کہ منور رانا ایک صاف دل نیک انسان تھے ان کی شاعری اور نثر نگاری دونوں ہم پلہ تھے مذاقاً کہتے تھے کہ "بڑے بڑے کو بگاڑا ہے ہم نے رانا" ان کے جیسا دلچسپ فقرے کہنے والا اب کوئی دوسرا شاعر نہیں ہاں صرف اور صرف راحت اندورنی تھے دونوں کو یکے بعد دیگرے رب نے بلا لیا مالکِ کائنات دونوں کی مغفرت فرمانا۔ آمین منور رانا کو اعتماد تھا اپنی نیکی پہ تب ہی تو کہا تھا کہ......... "میں پھوٹ کر رونے لگا جب موت کی ڈر سے / نیکی نے کہا نامہ اعمال میں ہم ہیں" (خواجہ احمد حسین: سابق ممبر مغربی بنگال اردو اکاڈمی)

مکر سنکرانتی کے موقعے پر چاپدانی میونسپلٹی کی جانب سے غریب ضرورت مندوں کے درمیان کمبل کی تقسیم، چیئر مین سریش مشرا کے ساتھ کئی کاؤنسلر اپنی ہاتھوں سے کمبل تقسیم کرتے دیکھے جاسکتے ہیں۔ (محمد شعیب عالم)

مولا علی کی ولادت کے موقع پر دین محمد اہل بیت کمیٹی کی طرف سے ہندو مسلم اور سکھ عیسائی کے درمیان اس خوشی کے موقع پر سبزی بریانی دیا جا رہا ہے اس کمیٹی کے صدر سلمان اور نیاز انصاری دیکھے جا رہے ہے۔

راجہ بازار SSCC میں IX اور X کے لئے داخلے کا آغاز

کولکاتا: 14 جنوری (پریس ریلیز) راجہ بازار شیور سکسیس کوچنگ سینٹر (SSCC) شہر کولکاتا کا مشہور و منفرد تعلیمی ادارہ ہے جہاں شہر اور صوبہ کے باہر کے قابل، تجربہ کار اور مستند اساتذہ کی منظم ٹیم کے زیر نگرانی معیاری تعلیم و تربیت دی جا رہی ہے جس کے نتائج فخریہ برآمد ہو رہے ہیں۔ طلبہ نہ صرف فرسٹ ڈویزن سے کامیاب ہو رہے ہیں بلکہ گزشتہ برس پانچ طلبہ نے H.S میں صدفی صد اردو اور انگریزی میں مارکس حاصل کر کے ادارے اور ملت کے نام روشن کیا۔ ادارے کو اعزاز حاصل ہے کہ محسن ملت جناب شمش الزماں انصاری سابق MMIC کی سرپرستی میں کارہائے نمایاں انجام دے رہے ہیں۔ سیشن برائے 2026-2025 درجہ نہم (IX) اور دہم (X) کے لئے داخلے کا آغاز ہو چکا ہے۔ خواہش طلباء و طالبات داخلہ فارم راجہ بازار رشیدیہ مدرسہ سکشا کیندرا 1/297 اے، پی سی روڈ، راجہ بازار کولکاتا۔ صبح 09 سے شام 6 بجے تا رات 9 بجے مفت حاصل کر سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے رابطہ کریں (ڈاکٹر محمد ثاقب) 9007350688-

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر: ایس جی / ٹنڈر / ڈی ایس ٹی ای / ایس ڈی اے ایچ / 528 / بتاریخ: 13.01.2025 ای-ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈی، ایس، ٹی ای، پوربی ریلوے، سیالدہ، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، کولکاتا - 700014 سے مندرجہ ذیل کام کیلئے۔ ای-ٹنڈر نمبر: ایس ڈی ایس ٹی ای / ٹی ای ایل ای / ٹی / 22/24-25 / آر ایس کے کام کا نام اور ان کے مقامات: ٹیلی کام کام بشمول تبدیلی موجودہ پینل انٹرلاکنگ سسٹم کا مع نئے الیکٹرنک انٹرلاکنگ سسٹم سے بمقام نیچہ اپور اسٹیشن۔ ٹنڈر کی لاگت: 60,22,626.30 روپے۔ ٹنڈر ڈکومنٹ کی لاگت: صفر۔ پیشگی رقم/بڈنگ سیکورٹی برائے ادائیگی: -/1,20,500 روپے۔ کام پورا ہونے کی مدت: 9 مہینے۔ ٹنڈر ڈالنے کی آخری تاریخ: 24.01.2025۔ ٹنڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ: 07.02.2025 کو 14.00 بجے۔ ٹنڈر بڈ کھلنے کی تاریخ: 07.02.2025 کو 14.30 بجے۔ تفصیلات دستیاب ہوگی www.ireps.gov.in۔ ٹیکنیکل اہلیت کا معیار: ٹنڈر جو کہ کامیابی کے ساتھ مکمل ہوگا یا کسی طرح مکمل کسی بھی ایک طرح سے مندرجہ ذیل کیا گریز کاموں کے لئے دوران آخری 07 (سات) برسوں میں۔ آخری دن مہینے کا گزشتہ، ایک کیلئے جس سے ٹنڈر کی طلبی ہوگی۔ (i) تین عدد مساوی کام ہر ایک کی لاگت کم سے کم رقموں کے مساوات 30% کا اشتہاری لاگت کے مطابق۔ ٹنڈر کیلئے یا (ii) دو مساوی کاموں کیلئے فی کس لاگت کی لاگت کم سے کم رقموں کے برابر 60% ٹنڈر کے اشتہاری لاگت کے مطابق۔ مالیاتی معیار اہلیت: ٹنڈر گزار کا کم سے کم سالانہ ٹھیکہ کا مقررہ بکری کا ای / این یا "وی" جو کہ کم ہو، جبکہ وی = ٹنڈر کا اشتہاری لاگت کروڑوں میں، این = مقررہ برسوں کے اعداد کام پورا کرنے کے جس کیلئے پیشگی طلب کی گئی ہو۔ اندادے سالانہ ٹھیکہ کا ٹرن اوور جس کا حساب ایک اندازے کے مطابق، کل ٹھیکہ ادائیگی کے "گزشتہ تین مالی سالوں کے آڈیٹ بیلنس شیٹ کے مطابق ہو۔ لہٰذا کسی بھی حالت میں بیلنس شیٹ گزشتہ سالوں کے تیار شدہ / آدیٹ شدہ ہو چار سالوں کے آڈٹ شدہ بیلنس شیٹ گزشتہ چار سالوں کے نظر میں رکھا جائے گا اندادے شمار سے سالانہ ٹرن اوور ٹھیکہ کے۔ ٹنڈر گزار ساری جانکاری جمع کریں گے الگ سے ڈی آئی بی کے جی سی سی 2022 (فارم 6 ٹنڈر ڈکومنٹ کے لئے فورا) مع آڈٹ شدہ بیلنس شیٹ کے تصدیق شدہ کاپیاں چارٹرڈ اکاؤنٹ / سند چارٹرڈ اکاؤنٹ کی طرف سے بذریعہ آڈیٹ بیلنس شیٹ کا۔ دیگر دستاویزات بھی جمع کرنے ہوں گے: جو کہ ٹنڈر ڈکومنٹ میں بیان کردہ ہے۔ کام کی مساوی نوعیت: کوئی بھی کام دائرے میں سپلائی، تنصیب کاری، ٹسٹنگ و آغاز برائے ایس ڈی ایچ اور یا پی ڈی ایچ آلات کے (ایس ٹی ایم-1 / ایس ٹی ایم-4 / ایس ٹی ایم-16 ایم یو ایکس وغیرہ)۔ کو کام کی نوعیت ہی سمجھا جائے گا۔ فوری ٹنڈر کام کیلئے۔ نوٹ: - ٹنڈر گزار جمع کریں گے ٹنڈر کی پیشکش، ڈکومنٹ کی حمایت میں اپنے / دوسرے دعوتی کو بھی اہلیت کے معیار کے مطابق ٹنڈر ڈکومنٹ میں ہر ایک صفحہ ڈکومنٹ کاپی / سرٹی فیکٹ کا تیقن کی حمایت میں، ٹنڈر گزار جمع کریں گے۔ تصدیق شدہ / ڈیجیٹل دستخط ٹنڈر گزار کے یا اختیاری نمائندے کے ٹنڈرنگ فرم کے۔ خود کار توثیق بھی دستخط، اسٹامپ اور تاریخ کے ساتھ ہوں گے (ہر ایک صفحہ کے لئے)

(SDAH-320/2024-25)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے: www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway easternrailwayheadquarter

"تنظیم اصلاح معاشرہ (فجر بازار ہوڑہ) کی جانب سے منعقدہ ایک روزہ ادبی، تعلیمی و ثقافتی پروگرام کامیابی سے ہمکنار"

ہوڑہ: 14 جنوری (محمد شعیب عالم) تنظیم اصلاح معاشرہ، فجر بازار ہوڑہ کی جانب سے ایک روزہ علمی و ادبی و ثقافتی پروگرام کا انعقاد بتاریخ 12 جنوری 2025 کو فجر بازار، ہوڑہ نزد مدرسہ اقبالیہ نہایت ہی تزک و احتشام کے ساتھ کیا گیا۔ صبح 9 بجے سیٹ اینڈ ڈرا کا مقابلہ دو گروپ میں درجہ اول تا چہارم اور درجہ پنجم تا دہم کے طلباء و طالبات کے درمیان ہوا۔ اس مقابلہ میں ماسٹر خورشید جمال نے جج کے فرائض انجام دیا۔ بعد ازاں اسلامک اور جنرل کوئز کنٹیسٹ کا آغاز ہوا۔ راقم خورشید جمال اور میر حسن نے کوئز ماسٹر کے فرائض بحسن و خوبی انجام دیا۔ کوئز کنٹیسٹ میں کے جی این گروپ (ایشان جمال اور احمد ضیا) اور تحریک انصاف گروپ بالترتیب ونر اور رنر ٹرافی کے حقدار بنے۔ اس کے بعد اسٹیٹ ایڈوکیٹ جناب نفیر الاسلام کی صدارت میں تقریری مقابلہ ہوا جس میں تقریباً 15 سے زائد طلباء و طالبات نے حصہ لیا۔ اخیر میں مدھیامک و ہائر سکنڈری امتحانات میں نمایاں نمبروں سے کامیاب ہونے والے طلباء و طالبات (فلک ناز اور زید احمد و دیگر) اور متذکرہ بالا مقابلوں میں کامیاب ہونے والے کنٹیسٹینٹس کو مہمانان کرام کے ذریعہ انعامات اور سند سے نوازا گیا۔ نیٹ باسکیٹ کے ڈائریکٹر محترم محمد نور عالم (ایم این اے سر)، ایس ایس کے ایم کے پروفیسر ڈاکٹر سراج احمد، اسٹیٹ ایڈوکیٹ جناب نفیر الاسلام، جبرئیل انٹرنیشنل اسکول کے وائس پرنسپل محترم شاہجہاں، محترمہ ریحانہ خاتون (کونسلر کولکاتا میونسپل کارپوریشن) نے اپنی موجودگی سے پروگرام کے معیار کو مزید وقار بخشا۔ علاوہ دیگرے جناب پرویز اقبال (سابق کونسلر کے ایم سی)، شاعر میم این لاڈلہ (اردو کا مسافر) شکیل رشوی و دیگر صاحبان نے بطور مہمان شرکت کی۔ متذکرہ بالا تمام پروگراموں میں نظامت کے فرائض راقم الحروف (خورشید جمال) نے بحسن و خوبی انجام دیا۔ علاوہ ازیں بعد نماز عشاء جشن سرکا نبی کانفرنس کا بھی انعقاد کیا گیا۔ متذکرہ بالا تمام پروگراموں کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں حافظ وقاری محترم غلام نبی رضوی (مدرس و امام مدرسہ اقبالیہ)، فیض احمد ، اشتیاق، راجو، سہیل بھائی، وکی، عمران، فیاض رحمانی و دیگر پیش پیش رہے۔

'زہریلے' سیلائن کیس میں سینئر ڈاکٹر سی آئی ڈی کی زد میں

مدنی پور: 14 جنوری (عوامی نیوز سروس) 'زہریلی' سیلائن معاملے کی تحقیقات کی ذمہ داری ملنے کے بعد سی آئی ڈی نے کمر کس لی ہے۔ منگل کی صبح ڈی ایس پی کی قیادت میں تفتیش کاروں کی ایک ٹیم مدنی پور میڈیکل کالج اسپتال پہنچی۔ سارا دن پوچھ گچھ جاری رہی۔ یہ جاننے کی کوشش کی گئی کہ سینئر ڈاکٹر 8 جنوری کو ڈیوٹی پر کیوں نہیں تھے۔ آپ نے چھٹی کے بارے میں کس کو بتایا؟ جونیئر ڈاکٹروں کے کردار پر بھی سوالات اٹھائے گئے۔ مدنی پور ڈی ڈی آئی کے ارکان بھی سی آئی ڈی ٹیم کے ساتھ ہیں۔ 8 جنوری کی صبح سے ڈیوٹی پر موجود آر ایم او، دو جونیئر ڈاکٹروں اور چار نرسوں سے پوچھ گچھ کی گئی۔ جو 9 تاریخ کو زیر علاج تھے ان سے بھی پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ تفتیش کاروں نے پہلے ہی MSVP سے پوچھ گچھ کی ہے۔ وہ فوت شدہ ماؤں کے اہل خانہ اور بیماروں کے اہل خانہ سے بھی بات کریں گے۔ تفتیش کار کیا ڈھونڈ رہے ہیں؟ سی آئی ڈی ابتدائی تحقیقات کے بعد تین دن کے اندر حکومت کو رپورٹ پیش کرے گی۔ اس کے بعد ہی ایک حاملہ خاتون کی موت اور چار حاملہ خواتین کی بیماری کی وجہ واضح ہو سکے گی۔ اس تناظر میں یہ بتانا ضروری ہے کہ 15 رکنی ماہرین کی کمیٹی واقعے کے اگلے ہی روز ہسپتال گئی تھی۔ وہ مرکز صحت کو رپورٹ پیش کرتے ہیں۔ ماہرین کی کمیٹی کی رپورٹ میں 'انسانی غلطی' کی نشاندہی کی گئی۔ چیف سکریٹری منوج پنت نے کہا کہ تفصیلی رپورٹ آنے کے بعد سخت کارروائی کی جائے گی۔

ضروری تصحیح

مغربی بنگال اردو اکاڈمی میں مباحثہ کا عنوان گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کے لئے حسب ذیل ہے۔ مصنوعی ذہانت (AI) وقت کی ضرورت ہے۔ اس سے پہلے جو شائع ہوا تھا وہ رد کریں۔

مکر سنکرانتی پر لاکھوں عقیدت مندوں کا گنگا ساگر میں اشنان کے بعد پوجا

کولکاتا ، 14 /جنوری: (عوامی نیوز سروس) مکر سنکرانتی کے موقع پر منگل کو لاکھوں یاتریوں نے مغربی بنگال کے جنوبی 24 پرگنہ ضلع میں دریائے ہگلی اور خلیج بنگال کے سنگم گنگا ساگر میں ڈبکی لگائی۔ شدید سردی کے باوجود کپل منی کے آشرم میں لاکھوں عقیدت مندوں نے مقدس غسل کیا اور پوجا کی۔ جس کا وقت کل شام 6 بجکر 58 منٹ پر شروع ہوا اور 24 گھنٹے جاری رہا۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ مغربی بنگال کی حکومت نے کولکاتا سے تقریباً 100 کلومیٹر دور ساگر جزیرے پر اس سالانہ رسم کے لیے سخت حفاظتی انتظامات کیے ہیں تاکہ عقیدت مندوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ دریں اثنا، اتوار کو ساگر جزیرے پر اتر پردیش کے ایک بزرگ کی دل کا دورہ پڑنے سے موت ہوگئی۔ اس سال گنگا ساگر میلہ اتر پردیش میں ہونے والے مہا کمبھ کے ساتھ مل کر منعقد کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کمبھ میلے کی طرز پر اس مدت کے دوران جزیرے پر منعقد ہونے والے گنگا ساگر میلے کو قومی درجہ دینے کا مطالبہ بھی کیا۔

نیوٹیون تھانے کے افسر کو ہائی کورٹ سے پھر سرزنش کا سامنا

کولکاتا، 14 /جنوری: (عوامی نیوز سروس) نیوٹیون تھانہ علاقہ کے تحت زمین پر قبضے کے حوالے سے پولس کی بے عملی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اوسی کو بالآخر ہائی کورٹ نے سرزنش کی۔ اس کے خلاف محکمانہ کارروائی کی گئی ہے۔ پولیس نے ملزم کی ضمانت مسترد ہونے کی درخواست دے دی۔ ریاست نے ہائی کورٹ کو اطلاع دی۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش ریاست کی رپورٹ سے مطمئن ہیں۔ جج نے مشاہدہ کیا کہ بدھان نگر کو کمشنریٹ بنانے کا ایک خاص خیال ہے۔ ورنہ یہ ضلع کا حصہ ہے۔ اس علاقے کے مکینوں کی کچھ خاصیتیں ضرور ہوں گی۔ اگر وہاں کی پولس اچھی تعلیم یافتہ نہیں ہے تو پولس بھی اسی طرح کام کرے گی جس طرح ریاستی پولس کے دوسرے حصوں کی فورس کرتی ہے۔ جیسا کہ میں نے پہلے کہا تھا، نیوٹاؤن، راجر ہاٹ اہم تھانے ہیں، وہاں سرمایہ کار باہر سے آتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں، اگر وہاں پولس کو تربیت نہیں دی جاتی ہے، تو اس سے معاشرے میں برا پیغام جائے گا۔ نتیجتاً کمشنریٹ میں کام کرنے والی پولس کے لیے مناسب تربیت کی ضرورت ہے۔

ھائر سکنڈری میں کمپیوٹر سے متعلق کونسل کی سلیبس میں تبدیلی

کولکاتا، 14 /جنوری: (عوامی نیوز سروس) آرٹیفیشل انٹیلی جنس اور ڈیٹا سائنس جیسے مضامین کو ہائیر سیکنڈری سطح پر پچھلے تعلیمی سال سے متعارف کرایا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ کمپیوٹر سائنس اور کمپیوٹر ایپلی کیشنز کے نصاب میں بھی تبدیلی کی گئی تاکہ اسے جدید بنایا جا سکے۔ اس بار ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کونسل نے دونوں مضامین کو آسان بنانے کے لیے نصاب کو دوبارہ تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا۔ تاہم سمسٹر سسٹم متعارف ہونے کی وجہ سے ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کونسل پہلے ہی دیگر مضامین کے نصاب میں تبدیلیاں کر چکی ہے۔ نصاب میں تبدیلی کے بعد کونسل نے بھی کئی شکایات کے پیش نظر ان میں ترمیم کی۔ ہائر سکنڈری کونسل کے صدر چرنجیو بھٹاچاریہ نے اس تناظر میں کہا کہ موجودہ دور میں ہر کسی کے لیے کمپیوٹر کا علم ہونا ضروری ہے۔ اس لیے کمپیوٹر ایپلیکیشن کو جدید لیکن تعلیمی اور آسان بنانے کے لیے نصاب پر نظر ثانی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

تقریباً دوسو سالہ قدیم توپیں اب اسمبلی کی بڑی پریشانی

کولکاتا ، 14 /جنوری: (عوامی نیوز سروس) ریاستی اسمبلی میں انگریزوں کے دور سے رکھی دو توپیں تقریباً دوسو سال پرانا ہے۔ تب سے مسلسل کھڑا ہے۔ بنیادی طور پر خوبصورتی کی وجہ سے حکومت انہیں استعمال کرتی رہی ہے۔ لیکن وقت کے ضابطوں کی وجہ سے باڈی زنگ آلود ہو چکا ہے۔ جس کی وجہ سے انتظامیہ متفکر ہے۔ واضح ہو کہ جیسے ہی آپ بدھان سبھا کے گیٹ نمبر 6 سے داخل ہوں گے، آپ کو بدھان سبھا گارڈن میں دو توپیں نظر آئیں گی۔ وہ توپیں اب زنگ آلود ہو چکی ہیں۔ توپ کا پہیہ ٹوٹ گیا ہے۔ پہیوں کو ٹھیک کرنے کا کام شروع ہو چکا ہے۔ محکمہ ورکس کی ہدایت پر راہول منڈل اور شیخ عارف یہ مرمتی کام کررہے ہیں۔ وہ پہیے کے ساتھ دوسرے حصوں پر بھی کام کررہے ہیں۔ اسمبلی ذرائع کے مطابق یہ 1835 کی توپیں ہیں۔ دونوں توپیں فورٹ ولیم سے لائی گئی تھیں۔ اسپیکر بمان بنرجی کا کہنا ہے کہ سورج اور پانی میں پہیے ٹوٹ رہے تھے۔ ان کو ٹھیک کیا جارہا ہے۔ یہ اقدام تاریخ اور ورثے کو بچانے کے لیے ہے۔ ان کے مطابق اسمبلی کے مختلف حصوں میں تاریخ کے مختلف باب ہیں۔ ان کو محفوظ کرنا اور موجودہ یا آنے والی نسلوں کے سامنے پیش کرنا ہمارا کام ہے۔ یہی ہم کررہے ہیں۔ ہم تمام روایات کے تحفظ کے لیے کام کررہے ہیں۔ بہت سی پرانی چیزوں کو محفوظ کرنا ہے۔

انٹیلی جنس افسر کے نام پر جعلی فیس بک اکاؤنٹ، رقم فراڈ کے الزام میں کالج کا طالب علم گرفتار

کولکاتا، 14 /جنوری: (عوامی نیوز سروس) انٹیلی جنس افسر کے نام پر جعلی فیس بک اکاؤنٹ کے ذریعہ رقم فراڈ کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ جس کے الزام میں ایک کالج کا طالب علم کو گرفتار کیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ فیس بک پر بدھان نگر انٹیلی جنس ڈپارٹمنٹ کے اے سی پی سموریتی چکرورتی کے نام پر ایک فرضی اکاؤنٹ کھولا گیا تھا۔ مبینہ طور پر، اس اکاؤنٹ سے کئی فیس بک مصارفین کو میسنجر کے ذریعہ پیغامات بھیجے گئے اور پیسے مانگے۔ اس کے تحت ہوڑہ علاقے سے کالج کے ایک طالب علم کو دھوکہ دہی کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ بدھان نگر سائبر کرائم پولس اسٹیشن میں 9 نومبر کو تحریری شکایت درج کی گئی تھی۔ مبینہ طور پر انٹیلی جنس برانچ کے ایک سینئر پولس افسر کے نام پر ایک جعلی فیس بک اکاؤنٹ کھولا گیا اور اس کی تصویر کا استعمال کرتے ہوئے کئی لوگوں سے میسنجر پر رقم کا مطالبہ کیا گیا۔ اس کے بعد بدھ نگر سائبر کرائم پولس نے جانچ شروع کردی۔ سیاتن داس نامی کالج کے طالب علم کو ہوڑہ علاقے سے گرفتار کیا گیا ہے۔ ملزم کالج طالب علم جو کہوڑہ کا رہائشی ہے کو منگل کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ بدھان نگر سائبر کرائم پولس نے ملزم کو اپنی تحویل میں لینے کی درخواست کی۔

کتاب میلے کے دوران 4 دن تک ایسٹ ویسٹ میٹرو مکمل طور پر بند

کولکاتا، 14 /جنوری: (عوامی نیوز سروس) ایسٹ ویسٹ میٹرو کے دو حصوں میں فی الحال خدمات ہیں۔ ہوڑہ میدان سے ایسپلینیڈ اور سیالدہ سے سالٹ لیک سیکٹر فائیو تک جاری ہے۔ اس کا ہدف سیالدہ-ایسپلانیڈ سیکشن سمیت پورے کوریڈور پر سروس شروع کرنے کا ہے۔ اس کے ایک حصے کے طور پر مختلف کام کیے جا رہے ہیں۔ ایسٹ ویسٹ میٹرو کوریڈور پر چار دن تک پوری سروس بند رکھنے کی درخواست کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق کولکاتا میٹرو ریل کارپوریشن لمیٹڈ (KMRCL) نے 29 جنوری کی رات 11 بجے سے 3 فروری کی صبح 5 بجے تک پورے سیکشن میں خدمات بند کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ یعنی اگر تجویز منظور ہو جاتی ہے تو یہ خدمات 30 جنوری (جمعرات)، 31 جنوری (جمعہ)، یکم فروری (سنیچر) اور 2 فروری (اتوار) کو بند کر دی جائیں گی۔ ذرائع کے حوالے سے میڈیا کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ڈائنیمک ریک ٹیسٹ کے لیے درخواست KMRCL نے دی تھی، جو ایسٹ ویسٹ میٹرو کی انچارج ایجنسی ہے۔ اس ٹیسٹ کے دوران ریک کو مختلف رفتار سے چلایا جائے گا۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ آیا اس تجویز کو منظور کیا جائے گا۔ تاہم رپورٹ کے مطابق جب پوری سروس کو بند کرنے کی درخواست کی گئی ہے تو کولکاتا کتاب میلہ جاری رہے گا۔ کولکاتا میں بھی ضلع کے مختلف حصوں سے کتاب کے شائقین سیالدہ سے سالٹ لیک سینٹرل پارک کے کتاب میلے تک میٹرو سے جانے والے ہیں۔ اس لیے اضافی میٹرو بھی چلائی جاسکتی ہے۔ اگر اس صورتحال میں میٹرو مکمل طور پر بند ہو جاتی ہے تو وہ مشکل میں پڑ جائیں گے۔

اسٹیٹ کی روایت ٹرام کو زندہ رکھا جائے: ہائی کورٹ

کولکاتا ، 14 /جنوری: (عوامی نیوز سروس) ہائی کورٹ نے منگل کو ٹرام معاملے میں واضح حکم دیا۔ اس طرح ریاست کے ورثے کو فنا ہونے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ ٹرام کو زندہ رکھنا ضروری ہے۔ کولکاتا ہائی کورٹ نے منگل کو ٹرام معاملے میں واضح حکم دیا۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ ٹرام لائن کو ختم کرنے کا کام فوری بند کیا جائے۔ عدالت نے ریاست کو ہدایت کی ہے کہ وہ تصویروں کے ساتھ رپورٹ پیش کرے کہ آیا عدالت کے حکم پر عمل کیا جارہا ہے۔ چیف جسٹس نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ ٹرام ریاست کی میراث ہیں، انہیں دینا بہت آسان ہے، لیکن ریاست کو ٹراموں کو بچانے کے لیے پہل کرنا ہوگی۔ بہت سے ممالک میں ٹرام چلتی ہیں۔ کچھ جگہوں پر بالکل سڑک کے درمیان میں چلتی ہے۔ عدالت کا یہ بھی خیال ہے کہ اس سلسلے میں سیاسی مرضی کی ضرورت ہے۔ شہر میں دو مقامات سے ٹرام لائن بجھنے کی شکایات موصول ہوئی ہیں۔ معاملے کو دیکھنے کے بعد، مناسب کارروائی کی ہدایات کے ساتھ، عدالت نے مزید مشاہدہ کیا۔ ٹرام لائن کو اس طرح سے ختم نہیں کیا جاسکتا جب تک کہ اوپری منزل پر کوئی ہاتھ نہ ہو۔ درحقیقت، اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ کبھی کولکاتا میں 27-28 ٹرام کے راستے تھے۔ 15 سال پہلے بھی ٹرام درجن بھر روٹس پر چلتی تھیں۔ ٹرام کی بجتی ہوئی گھنٹی، لکڑی کی سیٹ، پچھلی سیٹ پر بیٹھ کر کھائے گئے تلے ہوئے باداموں کے خول، خوشی و غم اور ہنسی نام کی کوئی چیز نہیں۔ ڈیڑھ صدی سے شہر کی پرانی یادوں کو لے جانے والی ٹرام کے بارے میں شکایات کی کوئی انتہا نہیں ہے۔ ٹرام لائنز کی وجہ سے حادثات کی اکثر شکایات آتی رہتی ہیں۔ آبادی کے مقابلے سڑکیں بہت کم ہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ لوگوں کی مصروفیات میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ نتیجتاً، تیز رفتاری، کالا دھواں اڑانے، اونچی آوازیں نکالنے اور گنگنانے کے دور میں ٹرام بہت مطابقت نہیں رکھتی۔ اس کی سست رفتار، اس کی بڑی شکل، اس کے چلنے کا غیر آلودہ انداز، بڑی ستم ظریفی کے اسباب ہیں۔ چنانچہ بالآخر ٹرام کو الوداع کہنے کا فیصلہ ہوا۔ ہائی کورٹ میں کیس دائر کیا گیا۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ ٹرام کو اس طرح نہیں ہٹایا جاسکتا۔ شہر کی اس روایت کو زندہ رکھا جائے۔ تاہم ریاست نے آج عدالت میں دعویٰ کیا کہ ریاستی محکمہ ٹرانسپورٹ کی طرف سے ٹرام لائن کو ہٹانے کا کوئی حکم نہیں دیا گیا ہے۔

☆

سیالدہ-ڈانکونی برانچ پر 95 سالہ پرانے پل کی تعمیر کے سبب مسلسل 4 دنوں کیلئے بند، کئی ٹرین منسوخ، متعدد کے روٹ تبدیل

کولکاتا، 14 /جنوری: (عوامی نیوز سروس) ڈانکونی سیکشن سے دم دم اور سیالدہ جانے والے مسافروں کو پریشان ہونا پڑے گا۔ ایسٹرن ریلوے کے مطابق اس سیکشن پر 23 جنوری سے 26 جنوری تک سیالدہ سے کوئی ٹرین نہیں چلے گی۔ کیونکہ بالی گھاٹ اور بالی ہالٹ اسٹیشن کے درمیان 95 سالہ پرانے ریلوے پل کے گرڈر کو تبدیل کرنے کا کام جاری رہے گا۔ اس کی وجہ سے کئی ایکسپریس ٹرینیں منسوخ کردی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ ریلوے نے کئی ایکسپریس اور میل ٹرینوں کے روٹ میں بھی تبدیلی کی ہے۔ سیالدہ سیکشن کے ڈی آر ایم دیپک نگم نے پریس کانفرنس میں کہا کہ انگریزوں کے دور میں بنائے گئے 95 سال پرانے ریلوے پل کی حالت بہت خراب ہے۔ پرانے لوہے کے گارڈرز کو تبدیل کیا جائے گا۔ اس کی جگہ پر جدید ترین بیلاسٹک گارڈ وہاں نصب کیا جائے گا۔ اس کام کے لیے بالی گھاٹ اور بالی ہالٹ اسٹیشنوں کے درمیان 23 جنوری کی دوپہر 12 بجے سے 27 جنوری کی صبح 4 بجے تک 100 گھنٹے ٹریفک اور پاور بلاک رہے گا۔ اس کے نتیجے میں سیالدہ تا ڈانکونی سیکشن پر روزانہ 22 جوڑی لوکل ٹرینیں 23 سے 26 جنوری تک منسوخ رہیں گی۔ لوکل ٹرین خدمات 27 جنوری یعنی سوموار سے معمول پر ہوں گی۔ واضح رہے کہ سیالدہ سے روزانہ متعدد ایکسپریس اور میل ٹرینیں ڈانکونی سیکشن سے چلتی ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر ٹرینیں منسوخ کردی گئی ہیں۔ منسوخ شدہ ٹرینیں یہ ہیں۔ کولکاتا-پٹنہ گری برتھ ایکسپریس، تیواگا ایکسپریس، سیالدہ-سیوڑی ایکسپریس، ڈبروگڑھ-کولکاتا ایکسپریس، سیالدہ-جنگی پور روڈ ایکسپریس، سیالدہ-آسنسول انٹرسٹی ایکسپریس، کولکاتا-بلورگھاٹ ایکسپریس، کولکاتا-ہلدی باڑی انٹرسٹی ایکسپریس، ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ منسوخ شدہ میل اور ایکسپریس ٹرینوں کے ٹکٹ کا کرایہ واپس کر دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ اس روٹ پر کئی ایکسپریس ٹرینیں چلیں گی۔ اور کچھ ٹرینوں کے سفر کو مختصر کر دیا گیا ہے۔ وہ ٹرینیں یہ ہیں۔ اتر بنگا ایکسپریس اور سیالدہ-پوری دورانتو ایکسپریس پاور بلاک کے دنوں میں سیالدہ اسٹیشن کے بجائے ہوڑہ سے روانہ ہوں گی۔ اسی طرح یہ سفر ہوڑہ پر ختم ہوگا۔ اس کے علاوہ 17 میل/ایکسپریس ٹرینیں بلاک کے دنوں میں دمدم-نئی ہٹی روٹ پر چلیں گی۔ وہ ٹرینیں ہیں۔ جموں توئی ایکسپریس، بیکانیر دورانتو ایکسپریس، انںیا ایکسپریس، آگرہ کینٹ ایکسپریس، شب بھیدی ایکسپریس، ہنگل ڈیم ایکسپریس، سیالدہ-راجدھانی ایکسپریس، انفنٹری ایکسپریس، کنچن چنگا ایکسپریس، کنچن کنیا ایکسپریس، دارجلنگ میل، سیالدہ-اجمیر ایکسپریس، آنند وہار تعلقہ کرانتی ایکسپریس، جموں توائی ایکسپریس، ہمسفر ایکسپریس، پرتاپ ایکسپریس، جلیانوالہ باغ ایکسپریس، درگیانہ ایکسپریس، خیال رہے کہ کنچن کنیا اور جموں توئی ایکسپریس کمارکنڈو اسٹیشن پر رکتی تھیں۔ ٹرین روٹ کی تبدیلی سے اب نئی ہٹی جنکشن اسٹیشنوں پر رکے گی۔ میل اور ایکسپریس ٹرینوں کے چھ جوڑی دکھنیشور اسٹیشن پر اپنے معمول کے راستے پر رکتی ہیں۔ میل اور ایکسپریس ٹرینوں کے وہ چھ جوڑی تبدیل شدہ روٹ کے بجائے بیلگھریا اسٹیشن پر رکے گی۔ ایسٹرن ریلوے نے کہا کہ اس تبدیلی کی وجہ سے سیالدہ مین اور ناردرن برانچ پر ٹرینوں کے اوقات میں ایک سے ڈیڑھ منٹ کا فرق ہوگا۔

☆

سنجے کی سزا سے پہلے تنظیم کی ہائی کورٹ میں معاملہ

کولکاتا، 14 /جنوری: (عوامی نیوز سروس) آر جی کار کیس کو لے کر گزشتہ اگست سے ریاستی سیاست میں ہلچل مچی ہوئی ہے۔ ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے اس واقعے کے خلاف مسلسل احتجاج دیکھا گیا۔ سیالدہ کی عدالت 18 جنوری کو اس کیس کا فیصلہ سنائے گی۔ اس سے پہلے ایک بار پھر رات کے قبضے کو بلایا گیا۔ پولیس سے اجازت نہ ملنے کی وجہ سے معاملہ ہائی کورٹ پہنچا۔ مظاہرین پہلے ہی ہائی کورٹ سے رجوع کر چکے ہیں۔ آر جی کار کیس کے اہم ملزم سنجے رائے کو سی بی آئی نے اپنی تحویل میں رکھا ہے۔ عدالت 18 جنوری کو فیصلہ سنائے گی۔ تاہم متاثرہ کے خاندان سمیت کئی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ عصمت دری اور قتل کے اس واقعے میں کئی اور لوگ بھی ملوث ہیں۔ انہیں چھپایا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ حکومت کی جانب سے خواتین کے تحفظ کے لیے خاطر خواہ اقدامات نہیں کیے گئے ہیں۔ اسی لیے رات کے قبضے کو دوبارہ بلایا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ 16 جنوری کو کولکاتا کے رانی راس مونی ایونیو میں رات ابھلی اوکیا منچ نے رات کے قبضے کی کال دی ہے۔ ان کے مطابق نچلی عدالت میں سزا سنانے کی تاریخ طے ہونے کے باوجود کئی سوالوں کے جواب نہیں ملے ہیں۔ اس جواب کا مطالبہ کرتے ہوئے 16 جنوری کی رات پر قبضہ کرنے کی کال دی گئی ہے۔ مظاہرین نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا کیونکہ پولس نے اس پروگرام کی اجازت نہیں دی تھی۔ رات کے قبضے کے اس پروگرام کی اجازت حاصل کرنے کے لیے ہائی کورٹ نائٹ آکوپنسی یونٹی منچ کے پاس گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ہائی کورٹ پہلے ہی مقدمہ دائر کرنے کی اجازت دے چکی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ بدھ کو جسٹس تیرتھنکر گھوش کی عدالت میں اس معاملے کی سماعت ہوسکتی ہے۔ واضح رہے کہ 9 اگست کو آر جی کار اسپتال کے ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ کی چوتھی منزل کے سیمینار روم سے خاتون ڈاکٹر کی لاش برآمد ہوئی تھی۔ اس واقعے کے 24 گھنٹے کے اندر کولکاتا پولس نے سنجے رائے نامی شہری رضا کار کو گرفتار کرلیا۔ بعد میں، سنجے کو سی بی آئی کی چارج شیٹ میں واحد ملزم کے طور پر دعویٰ کیا گیا تھا۔ سیالدہ کی عدالت اس معاملے میں 18 جنوری کو فیصلہ سنائے گی۔ اس سے پہلے کولکاتا پر رات کا قبضہ دوبارہ بلایا گیا۔

گرین لائن مسلسل 45 دنوں کیلئے بند ہونے کی خبر سے مسافر پریشان

کولکاتا ، 14 /جنوری: (عوامی نیوز سروس) خودکار سگنلنگ سسٹم کی جانچ پورے سالٹ لیک سیکٹر فائیو سے ہوڑہ میدان تک شروع ہوگی۔ اس کی وجہ سے اس حصے کی میٹرو سروس 45 دن تک بند ہوسکتی ہے۔ اس خبر کے نشر ہونے کے بعد روزانہ آنے والے مسافر پریشان ہو گئے۔ کیونکہ سالٹ لیک سیکٹر فائیو سے سیالدہ اور ایسپلینیڈ سے ہوڑہ میدان تک روزانہ 80 ہزار سے 1 لاکھ مسافر سفر کرتے ہیں۔ تہواروں کے دوران یہ تعداد مزید بڑھ جاتی ہے۔ اس لیے اگر یہ منصوبہ نافذ ہوگیا تو روزانہ مسافروں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ واضح ہو کہ کئی اڑچنوں کے بعد ایسٹ ویسٹ میٹرو ایسپلینڈ سے سیالدہ تک مکمل ہوگئی ہے۔ میٹرو ریل اتھارٹی کو اس سیکشن پر کام کرتے ہوئے کافی رفتار حاصل کرنی پڑی۔ ایسٹ ویسٹ میٹرو کی ویسٹ باؤنڈ ٹنل پر ٹریک کا کام گزشتہ سال نومبر میں شروع ہوا تھا اور دسمبر میں مکمل ہوا تھا۔ گزشتہ سال کے آخر میں بوبازار کے مصیبت زدہ مقام پر ٹرالی کا معائنہ کیا گیا۔ حکام کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ اس حصے کے کام کو مکمل کرنے کے ہدف کے اندر کام کو تیزی سے مکمل کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ اس کام کے بعد سگنلنگ سسٹم کی جانچ ہے۔ اس لیے سگنل سسٹم کو تبدیل کرنے کے لیے کولکاتا میٹرو کی گرین لائن پر 8 فروری سے 23 مارچ تک سروس کو مکمل طور پر بند کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ اس وقت گرین لائن کے دو حصوں پر میٹرو خدمات الگ سے چل رہی ہیں۔ A-گرین لائن، سالٹ لیک سیکٹر فائیو سے سیالدہ، جبکہ دوسرا یعنی گرین لائن 2 اسپلینیڈ سے ہوڑہ میدان تک جاری ہے۔ ادھر بوبازار میں اب تک کام چل رہا تھا۔ اب یہ حصہ ختم ہوگیا ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ پورے حصے یعنی سالٹ لیک سیکٹر فائیو سے ہوڑہ میدان تک سروس شروع کی جائے۔ اس سروس کو شروع کرنے کے لیے درمیانی حصے کی سگنلنگ کو موجودہ دو حصوں کے ساتھ ہم آہنگ کرنا ہوگا۔ اس کے آگے ایک طویل آزمائش ہے۔ اسی وجہ سے حال ہی میں تعمیراتی کمپنی KMRCL یا کولکاتا میٹرو ریل کارپوریشن لمیٹڈ نے کولکاتا میٹرو ریل کو ایک خط بھیج کر اس مہینے کا پاور بلاک لینے کی اطلاع دی ہے۔ یہ مسئلہ فی الحال زیر غور ہے۔ اتھارٹی کے مطابق کیا سروس کو برقرار رکھتے ہوئے ٹرائل رن کرنا ممکن ہوگا، اس آپشن پر بھی غور کیا جارہا ہے۔ کولکاتا میٹرو ریل ذرائع کے مطابق چونکہ وقت کافی لمبا ہے اس لیے مسافروں کو اتنی دیر تک پریشانی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس صورتحال میں حکام عام مسافروں کے لیے مشکلات پیدا نہیں کرنا چاہتے اس لیے فی الحال متعدد متبادل طریقوں پر غور کیا جارہا ہے۔ اتفاق سے سگنلنگ سسٹم جو اس وقت ان دونوں حصوں میں کام کر رہا ہے، جس سافٹ ویئر کے ذریعے اسے چلایا جاتا ہے اسے اپ گریڈ کرنا پڑتا ہے۔ پھر پورے سیکشن کا ٹرائل رن کیا جائے گا۔ ٹرائل رن کے دوران نتائج فرانس کو بھیجے جائیں گے۔ کیونکہ اس سگنلنگ سسٹم کو بنانے والی ایک فرانسیسی کمپنی ہے۔ پھر مسائل کا تجزیہ کرنے کے بعد فرانس سے نیا سافٹ ویئر آئے گا۔ اس طرح ٹرائل رن دوبارہ شروع کیا جائے گا۔ یعنی یہ سمجھا جاتا ہے کہ چونکہ میٹرو کی ہموار سروس کا انحصار سگنلنگ سسٹم پر ہے، اس لیے حکام اس سلسلے میں لاپروائی کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہتے۔ کیونکہ، میٹرو کی پٹریوں یا ندی کی سرنگوں کے نیچے کسی بھی حادثے سے بچنے کے لیے CBCT سگنلنگ سسٹم بہت اہم ہے۔ اس لیے میٹرو مسافروں کی حفاظت پر سمجھوتہ نہیں کرنا چاہتی یہ انتظام دو ٹرینوں کے آمنے سامنے اور تیز رفتار میٹرو کی آمدورفت کے تصادم سے بچ جائے گا۔ لہٰذا یہ درست اندازہ حاصل کرنا ممکن ہے کہ سگنلنگ سسٹم میں واضح تبدیلیوں کے لیے یہ ٹریننگ رن کتنی ضروری ہیں۔ لیکن اگر واقعی اس سروس کو بند کرنا ہے تو کیا پبلک ٹرانسپورٹ کے پاس مسافروں کی تعداد کا دباؤ لینے کی صلاحیت ہے کہ میٹرو ڈیڑھ ماہ تک ان دونوں حصوں میں تقریباً ایک لاکھ مسافروں کو ٹرانسپورٹ کرتی ہے؟ سوال یہ پیدا ہوتا ہے؟

کمرہٹی کولکاتا 58 کے ششتی تلہ میں واقع میرج ہال میں ایوب سر انگلش کلاسس کے ہائر سکنڈری اور مدھیامک امتحان میں انگلش اچھے نمبر حال کرنے والے اردو اور ہندی میڈیم کے طلبہ وطالبات کی حوصلہ افزائی کے سالانہ پروگرام کے دوران بردوان یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے صدر پروفیسر ڈاکٹر عمر غزالی بچوں کو مفید مشورہ دیتے ہوئے۔

دھان خریداری میں بے ضابطگی پائی گئی تو سخت کارروائی کی جائے گی

ڈی سی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ فوڈ سپلائی ڈپارٹمنٹ کے کاموں کی جائزہ میٹنگ میں سخت ہدایت دی گئی

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: ڈپٹی کمشنر سمڈیگا اجے کمار سنگھ کی صدارت میں ضلع فوڈ سپلائی ڈپارٹمنٹ سے متعلق کاموں کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ میں بنیادی طور پر غذائی اجناس کی فراہمی، عوامی تقسیم نظام کی دکانوں، دھان کی خریداری، دھوتی ساڑی اسکیم، گرین راشن کارڈ، پی وی ٹی جی ڈاکیہ یوجنا سمیت سپلائی محکمہ کے ذریعہ چلائی جانے والی دیگر تمام اسکیموں سے متعلق امور کا نقطہ وار جائزہ لیا گیا۔ پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم کے تحت اناج کی تقسیم کے سلسلے میں ڈپٹی کمشنر نے ایل آر ڈی سی نیز ضلع سپلائی افسر ارونا کماری اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ ہر کارڈ ہولڈر استفادہ کنندہ کو مناسب نرخوں پر مناسب مقدار میں اناج کی بروقت تقسیم کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے پی ڈی ایس ڈیلروں کو اناج کی تقسیم کی اسکیم کو آسانی سے اور شفاف طریقے سے چلانے کی ہدایت دینے کے بارے میں بھی بات کی۔ اور جائزہ کے دوران پتہ چلا کہ سمڈیگا ضلع میں چاول، دال، نمک اور چینی کی تقسیم بہت کم ہے، جس پر ڈپٹی کمشنر نے 14 جنوری 2025 کو دال چینی کی تقسیم کا دن منعقد کرنے اور سو فیصد مستحقین میں تقسیم کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ علاوہ ازیں رائس ڈے کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ہر ماہ کی 15-16 اور 25-26 تاریخ کو رائس ڈے کے طور پر منا کر کارڈ ہولڈر مستحقین میں اناج تقسیم کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ انہوں نے راشن کارڈ استفادہ کنندگان کے ای-کے وائی سی سے متعلق کام کا بھی جائزہ لیا اور ضلع کے 100 فیصد استفادہ کنندگان کے ای-کے وائی سی کو وقت پر کروانے کی ہدایت دی۔ مالی سال 2024-25 کی پہلی ششماہی میں سونا سوبرن دھوتی ساڑی اسکیم کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے 100 فیصد استفادہ کنندگان کو دھوتی ساڑی اسکیم کے فوائد فراہم کرنے کے لیے ضروری ہدایات دیں۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم کی تمام دکانوں پر مستحقین کو دیئے جانے والے اناج، نمک، دالیں، چینی وغیرہ کو دستیابی کے مطابق اور وقت پر اٹھایا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے دھان کی خریداری اور دھان کی خریداری مراکز میں کسانوں کی رجسٹریشن سے متعلق کاموں کا بھی جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے ایل آر ڈی سی نیز ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر کو ہدایت دی کہ وہ ہدف کے مطابق تیز رفتاری سے ضلع کے تمام 23 منتخب ایل اے ایم پی ایس میں دھان کی خریداری کی مسلسل نگرانی اور نگرانی کریں۔ نمی میٹر کے ذریعے دھان کی کوالٹی چیک کرنے کے بعد دھان کی کٹائی وزن کے حساب سے کی جائے گی، اس کے علاوہ ملز کسی بھی طرح وزن کے حساب سے دھان کی کٹائی نہیں کرے گا۔ انہوں نے تمام منتخب کیمپس میں شفافیت لانے کی بھی بات کی۔ کہا گیا کہ اگر کوئی کیمپس دھان کی خریداری / دھان خریداری میں بے ضابطگیوں میں ملوث پایا گیا تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ اس کے علاوہ دیگر اہم ہدایات دی گئیں۔ میٹنگ میں ضلع ایگریکلچر آفیسر معیندر داس، ڈسٹرکٹ کوآپریٹو آفیسر آتما ابھے ٹوپو، سرکل آفیسر اور دیگر موجود تھے۔

چیف منسٹر ہیلتھ اسسٹنٹ اسکیم اور پری میٹرک اسکالرشپ اسکیم سے متعلق میٹنگ: ڈپٹی کمشنر سمڈیگا اجے کمار سنگھ کی صدارت میں چیف منسٹر ہیلتھ سپورٹ اسکیم اور پری میٹرک اسکالرشپ اسکیم سے متعلق میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر نے چیف منسٹر ہیلتھ اسسٹنس اسکیم کا جائزہ لیا اور ضرورت مندوں کو جلد از جلد اسکیم کے تحت لانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی ہدایات کے مطابق اور بیماری کے مطابق مناسب فزیکلی انتخاب کر کے مستحقین کو فوائد دینے کی بات کہ۔ اس کے علاوہ ڈپٹی کمشنر نے مالی سال 2024-25 کے تحت پری میٹرک اسکالرشپ کا جائزہ لیا اور کل 9167 مستحقین کو اسکیم کے تحت لانے کی منظوری دی۔ میٹنگ میں پروجیکٹ ڈائریکٹر آئی ٹی ڈی اے سروج ٹرکی، سول سرجن ڈاکٹر رام دیو پاسوان، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ، ڈی آئی او اور دیگر موجود تھے۔

افیم کی غیر قانونی تجارت میں ملوث افراد پر کارروائی کی ہدایت

عوامی نیوز نمائندہ

چترا: ڈسٹرکٹ کلکٹریٹ واقع میٹنگ روم میں ڈپٹی کمشنر رمیش گھولپ کی صدارت میں ممنوعہ ادویات کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے کیے جا رہے کاموں کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اس میٹنگ میں سپرنٹنڈنٹ آف پولیس وکاس کمار پانڈے، فاریسٹ ڈویژنل آفیسر ساؤتھ مکیش کمار اور متعلقہ ضلع کے دیگر تمام سینئر افسران موجود تھے۔ تمام تھانہ انچارجز اور زونل افسران سے تھانہ سطح اور زونل سطح پر افیم کی کاشت کے خلاف اب تک کی گئی کارروائی کی جانکاری لی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام تھانوں کے انچارجز اور زونل افسران کو ہدایت دی کہ وہ افیم کی خرید و فروخت کرنے والے تاجروں کے خلاف کارروائی کریں اور جن علاقوں میں افیم کی کاشت کی اطلاع ہے وہاں تباہی کے ساتھ ملوث افراد کی نشاندہی کر کے ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ اس کے علاوہ نشہ آور اشیاء کے مضر اثرات اور افیم کی کاشت کے حوالے سے عوام الناس میں چلائی جانے والی بیداری مہم کے بارے میں بھی تفصیلی معلومات لی گئیں۔ ڈپٹی کمشنر نے جائزہ کے دوران ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ ضلع میں افیم کی کاشت اور تاجروں کے خلاف بھرپور مہم چلائی جائے۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ جو لوگ معصوم لوگوں کو لالچ دے کر ایسی حرکتیں کراتے ہیں انہیں کسی صورت بخشا نہیں جائے گا۔ اگر کرایہ دار کی زمین پر افیم کاشت کی جارہی ہے تو زمین کے مالک اور اس میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کی جائے۔ سرکاری اراضی / جنگلاتی اراضی پر افیم کی کاشت روکنے کے لیے سخت اقدامات کرنے کی بھی ہدایات دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر ماہ تھانے کی سطح پر ہونے والی کارروائی کا پوائنٹ وائز جائزہ لیا جائے گا۔ مذکورہ بالا کے علاوہ ایڈیشنل کلکٹر اروند کمار، سب ڈویژنل آفیسر سماریہ سنی راج، سب ڈویژنل آفیسر چترا ظہور عالم، سب ڈویژنل پولیس آفیسر چترا، سمریا، ٹنڈوا، تمام زونل افسران اور تھانہ انچارج اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔ اور عملہ میٹنگ میں موجود تھا۔

100 روزہ ٹی بی تلاش مہم کے تحت بیداری ریلی نکالی گئی

ٹی بی ہارے گا، ملک جیتے گا، عوامی بیداری مہم کا آغاز لوہردگا میں کیا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ہنڈالکو سی ایس آر کے تحت میڈیکل یونٹ کے ذریعہ کان کنی کے علاقے کے تحت گھوداپتھر گاؤں میں پیر کے روز ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کملا کی رہنمائی میں 100 روزہ ٹی بی تلاش مہم کے بارے میں عوامی بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر پی پی سنہا نے وہاں موجود گاؤں والوں سے کہا کہ ٹی بی کا علاج ممکن ہے۔ لوگوں کا ہیلتھ چیک اپ اور علاج کروا رہے ہیں۔ ہنڈالکو سی ایس آر کے ذریعے علاج شدہ ٹی بی کے مریضوں کو غذائیت سے بھرپور خوراک کے پیکٹ فراہم کر رہا ہے۔ وہ حکومت کی طرف سے فراہم کردہ علاج اور ادویات اور ہنڈالکو سی ایس آر کی طرف سے فراہم کردہ غذائی خوراک کے پیکٹوں سے صحت یاب ہو رہے ہیں۔ نیز تمام نشہ آور اشیاء سے دور رہنے کی ہدایت دی جارہی ہے۔ اس کے بعد محکمہ صحت کی ہیلتھ ورکر بسرلا کی ساتھی سیناٹر کی نے 100 روزہ ٹی بی کا پتہ لگانے کی مہم کے بارے میں جانکاری دی۔ سب کو ٹیسٹ کروانے کی ترغیب دی۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت کی جانب سے ٹی بی کے ٹیسٹ، علاج، ادویات وغیرہ کے مفت انتظامات موجود ہیں۔ ہنڈالکو ایس آر ڈپارٹمنٹ ابھے بھارتی ٹی بی کے خاتمے کے لیے عوام میں بیداری مہم چلا رہا ہے۔ اس پر قابو پانے کے لیے تمام لوگوں کو متحد کرنے کا اجتماعی حلف لیا گیا۔ گھوداپتھر گاؤں میں بھی مختلف نعروں کے ساتھ بیداری ریلی نکالی گئی۔ ٹی بی ہارے گا، ملک جیتے گا وغیرہ نعروں سے پروگرام کو مزید رفتار دی گئی۔ پروگرام میں کنڈرگارٹن سنٹر گھوداپتھر کے بچے، ہنڈالکو ہیلتھ ڈپارٹمنٹ کے فارماسسٹ شیو ناتھ اوراوں، اے این ایم گیتا کماری، گاؤں گھوداپتھر کی سہیا سنیتا اسور، سیتا مونی اوراوں، کنڈرگارٹن ٹیچر پرتیما اسور، خواتین گروپ کے ممبران نے شرکت کی۔

آجسو نے ایم پی کے خلاف درج مقدمہ واپس لینے کا مطالبہ کر احتجاج کیا

عوامی نیوز نمائندہ

دھنباد: حال ہی میں آجسو (اے جے ایس یو) کے کارکنوں نے رندھیر ورما چوک پر یک روزہ دھرنا دیا جس میں اے جے ایس یو کے گریڈیہ کے ایم پی چندر پرکاش چودھری کے باگھمارہ کے دھرم بند او پی علاقے میں دفتر کو جلائے جانے، باگھمارا کے ایس ڈی پی او پر حملہ اور ایم پی کے خلاف مقدمہ درج کرنے کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ مظاہرین نے ہیمنت سورین حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا، بی سی سی ایل کے غنڈوں کی طرف سے بے گھر رعیتوں کی زمین پر قبضے کو روکا جائے، ہل ٹاپ کمپنی کو بلیک لسٹ کیا جائے، بے گھر رعیت کے خلاف جھوٹا مقدمہ بند کیا جائے، ایم پی کے رہائشی دفتر کو جلانے والے ملزم کارو یادو کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے۔ پارٹی کے ریاستی کنوینر ہیرا لال مہتو نے کہا کہ رکن پارلیمنٹ کے خلاف درج کیا گیا مقدمہ جھوٹا ہے، اگر مقدمہ واپس نہیں لیا گیا تو احتجاج مزید تیز کیا جائے گا۔ احتجاج میں اے جے ایس یو پارٹی کے مرکزی جنرل سکریٹری سنتوش مہتو، رنکو مہتو، یسودا دیوی، نریش مہتو، سبھاش راوانی، پرمود چوریا، کلو چودھری، رتی لال مہتو، وریندر نشاد، سدانند مہتو سمیت کئی لیڈر اور کارکنان موجود تھے۔

پولیس نے گانجہ کی کاشت کو تباہ کر دیا

عوامی نیوز نمائندہ

گدھور: مذکورہ معاملے میں پولیس تھانہ انچارج امیت کمار گپتا نے بتایا کہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر سیتارام دانگی ولد بھگو مہتو کے گھر کے قریب گانجے کے دو کھیتوں کو تلف کیا گیا۔ اور سیتارام دانگی کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایف آئی آر درج کر کے مزید کارروائی کی جارہی ہے۔

ایس ایس پی دھنباد کے آشا کوٹھی پہنچے، اب تک کی گئی کارروائی کی جانکاری لی

اشا کوٹھی کو جرائم پیشہ افراد کا اڈہ قرار دے دیا، زمین کی پیمائش کی جارہی ہے

عوامی نیوز نمائندہ

کتراس: 9 جنوری کو باگھمارا کے دھرم بند او پی میں آوٹ سورسنگ میں بالادستی کی لڑائی کو لے کر جے ایم ایم لیڈر کارو یادو اور اے جے ایس یو کے گرڈیہ کے ایم پی چندر پرکاش چودھری کے حامیوں کے درمیان خونریز تصادم ہوا اور اس کے بعد ملزم کارو یادو کو گرفتار کرنے کے دوران پولیس کی کارروائی میں ایس ڈی پی او پر جان لیوا حملہ ہوا۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز دھنباد ضلع کے پولیس کپتان ایچ پی جناردن نے خود آشا کوٹھی کھٹال پہنچ کر مکمل جانچ کی۔ دیہی ایس پی چودھری سمیت کئی سینئر پولیس افسران ان کے ساتھ موجود تھے۔ ایس ایس پی سب سے پہلے مدھوبن تھانے پہنچے اور اب تک کی گئی تحقیقات اور کارروائی کی جانکاری لی۔ پولیس کے مطالبے پر اشا کوٹھی کھٹال کی اراضی کی پیمائش حکومتی امین نے کی۔ یہ پیمائش اس بات کا پتہ لگانے کے لیے کی جارہی ہے کہ کھٹال میں رہنے والے لوگ سرکاری زمین پر تجاوزات کر رہے ہیں یا وہ کرایہ دار ہیں، اگر وہ کرایہ دار ہیں تو اس پر مالکانہ حقوق کس کے ہیں۔ زمین کی پیمائش کرنے آئے سرکاری امین نے کہا کہ دیہی ایس پی کی ہدایت پر زمین کی پیمائش کی جارہی ہے۔ اشا کوٹھی کی زمین کرایہ دار کی ملکیت ہے اور اس وقت روانی خاندان کے نام پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال پیمائش جاری ہے۔ ایس ایس پی کے ہمراہ رورل ایس پی، ٹریفک ڈی ایس پی، ہیڈ کوارٹر 1 ڈی ایس پی بھی تھے۔

وہیں ایس ایس پی نے صحافیوں کو بتایا کہ واقعے کے بعد ملزمان کی گرفتاری اور تفتیش کے لیے پولیس کی 30 مختلف ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ جو پورے معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ اب تک 7 ایف آئی آر درج کی جاچکی ہیں۔ مجموعی طور پر 14 ملزمان کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا ہے۔ واقعے کے ذمہ داروں کو جلد گرفتار کر کے جلد از جلد ٹرائل کے ذریعے سزا دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ شا کوٹھی مجرمانہ سرگرمیوں کا گڑھ بن چکا ہے۔ یہاں بہار کے مختلف مقامات سے لوگ کوئلے کے غیر قانونی کاروبار، آوٹ سورسنگ کمپنی، فائر گولیوں اور بموں میں بالادستی قائم کرنے آتے ہیں اور مجرمانہ وارداتیں کرتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ فی الحال کارو یادو کی شناخت اس واقعہ کے اہم ملزم کے طور پر ہوئی ہے، اس کی گرفتاری کی کوششیں جاری ہیں اور مسلسل چھاپے مارے جارہے ہیں۔ ایس ایس پی نے یہ بھی بتایا کہ بی سی سی ایل ایریا 3 کے جی ایم اور گرڈیہ ایم پی کے خلاف بھی مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ان لوگوں کے کردار کی تفتیش کی جارہی ہے۔ ہنگامہ آرائی کے باوجود کمپنی کا کام جی ایم نے شروع کر دیا۔ تمام پہلوؤں سے تفتیش کی جارہی ہے۔ نے بتایا کہ پولیس کو جے ایم ایم لیڈر کے مارکیٹ کمپلیکس سے ضبط شدہ سی سی ٹی وی ڈی وی آر سے اہم ثبوت ملے ہیں۔

مائننگ ٹاسک فورس کی میٹنگ میں غیر قانونی کان کنی، ٹرانسپورٹیشن اور ذخیرہ اندوزی کے معاملے پر غور و خوض

عوامی نیوز نمائندہ

چترا: غیر قانونی کان کنی کو روکنے، ٹرانسپورٹیشن اور ذخیرہ اندوزی کی روک تھام کے لیے ضلعی سطح کی مائننگ ٹاسک فورس کی ایک میٹنگ ڈپٹی کمشنر رمیش گھولپ کی صدارت میں کلکٹریٹ میں واقع میٹنگ روم میں منعقد ہوئی۔ جس میں پولیس سپرنٹنڈنٹ وکاس کمار پانڈے، فاریسٹ ڈویژنل آفیسر مکیش کمار، ایڈیشنل کلکٹر اروند، سب ڈویژنل آفیسر چترا ظہور عالم، سب ڈویژنل آفیسر سماریہ سنی راج، ڈسٹرکٹ مائننگ آفیسر منوج ٹوپو، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر اندر کمار، تمام زونل افسران نے شرکت کی۔، تھانہ انچارج اور تمام متعلقہ افراد بھی موجود تھے۔ جائزہ میٹنگ میں سب سے پہلے ضلع میں ریت کی غیر قانونی کان کنی، نقل وحمل اور ذخیرہ اندوزی کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر نے تمام زونل افسران اور تھانہ انچارجز کو ہدایت دی کہ وہ غیر قانونی کان کنی، نقل وحمل اور ذخیرہ اندوزی میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کریں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جن علاقوں میں ریت کا غیر قانونی ذخیرہ کیا جارہا ہے، اگر مقامی ورکرز یا اہلکار اس کے بارے میں کارروائی کے لیے آگاہ نہیں کرتے یا کام میں غفلت برتتے ہیں تو کام سے لاتعلق رویہ رکھنے والے ملازمین اور اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ ساتھ ہی انہیں کی جوابدہی کی جائے گی۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کسی بھی حالت میں کوئی غیر قانونی کان کنی، نقل وحمل اور ذخیرہ نہ ہو۔ ڈپٹی کمشنر نے مائننگ ٹاسک فورس کے سابقہ اجلاس میں دی گئی ہدایات کی تعمیل رپورٹ پوائنٹ وائز کا جائزہ لیا۔ جائزہ کے دوران، ضلع کان کنی افسر منوج ٹوپو نے کہا کہ مالی سال 2024 سے دسمبر 2025 تک غیر قانونی کان کنی، نقل وحمل اور ذخیرہ کرنے کے خلاف 67 ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ غیر قانونی نقل وحمل میں 147 گاڑیاں ضبط کی گئی ہیں۔ مجموعی طور پر 2290232 روپے جرمانے کی رقم وصول کی گئی ہے۔ جنرل منیجر، امرپالی کو ہدایت دی گئی کہ وہ امرپالی پروجیکٹ کے تحت سی ٹی او میں موجود تمام شرائط کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنائیں۔ جائزہ کے دوران جنرل منیجر، امرپالی نے بتایا کہ سڑک پر پانی کا چھڑکاؤ باقاعدگی سے ٹینکروں اور دیگر ذرائع سے کیا جاتا ہے، اس کے علاوہ ایک روڈ سویپنگ مشین بھی ہے جسے وقتاً فوقتاً استعمال کیا جاتا ہے۔ اس پر ڈپٹی کمشنر نے پروجیکٹ کے تحت مزید 02 روڈ سویپنگ مشینیں خریدنے کی بات کی اور واٹر ٹینکر پر جی پی ایس لگانے اور کمپلائنس رپورٹ بھجوانے کی بھی ہدایات دیں۔ تاکہ مذکورہ گاڑیوں کی نگرانی کی جاسکے۔ جنرل منیجر امرپالی کو ہدایت دی گئی کہ وہ کسی بھی حالت میں کوئلہ لے جانے کے لیے باڈی ایکسٹینڈڈ گاڑیوں کو اجازت جاری نہ کریں۔ ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر، چترا کو ہدایت دی گئی کہ وہ کولیری ایریا میں نصب باڈی ایکسٹینڈڈ گاڑیوں کے خلاف موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت قواعد کے مطابق کارروائی کو یقینی بنائیں۔ جائزے میں کی گئی کارروائی کو تسلی بخش نہ ملنے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے تمام ممبران بالخصوص تمام تھانہ صدر اور تھانہ انچارجز سے کہا ہے کہ وہ ایکٹو موڈ میں رہیں اور اپنے علاقے میں مہم کو تیز کریں اور فائل غیر قانونی ریت، پتھر اور کوئلے کی معدنیات کے معاملے میں خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے اور جرمانے کی رقم کی وصولی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ ڈسٹرکٹ مائننگ آفیسر، چترا نے بتایا کہ 105 اسٹون مائننگ لیز کی برانچ پیمائش کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ اس پر ڈپٹی کمشنر چترا کی طرف سے ہدایت دی گئی کہ وہ اسٹون مائننگ کے باقی ماندہ لیز جنوری 2025 میں مکمل کرنے کے بعد پیمائش کی رپورٹ فراہم کریں گے۔

مکھیہ نے ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم کئے

عوامی نیوز نمائندہ

پتھل گڈھا: گزشتہ روز مکھیہ رادھیکا دیوی نے پتھل گڈھا بلاک علاقے کے تحت سنگھانی پنچایت بھون میں ضرورت مندوں میں 120 کمبل تقسیم کئے۔ مکھیہ نے سنگھانی پنچایت کے 11 وارڈوں کے ضرورت مند مردوں اور خواتین میں کمبل تقسیم کئے۔ اس دوران مکھیہ نے کہا کہ گاؤں والوں نے مجھے سماجی خدمت کرنے کے لیے اپنا نمائندہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہر قسم کے پروگراموں میں شریک ہوتے ہیں چاہے خوشی ہو یا غم۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کی طرف سے کمبل فراہم کیے جا رہے ہیں جو میں گزشتہ 3 سال سے مسلسل ضرورت مندوں میں تقسیم کر رہی ہوں۔ میں تمام وارڈز میں جاتی ہوں، بزرگ افراد کی شناخت کرتی ہوں اور کمبل کی تقسیم کا مناسب انتظام کرتی ہوں۔ اس موقع پر پنچایت کمیٹی ممبر مینا دیوی، کرشی مترا بھیم دانگی، پرکاش رانا، وارڈ ممبر محمد اسرائیل، چمپا دیوی، ارمیلا دیوی، روبی دیوی، جینتی دیوی، سرسوتی دیوی، وزیر میاں، گوگا دانگی، پرتیما دیوی وغیرہ موجود تھے۔

ایم ایل اے کے دفتر کے قریب فائرنگ کی تحقیقات کیلئے ٹیم پہنچی

عوامی نیوز نمائندہ

جھریا: ہفتہ کی صبح کتراس موڑ میں جھریا ایم ایل اے راگنی سنگھ کے دفتر کے قریب ایک کمرے کے باہر فائرنگ کے معاملے میں، واقعہ کی تحقیقات کے لیے پیر کی سہ پہر تین رکنی فارنسک ٹیم موقع پر پہنچی۔ یہاں، ٹیم کے ارکان نے کمرے کے دروازے پر پائے گئے گولیوں کے نشانات کے ساتھ دیوار میں سوراخ کا بغور جائزہ لیا اور اس پورے آپریشن کی فرانسک اور پولیس فوٹوگرافی کے ساتھ نمونے بھی اکٹھے کیے۔ اس دوران ٹیم کے ارکان نے کمرے کے اندر اور باہر چھان بین بھی کی۔ فی الحال ٹیم کے ارکان نے اس بارے میں بات کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ تحقیقات کے بعد مذکورہ رپورٹ اعلیٰ حکام کو سونپی جائے گی۔ اس دوران جھریا پولیس اسٹیشن آفیسر ششی رنجن کمار سمیت کئی پولس افسران موجود تھے۔ اس سلسلے میں جھریا ایم ایل اے نے صحافیوں سے کہا کہ اس حکومت میں صرف تحقیقات کی جائیں گی اور کسی کو انصاف نہیں دیا جائے گا۔ آپ کو بتا دیں کہ ہفتہ کو جھریا کی ایم ایل اے راگنی سنگھ نے پولیس کو تحریری شکایت دی، اس کے کزن بہنوئی ششی سنگھ اور بوررا گڑھ کے رہنے والے نوین سنگھ عرف رتیش سنگھ ان کے دفتر آئے اور ادھر ادھر دیکھا اور باہر نکلنے کے بعد وہ چلے گئے۔ وہ سڑک کے دوسری طرف ایک بند کمرے میں داخل ہوئے اور دروازے پر گولیاں چلائیں۔ اس کے علاوہ، ایم ایل اے نے اپنی شکایت میں سابق ایم ایل اے پورنیما سنگھ کے بہنوئی ہرش سنگھ اور ایلکویہ سنگھ کو اہم سازش کاروں کے طور پر نامزد کیا تھا۔ ایم ایل اے نے پولیس اور صحافیوں کو اپنے دفتر میں گھومتے لوگوں کی سی سی ٹی وی فوٹیج بھی فراہم کی تھی۔ دریں اثنا، جھریا پولیس نے ابتدائی تحقیقات کی ہے اور رپورٹ سینئر حکام کو سونپ دی ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اس معاملے میں ابھی تک ایف آئی آر درج نہیں ہوئی ہے، بتایا جا رہا ہے کہ فارنزک رپورٹ کے بعد ہی مزید کارروائی کی جائے گی۔

بی ڈی او نے گھر پر ضرورت مند لوگوں میں کمبل تقسیم کئے

بانو، سمڈیگا ضلع کے بانو بلاک انتظامیہ کا ایک مثبت قدم بانو بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر نعیم الدین انصاری نے آج بانو بلاک کے مختلف دور دراز علاقوں کا دورہ کیا اور اپنی طرف سے ضرورت مند لوگوں میں کمبل تقسیم کئے۔ جیسے ہی بی ڈی او نعیم الدین انصاری کو بوڑھے سوواہی برلا کی اطلاع ملی جو چلنے پھرنے سے بھی قاصر تھی، وہ ان کی خیریت دریافت کرنے اور حکومت کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے ان کے گھر پہنچے۔ عوامی فلاح و بہبود کی اسکیموں کے فوائد حاصل کرنے کے بارے میں جانکاریاں لیں۔ جس کے بعد انہیں کمبل دیا اور کہا کہ ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی۔ اس موقع پر لوگوں نے ضرورت مند لوگوں کو سردی سے نجات دلانے اور ان کے چہروں پر مسکراہٹ لانے کے لیے ان کی کوششوں کو سراہا ہے۔ گاؤں والوں نے ان سے بلاک میں مختلف مقامات پر الاؤ کا انتظام کرنے کی بھی درخواست کی ہے۔

حضرت علی کی تعلیمات پر چل کر کامیابی حاصل ہو سکتی ہے: فردوسی

حضرت علی رضی تعالیٰ عنہا کا خانقاہ میں ان کا 1424واں یوم پیدائش بڑی دھوم دھام سے منایا گیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ کے آخری رسول حضرت محمد صاحب کے چچازاد بھائی اور داماد ان کا 1424واں یوم ولادت منگل کے روز خانقاہ معظم، خانقاہ، بہارشریف میں پورے عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا۔اس پروگرام کے مرکزی مقرر حضرت بابا شیخ شرف الدین احمد یحیٰی منیری کے سجادہ نشیں سید سیف الدین فردوسی تھے۔اس پروگرام میں شہر کے علمائے دین کے علاوہ بڑی تعداد میں مدرسہ کے طلباء، اساتذہ اور شہر کے عام لوگ بھی موجود تھے۔ماہ رجب یعنی 601 عیسوی میں حضرت علی رضی اللہ عنہ اس دنیا میں تشریف لائے تھے۔جو کہ انگریزی کیلنڈر کے مطابق آج کا دن ہے، وہ بچپن سے ہی اللہ کے آخری رسول حضرت محمد صاحب کے ساتھ رہے۔حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی ایمان لانے والے سب سے کم عمر کے لوگوں میں نام سب سے اوپر ہے۔منگل کے دن تمام مسلمان ایک دوسرے کو حضرت علی رضی کے یوم ولادت کے مبارک موقع پر مبارکباد دیتے ہیں۔ان کے اقوال اور امن کے پیغامات کو یاد رکھیں۔حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں کو امن، بھائی چارہ، تعلیم اور سکون کا پیغام دیتے تھے۔جھلکیاں: 1. سوچ سمجھ کر بولیں۔بولنے سے پہلے الفاظ آپ کے غلام ہوتے ہیں لیکن بولنے کے بعد آپ الفاظ کے غلام بن جاتے ہیں۔2. اپنے خیالات کو پانی کے قطروں سے زیادہ صاف رکھیں کیونکہ جس طرح قطروں سے دریا بنتا ہے اسی طرح ایمان خیالات سے بنتا ہے۔3. گپ شپ کرنا ان لوگوں کا کام ہے جو اپنی اصلاح نہیں کر پاتے وہ دوسروں کی برائی کرتے ہیں۔4. اپنی زبان کی اسی طرح حفاظت کرو جس طرح تم اپنے مال کی حفاظت کرتے ہو۔5. بھیک مانگنے سے خراب کام دنیا میں کوئی کام نہیں ہے اس کے علاوہ اس کی زندگی کا ہر لفظ بہت قیمتی اور انمول ہے۔اس موقع پر سید حسام الدین فردوسی، محمد شاہد فردوسی، مولانا محمود حسن فردوسی، مولانا اختر رضا مصباحی، مولانا قمر رضا حبیبی، قاری عبدالرشید، امتیاز احمد فردوسی، قاری امتیاز عالم اشرفی کے علاوہ صغریٰ پلس ٹو ہائی اسکول کے سکریٹری آفتاب عالم کے علاوہ سینکڑوں طلباء، اساتذہ اور عوام نے شرکت کی۔

نالندہ: محکمہ تعلیم نے دوار یکا پرساد جی کی 11ویں برسی پر خراج عقیدت پیش کیا گیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے ماہر تعلیم اور آدرش ہائی اسکول دوار یکا نگر کے بانی ہیڈ ماسٹر آنجہانی دوار یکا پرساد سنگھ جی کے مجسمے کی نقاب کشائی اور ان کی 11ویں برسی پر بہار حکومت کے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار، ایم پی کوشلندر کمار، استھانواں ایم ایل اے ڈاکٹر جتیندر کمار، راجگیر ایم ایل اے کوشل کشور، سابق ایم ایل اے ہرنوت انجینئر سنیل کمار، میئر کے نمائندے منوج کمار تنتی نے مشترکہ طور پر خراج عقیدت پیش کی گئی۔کیا۔اس پروگرام کا انعقاد اسکول کے سابق طلباء نے کیا تھا جس کی صدارت نالندہ ضلع ایڈوکیٹ ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری دنیش کمار نے کی تھی اور اس کی صدارت شیلیندر کمار نے کی تھی، اس موقع پر وزیر شرون کمار نے کہا کہ دوار یکا بابو ایک موثر منتظم کے طور پر یہاں کی ہیڈ ماسٹر تھے اور ان کی کارکردگی کی وجہ سے یہاں کے بہت سے لوگ آئی اے ایس، آئی پی ایس، ڈاکٹر، انجینئر، وکیل، جج اور دیگر سماجی شعبوں میں اس اسکول کے کام کی زینت بنے ہیں۔بورڈ کے امتحانات میں سرفہرست رہنے کا سہرا دوارکا پرساد سنگھ جی کو جاتا ہے۔ان کے مجسمے پر پھول چڑھائے اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔اس موقع پر دمہ کے ایم ایل اے ڈاکٹر جتیندر کمار، راجگیر کے ایم ایل اے کوشل کشور نے کہا کہ جس طرح سے دوار یکا بابو اپنی تعلیم کے ذریعے طالب علموں کو کامیاب انسان بننے کا سبق سکھاتے ہیں، اس سے سماج کو ایک مثبت پیغام ملتا ہے۔بتایا گیا کہ دوار یکا بابو کی شہرت تعلیم کے میدان میں دور دور تک پھیلی ہوئی ہے جو طلبہ کو نظم وضبط کا سبق سکھاتے تھے وہ آج ایک الگ مقام پر پہنچے ہیں۔دوار یکا بابو کے پوتے کمار منظم کا خیر مقدم کیا۔اس موقع پر جے ڈی یو کے ضلع صدر محمد ارشد، انجینئر علی احمد، سوہ سرائے تھانہ کے صدر راجمنی کمار، ضلعی ترجمان بھوانی سنگھ، چیف ترجمان دھننجے کمار دیو وغیرہ موجود تھے۔

این ڈی اے ورکرز کانفرنس اتحاد اور عزم کی علامت: نیرج

چھپرہ (اے این بی) وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے سات عزم اور وزیر اعظم نریندر مودی کے سب کا ساتھ، سب کا وکاس نے ریاست کو خود انحصار اور ترقی پزیر بنا دیا ہے۔مذکورہ باتیں جے ڈی یو کے چیف ریاستی ترجمان نیرج کمار نے سرکٹ ہاؤس میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہیں۔انہوں نے کہا کہ 2005 میں آر جے ڈی کی غلط حکمرانی سے تنگ آکر لوگوں نے این ڈی اے کا انتخاب کیا۔تب سے بہار تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔2025 کے انتخابات میں 225 سے زیادہ سیٹیں جیتنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ 20 جنوری کو ہونے والی این ڈی اے ضلع ورکرس کانفرنس کی تیاریوں کا جائزہ لینے چھپرہ آئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ کانفرنس ہمارے اتحاد اور گڈ گورننس کے عزم کی علامت ہے۔ہر ضلع میں کارکنوں کے اہم کردار کو اجاگر کرتا ہے۔این ڈی اے کا ہر لیڈر اور کارکن ایک خاندان کی طرح کام کرتا ہے۔جہاں ہر ممبر کو بااختیار بنانے کی پوری کوشش کی جاتی ہے۔بی جے پی کے ریاستی ترجمان پریم رنجن پٹیل نے کہا کہ حال ہی میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے سارن کو کروڑوں روپے کا تحفہ دیا ہے۔جس میں 425 کروڑ روپے کی لاگت سے بنائے گئے میڈیکل کالج کے ساتھ ساتھ مہمدا میں تالاب کی خوبصورتی، دیہی بازار، کھیل کے میدان اور اسکول کی عمارت جیسے کئی ترقیاتی کام کئے گئے۔ایل جے پی آر کے ریاستی ترجمان جتیندر یادو نے کہا کہ مرکزی حکومت سارن کی ترقی کے لیے عمل پیرا ہے۔انہوں نے مختلف اسکیموں کا ذکر کیا۔ہم کے ریاستی ترجمان راجیش پانڈے نے کہا کہ این ڈی اے بہار کے ہر گاؤں اور ضلع کو ترقی کے دھارے سے جوڑنے کے لیے پر عزم ہے۔ہمارا اتحاد صرف سیاست کے لیے نہیں بلکہ عوام کی خدمت کے لیے وقف ہے۔آر ایل ایم کے ریاستی جنرل سکریٹری اور ریاستی ترجمان وجیندر کمار پپو نے کہا کہ این ڈی اے ورکرس کانفرنس میں سینئر قائدین، آئینی جماعتوں کے عہدیداران اور تمام ضلع اور بلاک سطح کے کارکنان شرکت کریں گے۔اس موقع پر لیجسلیٹو کونسلر ڈاکٹر ویریندر نارائن یادو، سابق وزیر منیشور چودھری، گوتم سنگھ، جے ڈی یو تنظیم کے انچارج رنو جے کمار، ضلع صدر الطاف عالم راجو، بی جے پی مشرقی ضلع صدر رنجیت سنگھ، مغربی ضلع صدر برج موہن سنگھ، ایل جے پی ضلع صدر دیپک کمار سنگھ، آر ایل ایم کے ضلع صدر ڈاکٹر اشوک کشواہا، ہم کے ضلع صدر اجول سریواستو، مہیش سنگھ، دویک کمار سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

الامداد چیریٹیبل اسپتال کی نئی عمارت کی چھت کی ڈھلائی مکمل

مظفر پور (اے این بی) مظفر پور سرحد پر واقع مادھو پور سلطان میں الامداد چیریٹیبل ٹرسٹ کے زیر اہتمام الامداد چیریٹیبل اسپتال کی نئی عمارت کی چھت ڈھلائی بحسن وخوبی اختتام پذیر ہوئی۔اس موقع پر قرب وجوار کے علماء کرام اور ائمہ عظام نے شرکت کی اور اپنی نیک دعاؤں سے نوازہ۔اس موقع پر الامداد چیریٹیبل ٹرسٹ مادھو پور سلطان پور سیتامڑھی کے چیئرمین محمد صہیب صاحب نے ٹرسٹ کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالتے ہو کہا کہ اس ٹرسٹ کا واحد مقصد بلا تفریق مذاہب خلق خدا کی خدمت کرنا اور ان کو راحت پہونچانا مذہب اسلام میں ایک اہم اور بڑی عبادت ہے۔اسی مقصد کے تحت اس اسپتال کا قیام عمل میں آیا ہے، اور آج الحمدللہ مورخہ 13 جنوری 2025ء مطابق 12 رجب المرجب 1446ھ بروز سوموار اسپتال کی ڈھلائی کا خوبصورت منظر عوام الناس کے سامنے ہے۔عنقریب اس کا آغاز بھی ہوگا۔وہ بھی منظر ان شاء اللہ لوگ اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ اس اسپتال میں ایسے تمام امراض کی تشخیص کے لئے تمام جدید آلات کا بندوبست کیا جائیگا جس سے پیچیدہ سے پیچیدہ امراض کا تشخیص وتعیین ہو سکے۔جو اس ترقی یافتہ دور میں ممکن ہے۔آسمان چھوتی مہنگائی کے اس دور میں غریب لوگوں کو اب در در بھٹکنے کی ضرورت نہیں اب ہر قسم کے مرض کا علاج ومعالجہ یہاں معمولی قیمت میں لکلکس کو فراہم کیا جائے گا، یہی نہیں بلکہ سماج میں دبے کچلے۔ مجبور۔ بیوہ۔ یتیم۔اور مسکین ومفلس لوگوں کا علاج بلا معاوضہ کیا جائیگا۔اور ہر سہولیات انہیں بھی فراہم کی جائیں گی۔اس موقع پر ٹرسٹ کے جنرل منیجر مولانا عمر قاسمی نے کہا کہ آج ہم سب لوگوں کے لئے خوشی اور مسرت کا دن ہے کہ الامداد چیریٹیبل اسپتال کی نئی عمارت کی چھت کی ڈھلائی خدا کے فضل وکرم سے مکمل ہو رہی ہے۔لوگ عنقریب وہ منظر بھی دیکھیں گے جب یہ جدید سہولیات سے لیس ہوگا اور ہر طرح کی بیماری کا علاج کیا جائیگا۔اب لوگوں کو ان شاء اللہ مظفر پور۔ اور سیتامڑھی سمیت دیگر شہروں میں جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔تمام تر سہولیات سے یہ اسپتال لیس ہوگا۔اللہ محمد صہیب صاحب کے اس مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے۔

راجگیر کے ثقافتی ورثے کو عالمی سطح پر تسلیم کرنے کی ضرورت ہے: وزیر شرون کمار

راجگیر (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے بین الاقوامی شہر راجگیر میں 14 جنوری سے مکر سنکرانتی کے موقع پر میلہ کا انعقاد ہر سال کی طرح اس سال بھی کیا گیا جس کا افتتاح دیہی ترقیاتی کے وزیر شرون کمار، رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار اور جے ڈی یو کے قومی جنرل سکریٹری اور سابق ایم اے ایل ہے انجینیئر سنیل کمار نے مشترکہ طور پر شمع روشن کر کیا۔محکمہ سیاحت (حکومت بہار) کے زیر اہتمام راجگیر مکر میلہ میں شرکت کا بنیادی مقصد راجگیر کے ثقافتی ورثے کو عالمی سطح پر پہچان دلانا تھا۔یہ میلہ مکر سنکرانتی کے موقع پر منعقد کیا جاتا ہے جسے ہندو مذہب میں ایک مقدس تہوار سمجھا جاتا ہے۔اس دوران ریاست کے مختلف علاقوں سے لوگ میلے میں مختلف قسم کے مقابلوں کا اہتمام کرتے ہیں۔اس موقع پر معزز وزیر شرون کمار، ایم پی کوشلندر، قومی جنرل سکریٹری اور سابق ایم ایل اے انجینئر سنیل کمار، سابق قانون ساز کونسل راجو یادو، چیئرپرسن زیرو دیوی اور معزز عوامی نمائندے وغیرہ کثیر تعداد میں موجود تھے۔

سابق مکھیا نے وقف بورڈ کی درگاہ کی اراضی پر روک لگائی

وزیر اعلیٰ اور بہار سنی وقف بورڈ سے کی گئی اپیل

اسلام پور (اے این بی) نالندہ ضلع کے اسلام پور تھانہ علاقے کے سندہ پنچایت کے گڈرو گاؤں میں واقع درگاہ جو کہ سنی وقف بورڈ، حکومت بہار میں رجسٹرڈ ہے، جس کا رجسٹریشن نمبر 1794 ہے، جس کا اکاؤنٹ نمبر- 248، پلاٹ نمبر- 2179، 97 اعشاریہ، درگاہ کی مرمت اور زمین پر باڑ لگانے کا مطالبہ گاؤں کے اقلیتی طبقہ کے لوگ نے کیا اور سابق سربراہ اجے پرساد سے اس پر روک لگانے کا مخالفت کر رہے ہیں، اس لیے اقلیتی برادری کے لوگوں نے زونل افسر کو پیمائش کے لیے درخواست دی، پھر پیمائش کی تاریخ 5 نومبر 21 دسمبر 2024 مقرر کی گئی لیکن سابق سربراہ نے پابندی لگا کر پیمائش کرنے کی اجازت نہیں دی اور دوبارہ کاغذات کے لیے وقت مانگا گیا۔پیمائش 11 جنوری 2025 کو طے کی گئی تھی لیکن اس وقت درگاہ کے مجاور صوفی محبوب الٰہی، مجابر اسلام اور محمد اسلم نے بہار کے وزیر اعلیٰ اور سنی وقف بورڈ سے اس جانچ کر روک ہٹانے کی مطالبہ کی گئی ہے۔نالندہ کے ایس پی، ڈی ایس پی ہلسا۔2 اسلام پور اور تھانہ انچارج اسلام پور سے اپیل کی گئی ہے کہ جان و مال کی مکمل حفاظت اور سب ڈویژنل سطح کے عہدیداروں سے پیمائش کرائی جانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر سبودھ نے مکر سنکرانتی ملن کا اہتمام کیا

سیتامڑھی (اے این بی) ڈاکٹر سبودھ کمار مہتو نے اسپتال روڈ پر واقع پانی کی ٹینک کے سامنے مکر سنکرانتی ملن تقریب کا اہتمام کیا۔اس موقع پر عوامی نمائندوں، سماجی کارکنوں، معززین اور دانشوروں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔اس موقع پر ڈاکٹر سبودھ نے تمام مہمانوں کو مکر سنکرانتی کی مبارکباد دی۔انہوں نے کہا کہ مکر سنکرانتی سماجی ہم آہنگی کو فروغ دیتی ہے۔اس دن سورج مکر میں داخل ہوتا ہے۔لوگوں نے دہی، چوڑا، تل کٹ، سبزی اور مہا پرساد کا لطف اٹھایا۔ایم ایل سی ریکھا کماری، آر جے ڈی ضلع صدر سابق ایم ایل اے سنیل کشواہا، سابق کمشنر ارون جیسوال، سابق ایم ایل اے رام نریش یادو سابق ایم ایل سی راج کشور کشواہا، ڈاکٹر منوج، ڈاکٹر اودھیش مہتو، بی جے پی لیڈر رام آدھار مہتو، منوج بیٹھا، ڈمرا مکھیا سنگھ کے صدر موہن پریہ درشی، سابق پرمکھ پنکج کمار، ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر راج کشور راوت، ڈاکٹر گوپال، ستیندر بھگت، توحید انور، شمیم خان، موفیز خان، منٹو کمار، ادے کشواہا، رگھوناتھ پرساد، بیرندر پرساد، رام بابو مہتو، وکاس کمار، وملیش کمار، کملیش کمار، خورشید عالم سمیت درجنوں افراد موجود تھے۔

ادبی نشستیں اسکول کی حیثیت رکھتی ہیں، جس سے سنجیدہ ادب کی ترویج ہوتی ہے

چھپرہ (اے این بی) یہ مقولہ بالکل صحیح ہے کہ اردو موجودہ زمانے میں مشاعروں کی شبنم چاٹ کر زندہ ہے۔مگر بڑے مشاعروں کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ ان سے کبھی تحریک بھی جنم لیتی ہے۔اور مقامی اور چھوٹی سرگرمیاں تیز ہو جاتی ہیں۔ان ہی کی ایک شکل ادبی نشست ہے۔مذکورہ باتیں اردو کونسل، ہند کی سارن ضلع شاخ کے زیر اہتمام ڈاکٹر معظم عزم کے دولت خانہ پر منعقد ادبی نشست کے مہمان خصوصی سارن کے ڈپٹی الیکشن افسر جاوید اقبال نے کہی۔انہوں نے کہا کہ کسی بھی زبان کی ترویج میں ادبی نشستوں کا اہم رول ہوتا ہے۔یہ وہ عمل گاہ ہے جہاں کہنہ مشق واستاد شعرا کرام اپنی نئی تخلیقات کو لیبارٹری میں جانچ کے طور پر ٹسٹ کر سکتے ہیں۔دوسری جانب یہ اس اسکول کی مانند بھی ہیں جہاں نئی نسلوں کو اپنے بزرگوں کے قدموں میں بیٹھ کر ادب سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ان میں زبان کی وسعت کی داغ بیل پڑتی ہے۔ان کے اندر بھی تخلیقی جذبہ بیدار ہوتا ہے۔تہذیبی شعور پروان چڑھتا ہے۔اعلیٰ ظرف و اخلاقی قدر کی بنیاد پڑتی ہے۔یوں کہہ لیجیے کہ ادبی نشست کسی بھی مہذب معاشرے کی لائف لائن ہیں۔صدارتی کلمات ادا کرتے ہوئے جے پی یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے صدر پروفیسر مظہر کبریا نے کہا کہ موجودہ بھاگ دوڑ اور ڈیجیٹل زمانے میں ادبی نشستوں کی اہمیت وافادیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔ادب سے آپ کا تعلق اور اثرات ان بالواسطہ انجمنوں سے جس طرح مرتب ہوتا ہے۔وہ یو ٹیوب، فیس بک، ایکس اور دیگر ذرائع ترسیل کے ڈیجیٹل پلیٹفارم سے ممکن نہیں۔کیونکہ یہاں آپ کی تنقید و اصلاح کے لئے بڑے، بزرگ واستاد یا ماہر فن موجود ہوتے ہیں۔جو فوراً اپنے گراں قدر آرا سے آپ کو نواز سکتے ہیں۔ضرورت کے مطابق آپ کے کلام کی ترمیم بھی ہو سکتی ہے۔صاحب خانہ ڈاکٹر معظم عزم نے مہمان خصوصی اور صدر محفل کے ساتھ مہمان اعزازی پروفیسر ڈاکٹر علاء الدین خان، پروفیسر عبدالسلام انصاری، ارشد پرویز منی اور محمد ہاشم کا والہانہ استقبال کرتے ہوئے مسند ڈائس پر فائز کیا۔اردو کے پرستار ابوالکلام انصاری، ایڈووکیٹ طیب علی، ارسلان عالم، انوار عالم وغیرہ سامعین کے طور پر موجود تھے۔پروفیسر شکیل انور کی نظامت میں خوبصورت محفل سخن کا اہتمام کیا گیا۔جن شعراء کرام کے کلام خوب پسند کئے گئے ان میں شاہد جمال، علی عباس ڈاکٹر عبدالصمد بھینکر، شکیل انور، روی بھوشن ہنسکھ وغیرہ قابل ذکر ہیں۔چنندہ شعراء کے کلام مندرجہ ذیل ہیں۔آندھیوں میں چراغ وفا ہم جلاتے رہیں گے سدا، تیری اوقات اے ظلمتوں ہم بتاتے رہیں گے سدا، شمیم پرویز، موت کو زندگی بنانے میں، ہم لگے ہیں تجھے بھلانے میں، ڈاکٹر معظم عزم، امیر حسن نے وعدہ ہی بار بار کیا، گدائے عشق نے ہر بار اعتبار کیا، جاوید اقبال، تلاشتا ہوں اپنا وجود میں خود، باوجود اس کے کہ باوجود ہوں میں، شہزاد احمد، دشمن کو کریں قتل نہ اب زہر کیا جائے، بہتر ہے کہ اس کو نظر انداز کیا جائے، ڈاکٹر مظہر کبریا

بھاری مقدار میں دیسی شراب برآمد، ایک گرفتار

چھپرہ (اے این بی) سارن ضلع کے ڈوری گنج، نیا گاؤں اور بنیاپور تھانہ علاقے سے پولیس نے بھاری مقدار میں دیسی شراب برآمد کرنے کے ساتھ ایک شراب تاجر کو گرفتار کیا ہے۔سارن کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آشیش نے منگل کو یہاں بتایا کہ ڈوری گنج تھانے کی پولیس نے مغربی بلوا گاؤں کی پنچایت عمارت کے قریب جھاڑیوں میں چھاپہ مار کر 150 لیٹر دیسی شراب برآمد کی ہے۔تاہم موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے تاجر وہاں سے فرار ہوگیا۔انہوں نے بتایا کہ نیا گاون تھانے کی پولیس نے ریلوے ریک پوائنٹ سے تقریباً 100 میٹر شمال میں واقع ویدیا ناتھ رائے ہوٹل کے سامنے سرسوں کے کھیت میں چھاپہ مارا اور گاکرا گاؤں کے رہنے والے محمد مبین کے ساتھ 60 لیٹر دیسی شراب برآمد کی۔محمد مبین کو گرفتار کرلیا گیا ہے اور مدھیہ پردیش امتناع اور ایکسائز ایکٹ کی دفعہ 30(اے) کے تحت ایف آئی آر درج کر کے عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔ڈاکٹر آشیش نے بتایا کہ بنیاپور تھانے کی پولیس نے خاکی مٹھیا بازار میں واقع مندر کے پیچھے آم کے باغ سے 180 لیٹر دیسی شراب برآمد کی ہے۔موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے تاجر وہاں سے بھاگ گیا۔انہوں نے کہا کہ ڈوری گنج اور بنیاپور تھانوں کی پولیس اس معاملے میں شراب کے تاجر کی گرفتاری کے لیے امتناعی اور آبکاری قانون کی دفعہ 30(اے) کے تحت الگ الگ ایف آئی آر درج کر کے چھاپے مار رہی ہے۔

سڑک حادثہ میں آر پی ایف جوان کی موت

بکسر (اے این بی) ضلع کے مفصل تھانہ علاقے میں منگل کی صبح ایک سڑک حادثے میں ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف) کے ایک جوان کی موت ہوگئی۔پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ ضلع کے راج پور تھانہ علاقہ کے سنگراون گاؤں کے رہنے والے آر پی ایف جوان سدھیر کمار سنگھ (37) آج صبح بائک شرم جیوی ایکسپریس پکڑنے کے لئے بکسر اسٹیشن جا رہا تھا۔اس کے ساتھ گاؤں کا ایک نوجوان بھی موٹر سائیکل پر سوار تھا، اس دوران بکسر-کوچس ریاستی شاہراہ پر کرت پورہ گاؤں کے قریب گھنی دھند کی وجہ سے اس کی موٹر سائیکل ایک ڈمپر سے ٹکرا گئی۔اس واقعہ میں سدھیر کی موت ہوگئی جبکہ اس کے ساتھی کو معمولی چوٹیں آئیں۔ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

سڑک حادثہ میں 2 نوجوان کی موت

چھپرا (اے این بی) سارن ضلع کے کوپا تھانہ علاقے میں سڑک حادثے میں ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ مفصل تھانہ علاقہ کے بساڈھی گاؤں کے رہنے والے امریندر سنگھ کا بیٹا راہل کمار سنگھ (27) موٹر سائیکل پر جا رہا تھا کہ اسی دوران نائکا بازار کے قریب تیز رفتار بے قابو ٹرک نے موٹر سائیکل کو اپنی زد میں لے لیا۔اس حادثے میں نوجوان کی موت ہوگئی۔حادثے کے بعد ٹرک ڈرائیور گاڑی سمیت فرار ہوگیا۔ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا اور اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔سارن ضلع کے مشرق تھانہ علاقے میں سڑک حادثے میں زخمی ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔پولس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ سنجیت کمار ولد سبھاش رائے ساکن بانگڑا گاؤں قومی شاہراہ نمبر 227 (اے) شری رام جانکی پتھ پر سڑک حادثہ میں زخمی ہوگیا۔زخمی کو ابتدائی طبی امداد کے بعد صدر اسپتال چھپرہ کے ڈاکٹر نے بہتر علاج کے لیے پٹنہ بھیجا۔منگل کو پٹنہ جاتے ہوئے راستے میں ان کی موت ہوگئی۔جس کے بعد اہل خانہ میت لے کر اپنے گاؤں پہنچ گئے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔پولیس نے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کرلی ہے اور تحقیقات کر رہی ہے۔

اردو زبان کے استعمال پر پابندی لگانا رجسٹرار کا غیر قانونی وغیر اخلاقی عمل: ندوی

سیتامڑھی (اے این بی) مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی پٹنہ کے رجسٹرار جناب کرنل کامیش کمار کے ذریعے یونیورسٹی کے ہی فعال ومتحرک ڈیولپمنٹ آفیسر ڈاکٹر محمد انعام ظفر شمسی کی تنخواہ پر محض اس خاطر روک لگادی گئی کہ انہوں نے اپنے وضاحتی لیٹر کو اردو میں لکھا جس پر جناب رجسٹرار نے کہا کہ مراسلہ صرف انگریزی اور ہندی میں ہی قابل قبول ہوگا۔رجسٹرار کے ذریعہ تنخواہ کا روکنا قانونی اور اخلاقی طور پر سوالیہ نشان کھڑا کرتا ہے نیز یہ نہایت ہی افسوسناک اور غیر آئینی عمل ہے۔آئین ہند کی آرٹیکل 29 اور 30 اقلیتوں کے ثقافتی اور لسانی حقوق کی حفاظت کی ضمانت دیتا ہے اور ایسی کارروائی ان حقوق کی خلاف ورزی کے مترادف ہے۔یہ اردو کے تئیں نفرت اور متعصبانہ رویہ کی عکاسی کرتا ہے۔جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اردو بہار کی دوسری سرکاری زبان ہے۔حکومت بہار، اردو کی ترویج وترقی، اشاعت اور اس کے فروغ میں نہایت ہی گراں قدر اقدام کرتی رہی ہے۔پورے بہار کا ملحقہ مدارس خصوصاً راقم الحروف محمد علی مرتضیٰ قاسمی ندوی پرنسپل مدرسہ اسلامیہ عربیہ جامع مسجد کوٹ بازار سیتامڑھی مدرسہ نمبر 104 رجسٹرار کے غلیظ حرکت کی پرزور مذمت کرتا ہے ساتھ ہی گزشتہ 13 جنوری کو گورنر اور یونیورسٹی کے چانسلر جناب عارف محمد خان، وزیر اعلیٰ بہار، محکمہ تعلیم وغیرہ کو مکتوب جاری کر الٹی میٹم دیدیا ہے کہ جلد ہی یونیورسٹی کے رجسٹرار پر سنجیدگی سے ضابطے کے مطابق کارروائی کی جائے ورنہ ملحقہ مدارس ملی تنظیموں کے ذمے داران وغیرہ پرزور تحریک پر آمادہ ہونگے آپ حضرات کو معلوم ہو کہ یونیورسٹی کے ضابطہ کے مطابق رجسٹرار کرنل کامیش کمار کی 3 سالہ مدت کار بھی پوری ہو چکی ہے۔

ارریہ ضلع یوم تاسیس اور مکر سنکرانتی پروگرام منعقد

ضلع مجسٹریٹ نے ضلع کے یوم تاسیس اور مکر سنکرانتی مہوتسو 2025 پر ضلع کے تمام باشندوں کو مبارکباد دی

ارریہ (اے این بی) 35ویں ارریہ ضلع یوم تاسیس پر گزشتہ کل منعقدہ پروگرام کا آغاز صبح پربھات پھیری سے ہوا۔ جس میں مقامی اسکولوں کے بچوں، ضلع سطح کے عہدیداران اور دانشوروں نے شرکت کیں۔ پربھات پھیری ارریہ ہائی اسکول سے شروع ہوئی اور چاندنی چوک، اے ڈی بی چوک، آشرم روڈ سے ہوتی ہوئے ارریہ ہائی اسکول پر دوبارہ ختم ہوئی۔ پروگرام کا آغاز ہائی اسکول ارریہ کے وسیع وعریض احاطے میں ہوا، مختلف محکموں کی طرف سے منعقد کی گئی ترقیاتی نمائش کا مشترکہ طور پر ضلع مجسٹریٹ، ارریہ، مسٹر انیل کمار اور پولیس سپرنٹنڈنٹ، ارریہ، مسٹر انجنی کمار نے فیتا کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر معزز ضلع کونسل صدر ارریہ آفتاب عظیم پپو اور تمام ضلع سطح کے عہدیداران موجود تھے۔ اس کے بعد ضلع مجسٹریٹ، پولیس سپرنٹنڈنٹ اور معزز عوامی نمائندوں نے مختلف محکموں کی جانب سے لگائے گئے اسٹالز کا معائنہ کیا۔ ڈسٹرکٹ یوم تاسیس کے موقع پر سوشل سیکورٹی سیل، چائلڈ پروٹیکشن یونٹ، چائلڈ ڈیولپمنٹ پراجیکٹ، اقلیتی بہبود، لیبر ریسورس ڈپارٹمنٹ، ڈسٹرکٹ پلاننگ آفس، ذریعہ معاش، بجلی، ایکشن، زراعت، ممنوعہ مصنوعات اور رجسٹریشن محکمہ، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، محکمہ صحت کے افسران نے شرکت کی۔ محکمہ فشریز، ڈسٹرکٹ سپلائی آفس، محکمہ ٹرانسپورٹ، محکمہ تعلیم، محکمہ بہبود، محکمہ صنعت، میونسپل کونسل، زرعی مصنوعات وغیرہ نے اپنے سٹال لگائے تھے۔ پروگرام میں ضلع مجسٹریٹ نے ضلع کے یوم تاسیس اور مکر سنکرانتی مہوتسو 2025 پر ضلع کے تمام باشندوں کو مبارکباد دی۔اسی سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ نے کفالت اور پرورش اسکیم کے تحت 14 مستفیدین کو منظوری کے احکامات جاری کیے اور 05 معذور افراد میں موٹر سائیکلیں تقسیم کیں۔ قبل ازیں ویمن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے زیر اہتمام بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ اسکیم کے تحت محکمہ سماجی بہبود کے اسٹال پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے بیٹی کی پیدائش کے موقع پر 05 بچیوں کو بی بی کٹس اور ماؤں کو نیوٹریشن ٹوکریاں فراہم کیں۔سالگرہ پلاننگ کم گائیڈنس پروگرام کے تحت مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کرنے والے 06 امیدواروں کو اسٹڈی ٹول کٹس فراہم کی گئیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | بدھ، ۱۵ جنوری ۲۰۲۵ء

شرد پوار اور ادھوٹھا کرے کو امیت شاہ نے دھوکے باز اور وشواس گھات بتایا

مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے مہاراشٹر کے دو سابق وزراء اعلیٰ کی عزت اتار کر رکھ دی اور دونوں لیڈروں کے خلاف ایسے زہریلے الزام عائد کئے کہ حیرت ہوئی کہ دونوں لیڈروں نے دو دن گزر جانے کے باوجود امیت شاہ کے عائد کردہ الزامات کا کوئی جواب نہیں دیا۔ یہ دو سابق وزراء اعلیٰ شرد پوار اور ادھوٹھا کرے ہیں۔ امیت شاہ نے دونوں پر دھوکہ دینے اور وشواس گھات ہونے کا الزام عائد کیا۔ امیت شاہ نے کہا یہ دونوں دھوکہ باز اور وشواس گھات ہیں جنہوں نے دیویندر فڑنویس (موجودہ وزیر اعلیٰ) کے خلاف ایسی سازشیں رچی تھیں جس سے انہیں اکھاڑ پھینکا جاتا۔ دھوکہ اور وشواس گھات کی سیاسی چال شرد پوار نے شروع کی اور دوسرے دھوکہ باز ادھوٹھا کرے نے اسے انجام تک پہنچانے کی سعی کی۔ لیکن اب دونوں کو گھر پر بٹھا دینے کا کام مہاراشٹر کے ووٹروں نے کیا اور بی جے پی کو بہت بڑی کامیابی دلا کر ان دونوں کا مستقبل ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا۔ امیت شاہ نے پہلا نشانہ شرد پوار پر لگایا اور کہا کہ ایک نمبر کے دھوکے باز اور وشواس گھات ہیں اور ان پر بھروسہ کرنا گہرے کنویں میں گرنے کے مترادف ہے۔ دوسری طرف ادھوٹھا کرے نے دھوکہ بازی اور وشواس گھات بننے کی کوشش کی تو مہاراشٹر کی پبلک نے فیصلہ کیا کہ چلو اب دونوں کو ہمیشہ کے لئے گھر بٹھا دیا جائے۔ امیت شاہ نے ان دونوں لیڈروں کی عزت اس وقت اتار دی جب اپوزیشن گروپ نے شیوسینا اور این سی پی نے اچانک وزیر اعلیٰ فڑنویس کی تعریف کرنا شروع کر دیں۔ کہاں تو یہ دونوں مہاراشٹر اسمبلی الیکشن سے پہلے دیویندر فڑنویس کے خلاف انتہائی سخت جملے کسے تھے اور ان کی سیاست کو آڑے ہاتھوں لیا تھا اور متعدد موقعوں پر ان کے خلاف دل کے پھپھولوں کو توڑا تھا۔ لیکن الیکشن کو دو ماہ ہوئے اور اچانک دونوں نے فڑنویس کی تعریف وتوصیف شروع کر دی اور اسی وجہ سے امیت شاہ کو غصہ آیا کہ یہ دونوں پہلے بھی غداری کرتے رہے اور اس وقت فڑنویس کی تعریف بھی ایک طرح سے غداری ہے شاید انہوں نے یہ سوچا ہوگا کہ اگر وہ دیویندر فڑنویس کی تعریف میں زمین آسمان کے قلابے ملا دیتے ہیں تو پھر بی جے پی ان پر مہربانی کرے گی اور بہت ممکن ہے اس سال 86 سال کی عمر میں شرد پوار یہ سوچ رہے ہوں کہ ان کی سیاسی زندگی تو اسمبلی الیکشن میں شکست کے ساتھ ختم ہو گئی۔ لہٰذا زندگی میں مٹھاس گھلی رہے اور اسی نظریئے سے ایک سیاسی لیڈر دوسرے کو دیکھتا ہے لیکن سبھی کی نہ تو نیت ہی ٹھیک ہوتی ہے اور نہ ہی اس کی تمنائیں بلکہ جو بھی اس کا مشاہدہ کرے اسی مشاہدے میں حقیقت نظر آ جائے۔

بی جے پی کے ایک ترجمان نے بتایا کہ امیت شاہ اور دیویندر فڑنویس کے تعلقات کبھی بھی اچھے نہیں رہے اور شاہ نے انہیں ہمیشہ ہی ایک مخالف کی شکل میں دیکھا جس نے مہاراشٹر الیکشن میں بی جے پی کو بہت بڑی کامیابی دلائی اور اسی کامیابی نے انہیں مہاراشٹر کا پھر سے وزیر اعلیٰ بنا دیا۔ شیوسینا (ادھوٹھا کرے) کے بھونپو اخبار سامنا کے اسی ہفتے کے اداریہ میں ادھوٹھا کرے کی پارٹی نے فڑنویس کو شاندار کامیابی پانے کی مبارکباد دی ساتھ ہی اقتدار سنبھالتے ہی انہیں ماؤ نواز علاقے میں دورہ کرنے کی ہمت افزائی کی اور لکھا کہ فڑنویس نے جو ہمت دکھائی وہ ہمت بہت کم لوگ ہی دکھا سکتے ہیں۔ انہوں نے اس لئے بھی فڑنویس کی تعریف کی کہ انہوں نے ماؤ نواز کے ایریا کو اسٹیل سٹی مینوفیکچرنگ ہب بنانے کا فیصلہ لیا۔ شرد پوار کی بیٹی اور این سی پی گروپ کی کارگزار صدر سپریہ سولے نے بھی حیرت انگیز طور پر فڑنویس کی ہمت اور اس کے حوصلوں کی تعریف کی۔ جبکہ الیکشن سے پہلے سپریہ سولے نے فڑنویس میں بہت سارے کیڑے نکالے اور اب وہی کیڑے ان کی نظر ریشم کے کیڑے ہیں۔ جواباً فڑنویس نے بھی ان سبھوں کی تعریف پر ان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ سیاست میں سب کچھ ہو سکتا ہے اور سیاست میں رہتے ہوئے میں نے یہی سیکھا ہے کہ کبھی بھی یہ نہ کہا جائے کہ ''کبھی نہیں'' بلکہ اس کے بجائے بات گھمانے کے لئے کہا جا سکتا ہے کہ دیکھتے ہیں، سوچتے ہیں، فڑنویس نے کہا کبھی کبھی ہم اپنے مقابلے کے حریف کی تعریف کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں، لہٰذا اپوار بھی اس وقت اسی مقام پر ہیں کہ وہ اپنے حریف کی تعریف کرنے پر مجبور ہیں۔ 2019 اور 2024 کے الیکشن سے میں نے یہی سیکھا ہے کہ کبھی یہ نہ کہو کہ ''کبھی نہیں'' اس وقت جس انداز میں ادھوٹھا کرے اور شرد پوار نے دیویندر فڑنویس کی تعریف کی ہے اس سے سنجے راوت کو یقیناً دلی صدمہ پہنچا ہوگا جو شیوسینا کے اخبار ''سامنا'' کا اداریہ لکھتے ہیں اور کئی برسوں سے وہ بی جے پی کی مخالفت میں برابر لکھتے آئے لیکن اس وقت سامنا کے اداریہ میں ادھوٹھا کرے کی زبانی فڑنویس کی تعریف لکھتے ہوئے یقیناً ان کا موڈ جو ہمیشہ بگڑا ہوا رہتا اور بھی بگڑ گیا ہوگا۔ (خ الف ف)

بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کی ہندستان کے ساتھ مخالفانہ پالیسی

خورشید فرازی

بنگلہ دیش کے عبوری حکمراں جو مستقل حکمرانی کے لئے اچھی طرح سے چارہ پھینک چکے ہیں اور اس حقیقت کو بھی جان گئے ہیں کہ عبوری حکمراں بنتے ہی انہوں نے جس طرح کی پالیسی کھیلنی شروع کی وہ پالیسی شیخ حسینہ حکومت کے مخالفین اور احتجاجی طلباء کے دماغ میں سحر پڑھ کر پھونک دینے کے مترادف ہے محمد یونس کو اس کا بھی احساس ہے کہ شیخ حسینہ کی پالیسی ایسی رہی جس سے ہندستان کے ساتھ اس کے تعلقات بہت بہتر رہے چاہے ڈاکٹر منموہن سنگھ ہو یا نریندر دامودر مودی ہوں دونوں وزراء اعظم کے دور میں ہند۔ بنگلہ دیش تعلقات خوشگوار اور گرمجوش تھے کیونکہ اس حقیقت سے سبھی واقف ہیں کہ بنگلہ دیش کو آزاد کرانے اور مشرقی پاکستان سے بنگلہ دیش بنانے میں حکومت ہند کا بڑا ہاتھ تھا جب بنگلہ دیش کی مکتی باہنی پاکستانی فوج سے متصادم تھی اور خونریز جنگ چل رہی تھی اس وقت دس لاکھ سے زیادہ بنگلہ دیشی رفیوجی جان بچا کر ہندستان چلے آئے تھے جس میں دو لاکھ سے زیادہ پناہ گزیں نے بنگال کا رخ کیا تھا اور وہ کئی اضلاع میں پناہ ڈھونڈ بیٹھے تھے ایسے میں اس وقت کی وزیر اعظم خاتون آہن اور دنیا کی سب سے زیادہ طاقتور دماغ والی خاتون اندرا گاندھی تھیں

اور انہی کے حکم سے دو لاکھ فوجی جوانوں نے مشرقی پاکستان کی فوجوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور ہندستان کے جنرل مانک شا کی جنگی پالیسی سے مشرقی پاکستان کو شکست کا منہ دیکھنا پڑا اور پاکستانی فوج جو جنرل نیازی کی قیادت میں جنگ لڑ رہی تھی اور 90 ہزار فوجوں نے جنرل نیازی کے اشارے پر ہتھیار ڈال دیئے تھے جبکہ اس وقت کے پاکستانی فوجی ڈکٹیٹر جنرل یحیٰ خان صبح کے وقت تقریباً 10 بجے بی بی سی لندن کے حوالے سے تقریر کر رہے تھے اور بڑی لن ترانی سے دعویٰ کر رہے تھے کہ پاکستانی فوج۔ ہندستانی فوجوں کی غیر ضروری مداخلت سے پریشان نہیں ہے اور وہ یہ جنگ آخری دم تک لڑے گی، پھر سہ پہر 3 بجے کے بلیٹین میں سننے کو ملا کہ پاکستانی فوج کے 90 ہزار فوجیوں نے جنرل نیازی کی قیادت میں جنگ میں شکست کا اعتراف کرتے ہوئے ہتھیار ڈال دیئے اور جنگ میں ملی شکست کا اعتراف جنرل نیازی کو ایک شرمناک دستاویزات میں دستخط کرتے ہوئے محسوس ہوا، چونکہ پاکستان کے فوجی ڈکٹیٹر جنرل یحیٰ خان 24 گھنٹوں کے دوران اس قدر شراب نوشی کرتے تھے کہ وہ ہر وقت خود کو شراب کے نشے میں ڈبوئے رکھتے تھے اور اسی شرابی ڈکٹیٹر یحیٰ خان کی بدولت پاکستان کو انڈیا کے مقابلے میں ذلیل شکست ہوئی تھی۔ اور اس شکست کے داغ اور اس کے درد کرب واذیت کو ہندستان ہر سال تازہ کر دیتا ہے جب اسی ہتھیار ڈال دینے والے دن ہندستان میں وجئے دیوس کے طور پر منایا جاتا ہے۔

اس وقت بنگلہ دیش کی منتخب حکومت گزشتہ سال 2024 میں طلبا کے زبردست احتجاج کے سبب الٹ گئی تھی اور 5 اگست کو وزیر اعظم شیخ حسینہ کو موت کے ڈر سے بنگلہ دیش چھوڑ کر ہندستان میں پناہ گزین ہونا پڑا اور بنگلہ دیش میں نوبل انعام یافتہ برائے علم معاشیات محمد یونس کو عبوری حکمراں کی شکل میں سامنے لایا اور ایک عبوری حکومت کا فرض یہ ہوتا کہ پوری ذمہ داری کے ساتھ فرض نبھایا جاتا اور اس کا خاص طور پر خیال رکھا جاتا کہ جو تعلقات پڑوسی ملکوں کے ساتھ روز اول سے ہیں انہیں برقرار رکھا جاتا مگر یونس نے عبوری حکمراں کی حیثیت سے اپنا فرض نہیں نبھایا بلکہ ہندستان کے خلاف بالواسطہ مخالفانہ رویہ اپنایا اور حیرت انگیز طور پر پاکستان کے ساتھ برسہا برس سے ٹوٹ چکے تعلقات کی از سر نو پیوند کاری شروع کر دی اور پاکستانی بحری جہاز بڑے بڑے کونٹیر سمیت کراچی سے چٹگاؤں بندرگاہ پر لنگر انداز ہونے لگے، پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف سے تعلقات بڑھانا اور سرحدوں کے درمیان حفاظتی باڑھ لگانے کے معاملہ میں بھی مخالفانہ رویہ شامل رہا۔ اسی اثناء بنگلہ دیش بورڈر گارڈ (بی جی بی) نے انڈیا کے بورڈر سیکوریٹی فورس (بی ایس ایف) کو تاروں کی باڑھ لگانے سے روک دیا اور کم از کم 5 مقامات پر باڑھ لگانے سے روکا ہند۔ بنگلہ کے درمیان 4,096 کیلومیٹر سرحدی لائن ہے۔ چونکہ دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات میں حسینہ حکومت کے الٹ جانے کے بعد کھٹاس آ چکی ہے لہٰذا بی ایس ایف نے فیصلہ کیا ہے کہ سرحدوں کے درمیان جہاں تاروں کے باڑھ نہیں لگائے گئے ہیں وہاں یہ کام شروع کر دیا جائے۔ بنگال اور بنگلہ دیش کے درمیان سرحدی ایریا 2,217 کیلومیٹر ہے جہاں تاروں کی باڑھ لگی ہوئی ہے لیکن سرحدوں کے درمیان 20 فیصد علاقے میں باڑھ ابھی تک نہیں لگی ہے اور جب بی ایس ایف نے تاروں کی باڑھ لگانا شروع کی تو کم از کم 5 جگہوں پر انہیں بی جی بی کی طرف سے مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ پتہ چلا کہ عبوری حکمراں محمد یونس ان تمام معاہدوں پر از سر نو تبدیلی چاہتے ہیں جسے انڈیا کے ساتھ شیخ حسینہ نے دستخط کئے تھے اور عبوری حکومت میں شامل ذمہ داروں کا خیال ہے کہ شیخ حسینہ نے انڈیا کے ساتھ جو معاہدے کئے تھے اس میں انڈیا کو بڑی چھوٹ مل گئی تھی اور بنگلہ دیش نے جان بوجھ کر حکومت ہند کو بڑی چھوٹ دیدی تھی۔

ایک دن بہت بڑا شاعر بن کر دکھاؤں گا: کیفی اعظمی

ہندی فلمی دنیا کے مشہور شاعر اور نغمہ نگار کیفی آعظمی میں شعر وشاعری کی صلاحیت بچپن سے ہی نظر آنے لگی تھی۔ کیفی اعظمی کی ولادت 14 جنوری 1919 کو اتر پردیش کے اعظم گڑھ ضلع کے مجواں گاؤں میں ہوئی تھی۔ ان کا پورا نام اطہر حسین رضوی تھا۔ ان کے والد زمیندار تھے جو انہیں اعلیٰ تعلیم دلانا چاہتے تھے اور اسی مقصد سے انہوں نے کیفی کا داخلہ لکھنو کے مشہور مدرسے ''سلطان المدارس'' میں کرا دیا تھا۔ کیفی نے محض گیارہ برس کی عمر سے ہی شعر کہنا شروع کر دیئے تھے اور وہ اکثر مشاعروں میں شرکت کرنیلگے تھے۔ لیکن بیشتر لوگ جن میں ان کے والد بھی شامل تھے یہ سوچا کرتے تھے کہ کیفی اعظمی مشاعروں میں اپنی نہیں بلکہ اپنے بڑے بھائی کی غزلیں پڑھتے ہیں۔

ایک مرتبہ بیٹے کا امتحان لینے کے لئے ان کے والد نے انہیں ایک مصرعہ طرح دیا اور اس پر غزل لکھنے کو کہا۔ کیفی نے اسے چیلنج کے طور پر قبول کیا اور پوری غزل لکھ ڈالی۔ ان کی یہ غزل کافی مقبول ہوئی جسے بعد میں مشہور گلوکارہ بیگم اختر نے اپنی آواز دی۔ غزل کا مطلع یوں ہے:۔

اتنا تو زندگی میں کسی کی خلل پڑے
ہسنے سے ہو سکون نہ رونے سے کل پڑے

کیفی اعظمی محفلوں میں بہت شوق سے نظمیں پڑھا کرتے تھے اس کے لئے انہیں کئی مرتبہ ڈانٹ بھی کھانی پڑتی تھی جس کے بعد وہ روتے ہوئے اپنی والدہ کے پاس جاتے اور کہتے ''اماں دیکھنا ایک دن میں بہت بڑا شاعر بن کر دکھاؤں گا''۔ کیفی آعظمی کبھی بھی اعلیٰ تعلیم کی خواہش مند نہیں تھے۔ مدرسہ میں اپنی تعلیم کے دوران وہاں کے غیر منظم حالات دیکھ کر انہوں نے طلبا یونین بنائی اور طالب علموں سے ہڑتال پر جانے کی اپیل کی۔ ان کی یہ ہڑتال تقریباً ڈیڑھ برس تک چلی لیکن اس ہڑتال کی وجہ سے کیفی اعظمی مدرسہ انتظامیہ کے لئے مشکل بن گئے جس کی وجہ سے ہڑتال کے خاتمہ کے بعد انہیں مدرسہ سے نکال دیا گیا۔ اس ہڑتال سے کیفی اعظمی کو یہ فائدہ ہوا کہ اس وقت کے چند ترقی پسند مصنفین ان کی قیادت سے کافی متاثر ہوئے اور انہیں کیفی میں ایک ابھرتا ہوا شاعر دکھائی دیا۔ ان لوگوں نے انہیں حوصلہ دیا اور ہر ممکن مدد دینے کی پیشکش کی۔ اس کے بعد ایک طالب علم رہنما اطہر حسین میں ایک شاعر نے کیفی اعظمی کے طور پر جنم لے لیا۔

سال 1942 میں کیفی اعظمی اردو اور فارسی کی اعلی تعلیم کے لیے لکھنؤ اور الہ آباد بھیجے گئے لیکن انہوں نے کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کی رکنیت حاصل کر کے پارٹی کارکن کے طور پر کام کرنا شروع کر دیا اور پھر بھارت چھوڑو تحریک میں شامل ہو گئے۔ اس دوران مشاعروں میں کیفی اعظمی کی شرکت جاری رہی۔ چنانچہ سال 1947 میں ایک مشاعرے میں شرکت کے لیے وہ حیدرآباد پہنچے جہاں ان کی ملاقات شوکت سے ہوئی اور ان کی یہ ملاقات رشتہ ازدواج میں بدل ہو گئی۔ آزادی کے بعد ان کے والد اور بھائی پاکستان چلے گئے لیکن کیفی اعظمی نے ہندوستان میں ہی رہنے کا فیصلہ کیا۔

شادی کے بعد اخراجات بڑھنے کے سبب کیفی اعظمی نے ایک اردو اخبار کے لیے لکھنا شروع کر دیا جہاں انہیں 150 روپے ماہانہ تنخواہ ملتی تھی۔ ان کی پہلی نظم ''سرفراز'' لکھنؤ میں شائع ہوئی۔ انہوں نے روزنامہ اخبار کے لئے مزاحیہ اور طنزیہ شاعری شروع کی۔ اس کے بعد اپنے گھر کے بڑھتے ہوئے اخراجات کے پیش نظر کیفی اعظمی نے فلموں کے لئے نغمے لکھنے کا فیصلہ کیا۔

کیفی اعظمی نے سب سے پہلے شاہد لطیف کی فلم ''بزدل'' کے لئے دو نغمے لکھے جس کے عوض انہیں 1000 روپے ملے۔ اس کے بعد انہوں نے 1959 میں آئی فلم کاغذ کے پھول کے لئے ''وقت نے کیا کیا حسیں ستم، تم رہے نہ تم، ہم رہے نہ ہم'' جیسا سدا بہار نغمہ تحریر کیا۔ اس کے بعد 1965 میں فلم ''حقیقت'' کے نغموں بالخصوص ''کر چلے ہم فدا جان وتن ساتھیو اب تمہارے حوالے وطن ساتھیو'' کی کامیابی کے ساتھ وہ کامیابی کی بلندیوں پر پہنچ گئے۔

کیفی اعظمی نے فلم ''گرم ہوا'' کی کہانی ڈائیلاگ اور اسکرین پلے لکھے جس کیلئے انہیں فلم فیئر ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔ فلم ''ہیر رانجھا'' کے منظوم مکالموں کے ساتھ ساتھ انہوں نے شیام بینیگل کی فلم ''منتھن'' کی اسکرپٹ بھی لکھی۔ تقریباً 75 برس کی عمر کے بعد کیفی اعظمی نے اپنے گاؤں مجواں میں ہی رہنے کا فیصلہ کیا۔ اپنے خوبصورت نغموں سے سامعین کو مسحور کرنے والے عظیم شاعر اور نغمہ نگار کیفی اعظمی 10 مئی 2002 کو اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔

☆

دلوں کی آہ تباہی کی راہ بن جائے

محمد شکیل خان

اس وقت ہر کس وناکس وہر بیدار نگاہوں نے امریکہ کے لاس اینجلس میں جو قدرتی جہنم زار صغیرہ کا جو ناقابل یقین منظر دیکھا ہے یا دیکھ رہے ہیں انہیں لاکھ منفی ومثبت تاویلات کے بعد اس بات کا یقین کر لینا ہوگا کہ وہ علیم وخبیر اپنی تخلیق کردہ دنیا کے شب وروز سے بے خبر نہیں ہے اور کسی نہ کسی واردات وسانحات کی شکل میں وہ اپنی موجودگی کا احساس دلا ہی دیتا ہے۔ جو سبق آموز بھی ہوتے ہیں اور عبرتناک بھی۔ اب اس بھیانک ودہلا دینے والے شعلہ بداماں میں جو بھی جل کر خاکستر وخس وخاشاک ہوتے ہیں وہ بلا تفریق ہوتے ہیں امریکہ کے لاس اینجلس میں قائم مقام عالمگیر حیثیت کا مالک ''ہالی ووڈ'' بھی اس تباہی کے زد میں آ کر بے نام ونشان رہ گیا۔ امریکہ جیسے عالم گیر سپر پاور وقوی طاقت والے سخت گیر ملک کو معاشی وترقیاتی تباہی کے دہانے پر لانے والا ملکوتی طاقتور پلک جھپکتے ہی کیا کچھ نہیں کر سکتا ہے۔ اپنے لازوال صحیفہ میں انہوں نے بار بار اس حقائق کا اعادہ کر چکا ہے کہ ''اگر تم نے اپنے کردار وافعال کا منفی وقدرے ناجائز استعمال کیا تو یاد رہے میں تمہاری ہستی نابود کر کے ایک دوسری قوم کو لا کھڑا کر دوں گا۔ جوڑنے والے، اطاعت پذیر ومنصفی مزاج والے ہوں گے۔ عجیب بات ہے دولت وامارت پرستی کے نشے میں چور ''ٹرمپ'' اتنے گمراہ کیسے ہو گئے، فرعون ونمرود کا دعویٰ کرتے ہوئے انہوں نے یہودی کی پشت پناہی کرتے ہوئے ''انبیاء کے شہر'' فلسطین کو ایسا تخت وتاراج کیا کہ آج تک وہاں کی بربادی وبے سروسامانی دیکھ ایمان افروز، خوف خدا پر یقین رکھنے والے بھی تھرا گئے، آنکھوں سے ہمدردی کے سیل رواں کو روک نہ پائے۔ فلسطین کے غزہ میں جو قیامت برپا ہوا، امریکی، یہودی کی ابلیسیت نے جو انسانیت کی چیرہ دستی کی جو خونچکاں داستان پیش کی وہ عالم انسانیت کے لئے شرمسار وپشیمانی کی سبب بنی۔ ایک دنیا اتھل پتھل ہو گئی۔ ہر راستہ، ہر شاہراہ تباہی وبربادی کا مرثیہ بیان کر رہا تھا۔ بڑی بڑی رہائشی پذیر عمارتیں کھنڈر بن چکی، ویرانی وبے سروسامانی کا منظر، لاشوں کی ڈھیر، کہیں ماں باپ کے لاشوں کے قریب بیٹھے بچے روتے ہوئے تو کہیں معصوم بچوں کے سرہانے آہ وبکا کرتے ہوئے والدین، اپنے پرائے پہچان تک جنگ کی ہولناکیوں نے منا کر رکھ دیا تھا۔ آنکھوں میں بسنے والے ماضی، مستقبل وحال سب جیسے گڈمڈ ہو گئے تھے۔ بھوک سے نڈھال معصوم بچے، پانی کی بوند کو ترسنے والے بچوں کی کرب وتڑپ دیکھ ظالم وبے درد صہیونیوں کا دل کیوں نہیں کانپ اٹھا؟ کیا ان کے اہل وعیال نہیں، کیا ان کا بھرپورا گھر نہیں عمر رسیدہ ماں وباپ نہیں، محض ایک طاغوتی طاقت کے آگے انہوں نے اپنا ضمیر بیچ دیا، ان کے سن سفید، عیسیٰ مسیح کا طابعدار، ناصح پادری، انہوں نے کیسے اپنے آسمانی صحیفوں سے غداری کر ڈالی۔ انسانیت کو شرمسار کر ڈالا۔ جوابدہ تو ان کو بھی ہونا پڑے گا اس مالک یوم الدین کے سامنے جو سب کا رب ہے۔ جب اس کا جلال، قہر نازل ہوگا تو گنہ گار لاکھ سیکورٹی ومضبوط قلع بند رہیں اپنے کیفر کردار کو پہنچیں گے۔ فرعون جس سمندر میں ڈوبا، غرق ہوا، اپنے لشکر سمیت اسی جلالی تغیانی سے موسیٰ اپنے حواریوں سمیت کنارے پر خیر وعافیت سے پہنچ گئے۔ جس طرح سے مشرکوں کے کڑے پہرے سے آنکھوں کو خیرہ کر کے نبی پاک مدینہ ہجرت کر گئے، اب انسانیت کو پامال کرنے والے بے کس ومجبور کو در در بھٹکانے والے ان کے سروں سے ردا چھیننے والے، ماں باپ کی شفقت سے محروم کرنے والوں کا تو خیر نہیں۔ علیم وخبیر تو وہ احتساب کرے گا جسے دیکھ کر پوری دنیا کو تسلیم کر لینا ہوگا کہ خدا کے گھر دیر ہے اندھیر نہیں مگر جو اس تنگی ومفسدی کا دور میں اپنے دو دن قلب کا صدق دل تطہیر کر لے گا وہ ظلم وستم کے تیز بہاؤ سے مسلم بچ جائے گا۔ سرکشی، ایذا رسانی، اقلیتوں کے ساتھ بے دادگری کی نحوست سے ہندستان کے بھی کئی قصبے، ریاست، ہنوز جانی مالی، ہلاکت سے گزر رہا ہے۔ مذہبی تقدس کی پامالی، مدارس کے ساتھ کٹر پسندی کا رویہ، صہیونی مزاج وافعال کا دوسرا رخ ہے۔ دراصل عیسائیت وصیہونی فرقے کو اسلامی رواداری، اختلاط توسیع سے خوف آنے لگا ہے۔ پوری دنیا کے بڑے بڑے کلیسا وسائناگوگ کی ایوان بے شری وکٹھور پن سے ان کے ہی عقیدت مندوں کے اندر بے زاری دیکھی جا رہی ہے اور تیزی سے مقدس مذہب، اسلامیت کے شعائر پر کاربند ہو رہے ہیں۔ تو اس اسباق میں عیسائی، صیہونی، ہندوتوا کو اپنے خود ساختہ صنم وبت ڈھیر ہوتے نظر آتے ہیں۔ اب ان کی رکھوالی، حفاظت، گندے رسم ورواج کی بے محابا توسیع کے لئے پورے ملک کو جہنم زار بنانے پر تلے ہوئے ہیں۔ حالانکہ ان کٹر پرست، غیر اعتدال پسند لیڈروں کے زیر اثر نہ پہنچنے والے بت پرست سادھو سنت موجود ہیں جو انسانیت کی سربلندی کے متمنی وخواہاں ہیں ان کا بھی نقصان ہوتا ہے۔ گزند پہنچتے ہیں مگر راہ راست وانسانیت کے دم بھرنے والوں کو غائبانہ مدد ملتا ہے وہ سربلند رہتے ہیں، تو اس تناظر میں یہ کہنا بعید نہیں کہ صہیونی وہندوتوا کا زود ستم، بے دادگری یہ ساری حرکتیں وقتی ہیں۔ صالح وایمان والوں کو زمانے والوں کا ڈر نہیں۔ آج اگر غزہ کی روح فرساں مناظر ہیں۔ مساجدوں کی بے حرمتی، آثار مٹائے جانے کی مذموم کوشش عدلیہ کے اشارے پر زور آور بے توکل نہیں ہوگا۔ صاحب ایمان موج بلا کے مجرم تو ہو ہی نہیں سکتے جو بھی ستم گر، بے دادگر ہوں گے سمندر کا گرداب انہیں بے نام ونشان کر ڈالے گا۔ ہود وثمود، نمرود کو آج لوگ عبرت سے دیکھتے ہیں مگر انسانیت ورسالت کے دم بھرنے والے شب باشی میں یاد خدائے میں مصروف رہنے والے متقی صفت تاریخ کے صفحوں میں ابدی ولایزل ہو چکے ہیں۔ خدا کبھی بھی بت پرستوں کا خدا ہو ہی نہیں سکتا۔ ایمان والے آزمائش وابتلا کیلئے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔

☆

حضرت واصف علی واصفؒ: تیری الفت نے محبت مری عادت کردی

(پیدائش: 15 جنوری 1929، وفات 18 جنوری 1993)

کامران غنی صبا
شعبۂ اردو نتیشور کالج، مظفر پور

حضرت واصف علی واصفؒ میری پسندیدہ شخصیات میں سے ایک ہیں۔ میں نے واصف صاحب کو دیکھا نہیں ہے، صرف ان کی تحریریں پڑھی ہیں، ان کے لکچر سنے ہیں، ان کی محفلوں کے فیض یافتگان کو سنا ہے اور اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ واصف صاحب میں اللہ نے غضب کی تاثیر رکھی ہے۔ ان کے چھوٹے چھوٹے اقوال اپنے اندر ایک جہانِ معنی رکھتے ہیں۔ زندگی کے عمومی مسائل جن سے ہر شخص نبرد آزما ہے، واصف صاحب ان مسائل کے حل اتنے سادہ اور قابل عمل انداز میں پیش کرتے ہیں کہ شاعری کے سہل ممتنع کی طرح ہم یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ اتنا آسان اور قابلِ عمل حل ہمارے ذہن میں از خود کیوں نہیں آ گیا؟ حضرت واصف علی واصف 15 جنوری 1929 کو خوشاب میں پیدا ہوئے۔ 18 جنوری 1993 کو لاہور میں آپ کا وصال ہوا۔ واصف صاحب انگریزی کے استاد تھے۔ آپ نے سول سروس کے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی تھی لیکن آپ کی آزادانہ اور قلندرانہ طبیعت نے سرکاری ملازمت کو قابلِ اعتنا نہیں سمجھا۔ ابتداء میں آپ نے پنجابی کالج میں درس وتدریس کے فرائض انجام دیئے بعد میں "لاہور انگلش کالج" کے نام سے اپنا خود مختار ادارہ قائم کیا۔ واصف صاحب کا اختصاص آپ کی قوت تاثیر ہے۔ میں نے واصف صاحب کو صرف پڑھا ہے اور کسی حد تک انہیں سنا ہے۔ ان کے الفاظ خواہ تحریری صورت میں ہوں یا تقریری، ایسا محسوس ہوتا ہے گویا سماعت میں نہیں سیدھے دل میں اُتر رہے ہوں۔ ان کے وصال کے بعد جب ان کی تحریر وتقریر اس قدر پرتاثیر ہے تو خدا ہی جانے جن لوگوں نے انھیں براہِ راست سنا ہوگا، اُن کی قوتِ تاثیر کا مشاہدہ کیسا ہوگا؟ تقریباً 2014 سے میں حضرت واصف علی واصفؒ کو پڑھ رہا ہوں۔ ان دس برسوں میں شاید ہی کوئی ایسا دن گزرا ہو جب میں نے واصف صاحب کی کوئی چھوٹی بڑی تحریر نہیں پڑھی ہو۔ ان کے بعض اقوال ذہن ودل میں اس طرح پیوست ہو چکے ہیں کہ کبھی کوئی مسئلہ درپیش ہو تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ان کے اقوال رہنمائی کے لیے نظروں کے سامنے آ کھڑے ہوئے ہوں۔ میں نے واصف صاحب کو نہیں دیکھا ہے لیکن ان کے اقوال وافعال کی روشنی میں ان کی شخصیت کا جو ہیولہ میرے سامنے ابھرتا ہے وہ اقبالؔ کے قلندر سے مشابہ نظر آتا ہے۔ وہی قلندر جو عمل کے لیے راغب کرتا ہے۔ جو کہتا ہے کہ ؎

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی

واصف صاحب کہتے ہیں کہ علم وہی ہے جو عمل میں آسکے، ورنہ ایک اضافی بوجھ ہے۔ واصف صاحب علم پر عمل کو ترجیح دیتے ہیں۔ وہ علم وعمل کی ترویج واشاعت کے لیے محبت کو لازم قرار دیتے ہیں اور ہر اُس رویے کو ترک کرنے کی ترغیب دیتے ہیں جو محبت کی راہ میں ہو حائل ہو۔ دنیا میں انسان کی ساری کاوشیں، ساری جدوجہدیں سکون کے حصول کے لیے ہوتی ہیں۔ بسا اوقات انسان کے پاس دولت بھی ہوتی ہے، اسے عزت وشہرت اور مقام ومرتبہ بھی حاصل ہوتا ہے لیکن اس کی زندگی سکون سے خالی ہوتی ہے۔ گھریلو رنجشوں اور گلے شکووں نے ہم سب کے ذہنوں میں اس قدر کدورتیں بھر رکھی ہیں کہ ہماری کوئی محفل گلے شکووں سے خالی نہیں ہوتی۔ حسین مجروح نے کیا ہی سچا شعر کہا ہے ؎

وہ قحطِ مخلصی ہے کہ یاروں کی بزم سے
غیبت نکال دیں تو فقط خامشی بچے

واصف صاحب زندگی کو پرسکون بنانے کے لیے گلہ اور شکوہ ترک کر دینے پر بار بار زور دیتے ہیں۔ ایک موقع پر وہ کہتے ہیں:

"زندگی سے تقاضا اور گلہ نکال دیا جائے تو سکون پیدا ہو جاتا ہے۔ سکون اللہ کی یاد سے اور انسان کی محبت سے پیدا ہوتا ہے۔ نفرت اضطراب پیدا کرتی ہے۔ اضطراب اندیشے پیدا کرتا ہے اور اندیشہ سکون سے محروم کر دیتا ہے۔ محبت نہ ہو تو سکون نہیں۔" ایک جگہ اپنے معتقدین کی محفل میں وہ ان سے وعدہ کرواتے ہوئے کہتے ہیں: "اگر آپ وعدہ کریں کہ کسی انسان کا گلہ نہیں کریں گے تو آپ سے وعدہ ہے کہ آپ کو انسان کے روپ میں رحمان ملے گا، یہ پکی بات ہے کہ اگر انسان کا گلہ نہیں کرو گے تو انسان کے روپ میں راز ملے گا، اگر کبھی گلہ پیدا ہو جائے تو اپنے اللہ سے معافی مانگو کہ یا اللہ مجھے نیک کر دے اور میرے اندر گلہ نہیں پیدا ہونا چاہیے۔"

اسی محفل میں وہ کیسے پتے کی بات کہتے ہیں:

"آپ صرف اس آدمی کا گلہ کر سکتے ہو جس سے آپ کے خیال میں خدا ناراض ہے اور یہ فیصلہ صرف قیامت کو ہوگا کہ اللہ کس سے ناراض ہے۔ لہٰذا قیامت سے پہلے گلہ نہیں کرنا، تو آپ مجھ سے یہ پکا وعدہ کر لو کہ کسی کا گلہ نہیں کریں گے۔" واصف علی واصفؒ دوسرے صوفیوں کی طرح ظاہر کی بجائے باطن کی اصلاح پر زور دیتے ہیں۔ البتہ ان کے یہاں اصلاح باطن کے نام پر شریعت سے فرار کی راہ نہیں نکلتی۔ شرعی احکامات پر عمل پیرا ہوئے بغیر سلوک وتصوف کے سبھی مشاغل ان کے یہاں سعی لاحاصل ہیں۔ ایک موقع پر اپنے مریدین کو نماز

باجماعت کی تلقین کرتے ہوئے وہ کہتے ہیں "بزرگوں کے جتنے بھی آستانے ہیں کوئی آستانہ بھی آپ نے ایسا نہیں دیکھا ہوگا جہاں مسجد نہ ہو۔ ہم نے تو کوئی نہیں دیکھا۔ آپ نے شائد کوئی دیکھا ہو مگر نہیں۔ لاہور میں داتا صاحب (رحمۃ اللہ علیہ) کا آستانہ دیکھیں تو مسجد سارے لاہور میں سب سے اچھی ہے۔ مسجد شریعت ہے آستانے کو طریقت سمجھ لو۔ تو انہوں نے طریقت کو مختصر کیا ہے اور شریعت کو زیادہ کیا ا ہوا ہے۔ ہر جگہ ایسا ہے۔ میاں میر صاحب (رحمۃ اللہ علیہ) کی مسجد دیکھ لو شاہ جمال (رحمۃ اللہ علیہ) کی مسجد دیکھ لو۔ تو یہ لوگ شریعت کا احترام کرتے تھے۔ بلکہ اپنے آستانے سے پہلے مسجد بنایا کرتے تھے۔ تو وہ شریعت کو violate نہیں کرتے۔" واصف صاحبؒ شریعت کی روح تک پہنچنے کے لیے محبت اور عشق کی راہ پر چلنے کی تلقین کرتے ہیں۔ اقبالؔ نے کہا تھا کہ عقل ودل ونگاہ کا مرشد عشق نہیں ہو تو شرع ودیں بھی بتکدۂ تصورات بن جاتے ہیں۔ واصفؒ صاحب کہتے ہیں کہ اللہ کی محبت کا راستہ بندے کی محبت کے راستے سے ہو کر گزرتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اللہ جن انسانوں کو اپنے قریب رکھتا ہے انہی انسانوں کو، انسانوں کے قریب کر دیتا ہے۔ یعنی جو شخص اللہ کے ہاں جتنا محبوب ہوگا، اس کے لئے انسانوں کی دنیا اتنی محبوب ہوگی۔ اللہ کے ساتھ محبت کرنے والے انسانوں سے بیزار نہیں ہو سکتے اور انسان سے بیزار ہونے والے اللہ کے قریب نہیں ہو سکتے۔ ایک موقع پر وہ کہتے ہیں کہ انسان کا دِل توڑنے والا شخص اللہ کی تلاش نہیں کر سکتا۔ ایک بار دورانِ گفتگو ابلیس کے لعین ہونے کی وجہ بتاتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ابلیس نے خدا کو نہیں انسان کو ماننے سے انکار کیا تھا۔ واصف صاحب نے کیا ہی معرفانہ بات کہی: "اِبلیس کا معبود تو تھا، محبوب کوئی نہ تھا۔ لعین ہونے کے لیے اِتنا ہی کافی ہے۔ اِنسان کی محبت کے بغیر خدا کا سجدہ، اَنا کا سجدہ ہے۔ خدا اِنسان سے محبت کرتا ہے اور اِبلیس اور اُس کے چیلے اِنسان سے محبت نہیں کرتے۔ کیسے کر سکتے ہیں! اِنسان سے محبت وہی کر سکتا ہے، جس پر خدا مہربان ہو۔ خدا جب کسی پر بہت مہربان ہو، تو اُسے اپنے بہت پیارے محبوب ﷺ کی محبت عطا کر دیتا ہے۔" معاملات کی صفائی کے بغیر محبت اور عبادت کے دعوے جھوٹے ہیں۔ واصف علی واصفؒ معاملات کی صفائی پر اس قدر زور دیتے ہیں کہ بسا اوقات گمان ہوتا ہے کہ وہ معاملات کی صفائی کو عبادت سے بھی مقدم تصور کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جو شخص وعدہ پورا نہ کرے اور نماز پڑھتا جائے تو وہ منافق بن جاتا ہے۔ واصف علی واصفؒ کے نزدیک عبادت صرف ظاہری رسوم وقیود کا نام نہیں ہے بلکہ ان کے مطابق ہر وہ عمل عبادت ہے جو اللہ کے نزدیک محبوب ہے اور ہر وہ عمل فریب ہے جو اللہ کے نزدیک مردود ہے، خواہ وہ ظاہری اعتبار سے عبادت ہی کیوں نہ ہو۔ ان کا یہ قول کتنا معرفانہ ہے کہ "عبادت وہی ہے جو محبوب کو منظور ہو جائے ورنہ کروڑوں سال کی عبادت ایک سجدہ نہ کرنے سے ضائع ہوتے دیکھی ہے۔" واصف صاحبؒ کی تحریریں خاص وعام سب کے لیے یکساں تاثیر رکھتی ہے۔ بے قرار روحوں کے لیے ان کی تحریروں میں سامان قرار ہے۔ گنہگاروں کے لیے ان کی تحریروں میں "لاتقنطوا" کی نوید ہے۔ آج جب ہر چہار جانب مایوسی ہے، خوف ہے، شکوک وشبہات ہیں، خوف ہے، ایسے میں واصف صاحب کی باتیں ہمیں مایوسی کے حصار سے باہر نکال کر امید ویقین کی جنت میں داخل کرتی ہے۔ آپ کہتے ہیں: "اللہ کی رحمت پر بھروسہ کر لیا جائے، اس کے فضل سے مایوسی نہ ہونے دی جائے تو خوف نہیں رہتا۔ کوئی رات ایسی نہیں جو ختم نہ ہوئی ہو کہ کوئی غلطی ایسی نہیں جو معاف نہ کی جاسکے۔ کوئی انسان ایسا نہیں جس پر رحمت کے دروازے بند ہوں، رحم کرنے والے کا کام ہی یہی ہے کہ رحم کرے۔ رحم اس فضل کو کہتے ہیں جو انسانوں پر ان کی خامیوں کے باوجود کیا جائے اور یہ رحم ہوتا ہی رہتا ہے کسی کو خوف زدہ نہ کیا جائے تو خوف کا عذاب ٹل جاتا ہے۔" واصف صاحبؒ عصر حاضر کے صوفی ہیں۔ عصری مسائل پر ان کی گہری نظر ہے۔ ڈپریشن، غصہ، نفرت، تعصب، مسلکی انتشار، خونی رشتوں کی شکست وریخت، آج کے زمانے کے وہ مسائل ہیں جن سے ہر شخص نبرد آزما ہے۔ واصف صاحبؒ کی پوری زندگی کا ماحصل انسانی رشتوں سے وابستہ مسائل کی تفہیم وتعبیر تھی۔ رشتوں کے استحکام کے لیے انھوں نے محبت، شکر اور برداشت ان تین صفتوں کو بطور خاص اپنے اندر پیدا کرنے کی تلقین کی۔ انھوں نے خود پسندی، انا، غرور اور ہر وہ صفت جو انسان کو دوسرے انسان کی نظر میں ناپسندیدہ بناتی ہے، ترک کرنے پر زور دیا۔ ایک موقع پر آپ نے ارشاد فرمایا: "اسلام میں داخل ہونے کے بعد اگر کوئی یہ دعویٰ کرے کہ وہ دوسرے مسلمانوں پر فوقیت رکھتا ہے تو اسے غلط سمجھیں۔ اپنی فضیلت کو فضیلت کے طور پر بیان کرنا ہی فضیلت کی نفی ہے، انسان کی کم ظرفی ہے، جہالت ہے۔ اصل فضیلت تو دوسروں کو فضیلت دینے میں ہے جیسا کہ علم میں دوسروں کو شامل کرنے کا نام علم ہے ورنہ علم سے دوسروں کو مرعوب کرنا اور احساسِ کمتری میں مبتلا کرنا جہالت ہے۔" واصف صاحبؒ انسان کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچانے کو گناہ کبیرہ سمجھتے تھے۔ انھوں نے نمائش سے بچنے اور سادہ زندگی گزارنے پر زور دیا۔ ان کے نزدیک وہ نمود ونمائش جس سے کسی کی غربت مجروح ہوتی ہو ناپسندیدہ ہے۔ ایک مقام پر انھوں نے کہا: اگر نمائش کے بلب بند کر دو اور کسی غریب کے گھر میں ایک چھوٹا سا بلب جلا دو تو وہ نمائش سے بہتر ہے۔ اگر تیرے گھر کی نمائش اس کے گھر کا چراغ بجھا رہی ہے تو میرا خیال ہے کہ اپنے گھر کی نمائش بند کر دو تم اور کچھ نہ کرو صرف ایک کام کرو کہ دولت کا اظہار نہ کرو پھر غریب آدمی پریشان ہونا چھوڑ دے گا۔" قطع تعلق اسلام میں انتہائی ناپسندیدہ عمل ہے۔ اللہ کے رسول نے تین دن سے زیادہ کسی مسلمان سے بات بند کرنے کو ناجائز قرار دیا۔ ہم میں سے ہر شخص قطع تعلق کی کراہت اور اس کی وعید سے واقف ہے لیکن المیہ ہے کہ ہم میں سے بیشتر لوگ اس گناہ کبیرہ میں ملوث ہیں۔ واصف صاحبؒ انسان کی نفسیات کا گہرا شعور رکھتے تھے۔ وہ جانتے تھے کہ رنجش کی حالت میں مذہبی اصول و ضوابط بالائے طاق رکھ دیئے جاتے ہیں۔ چنانچہ ایسے موقع پر وہ آیات و احادیث کی بجائے چند جملوں میں ایسی گہری بات کہہ جاتے تھے جو سیدھے دل پر چوٹ کرتی تھی۔ قطع تعلق کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے ایک بار انھوں نے کہا کہ "جس کا جنازہ نہیں چھوڑ سکتے اس سے تعلق کبھی مت توڑنا۔" اسی طرح ایک اور موقع سے آپ نے بڑا ہی بلیغ جملہ کہا۔ آپ نے فرمایا کہ جب "تعلق رکھنا ہے تو جھگڑا کس بات کا اور جب تعلق نہیں رکھنا تو جھگڑا کس بات کا۔" مجھے افسوس ہے کہ میں نے واصف صاحبؒ کو نہیں دیکھا۔ اگر دیکھتا تو فرط عقیدت سے آپ کے دستِ مبارک کو بوسہ دیتا۔ میری زندگی پر آپ کے بے شمار احسانات ہیں۔ میرے ذہن کی منفی لہروں کو مثبت سمت عطا کرنے، میرے اندر کے اشتعال کو ٹھنڈا کرنے اور میرے اندر کے وحشی کو کسی حد تک انسان بنانے میں آپ کی تحریروں کا غیر معمولی کردار ہے۔ اللہ آپ کے درجات بلند فرمائے۔ (آمین)۔ احمد ندیم قاسمی کا یہ شعر حضرت واصف علی واصفؒ کی ذات پر صد فیصد صادق آتا ہے۔

مجھ کو دشمن کے ارادوں پہ بھی پیار آتا ہے
تیری الفت نے محبت مری عادت کردی

غور کرائے انسان نعمتوں کے بدلے مطالبہ کیا ہے!!

جاوید اختر بھارتی

اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسانوں کو پیدا کیا اور بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے آیئے سب سے پہلے غور کریں کہ اللہ رب العالمین نے ہمیں دو پاؤں عطا کیا ہے،، دنیا میں ایسے لوگ بھی ہیں جن کے پاس پاؤں نہیں ہے، ایسے لوگ بھی ہیں جن کے پاس پاؤں ہے مگر چلنے کی طاقت نہیں ہے کیونکہ وہ معذور ہیں ان کے پاؤں میں چوٹ آئی اور وہ چلنے پھرنے سے مجبور ہو گئے، کچھ ایسے بھی ہیں جو پیدائشی مفلوج ہیں اب وہ کسی ایسے شخص کو دیکھتے ہوں گے کہ جن کے پاس پاؤں ہیں اور وہ خوب چل پھر رہے ہیں تو وہ کیسا محسوس کرتے ہوں گے لیکن اللہ نے ان کا مزاج ایسا بنا دیا ہے کہ وہ شکوہ نہیں کرتے مگر یہاں اس کے لئے زیادہ سوچنے سمجھنے اور غور کرنے کا مقام ہے جس کے پاس پاؤں بھی ہے اور طاقت بھی ہے وہ چلتا پھرتا بھی ہے تجارت کے لئے قدم بڑھاتا ہے، اپنے دنیاوی مسائل کا حل تلاش کرنے کے لئے قدم بڑھاتا ہے، دنیاوی اغراض ومقاصد کے حصول کے لئے قدم بڑھاتا ہے مذکورہ زمرے میں قدم بڑھانا غلط نہیں ہے لیکن ہاں وہ راہ صداقت کے لئے قدم کبھی نہیں بڑھاتا ہے تو غلط ہے، حق کی تلاش کے لئے قدم نہیں بڑھاتا ہے تو غلط ہے، راہ خدا میں قدم نہیں بڑھاتا ہے تو غلط ہے اور اس بات پر اسے کبھی پچھتاوا نہیں ہوتا ہے تو مزید غلط ہے اور وہ اللہ کا ناشکرا ہے اسے یاد رکھنا چاہئے کہ جب سامنے ملک الموت حاضر ہوں گے تو روح پہلے پاؤں سے ہی نکالیں گے،، انسان کے جسم کا درمیانی حصہ کمر کہلاتا ہے جو جسمانی عمارت کا بہت مضبوط ستون ہوتا ہے کمر جب سیدھی رہتی ہے تو زندگی کے ہر ایام میں بڑی آسانی ہوتی ہے اور جب کمر جھک جاتی ہے تو ہاتھوں میں ڈنڈا لیکر چلنے میں بھی بیلنس برابر نہیں ہوتا اس وقت لکڑی اور چھڑی کو بھی یہ کہنے کا موقع مل جاتا ہے کہ جب ہوئی عمر ساٹھ برس جھکی کمر تو ہاتھ میں ڈنڈا لکڑی کا،، ارے کان سننے والے انساں دیکھ تماشہ لکڑی کا ،، کمر ٹوٹ گئی یا بگڑ گئی تو دنیاوی امور میں بھی مشکلات پیدا ہوتی ہے اور عبادت کرنے میں بھی دشواری کا سامنا ہوتا ہے آج بہت سے لوگوں کو دیکھا جا رہا ہے کہ وہ نماز پڑھتے ہیں مگر رکوع نہیں کر سکتے، سجدہ نہیں کر سکتے اور قعدہ وجلسہ نہیں کر سکتے کیونکہ کمر نے صحیح ڈھنگ سے کام کرنا بند کر دیا ہے معلوم یہ ہوا کہ کمر بھی اللہ کی طرف سے بندے کے لئے بہت بڑی نعمت ہے،، اس کے بعد پیٹ ہے اور پیٹ میں انسانی جنکشن ہے،، گردہ ہے، آنتیں ہیں اور انسان پیٹ بھرنے کے لئے محنت مزدوری بھی کرتا ہے، دھوکا دھڑی بھی کرتا ہے، رشوت خوری کا راستہ بھی اختیار کرتا ہے، جھوٹ بول کر مال کی خرید وفروخت بھی کرتا ہے، شعبدہ بازی بھی کرتا ہے، خطرناک سے خطرناک کام بھی کرتا ہے، کبھی کبھی زندگی داؤ پر بھی لگا دیتا ہے اور گداگری بھی کر بیٹھتا ہے اور اب تو پیری مریدی کو بھی پیٹ بھرنے کا ذریعہ بنا دیا گیا ہے لیکن پھر بھی انسان کا پیٹ نہیں بھرتا ہے،، ڈاکٹر وطبیب کہتے ہیں کہ پیٹ صحیح ہے تو انسان ہر بیماری سے محفوظ ہے ڈاکٹر کی بات انسان غور سے سنتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ بات درست ہے،، اے حضرت انسان تجھے ڈاکٹر کی بات سمجھ میں آتی ہے تو رب کے قرآن اور نبی کے کا فرمان سمجھ میں کیوں نہیں آتا ہے کہ حلال کمایا کرو اور حلال کھایا کرو یاد رکھنا چاہئے کہ صرف شراب ہی پینا حرام نہیں ہے بلکہ حرام و ناجائز پیسے سے منرل فلٹر پانی خرید کر پینا بھی حرام ہے، ناجائز کمائی سے بکرے کا گوشت خریدنا اور کھانا بھی حرام ہے صاف لفظوں میں کہہ دیا گیا ہے کہ حرام کا ایک لقمہ بھی پیٹ میں ہوگا تو عبادت ودعا کرتے کرتے تیر کی طرح سیدھی تیری کمر کمان کی طرح ٹیڑھی بھی ہو جائے گی تو پھر بھی تیری دعا ایک بالشت سے اوپر نہیں جائے گی بلکہ تیرے منہ پر مار دی جائے گی،، دانتوں میں پھنسا ہوا دانہ کچھ ہی دیر میں خراب ہو کر پیٹ کو یہ نصیحت دیتا ہے اور سوال کرتا ہے کہ میں تو اپنے اندر پھنسا ہوا دانہ برداشت ہی نہیں کر پاتا مجھے اتنی الجھن ہوتی ہے کہ اس پھنسے ہوئے دانے کی شکل تک بدل جاتی ہے آخر تو اپنے اندر کیسے ہضم کر لیتا ہے،، انسان کو چاہئے کہ جب بھی کھائے تو حلال لقمہ کھائے اور اپنے کنبے کو کھلائے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ جب بھی کمائے تو حلال روزی کمائے تاکہ حلال روٹی تیار ہو سکے،، دونوں ہاتھ بھی اللہ کی نعمت ہیں کسی کمزور پر ہاتھ نہ اٹھایا جائے، رشوت لینے دینے کے لئے ہاتھ نہ بڑھایا جائے، ناجائز قبضہ کی غرض سے زمین کے کسی کاغذ پر دستخط نہ کیا جائے ورنہ ہاتھوں کے غلط استعمال سے ضمیر مردہ ہو سکتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ غریبوں مسکینوں اور یتیموں کے سروں پر دست شفقت پھیرا جائے یعنی راہ سخاوت میں ہاتھوں کو بلند کیا جائے اور دنیا وآخرت دونوں سنوارا جائے،، اب آیئے سینہ ہے تو پھیپھڑا ہے اسے بغض وعناد سے پاک رکھنا ضروری ہے اور دل کو حب نبی سے روشن رکھنا ضروری ہے غرضیکہ پورا سینہ دنیاوی خواہشات کا مرکز نہیں ہونا چاہئے بلکہ خدا کے خوف سے لرزنا چاہئے اور جس کے سینے میں خوف خدا سما گیا اس کی زندگی سنور گئی اور وہ کامیاب ہو گیا،، اللہ نے انسان کے جسم کو مکمل بنایا ہے اور ایسا سسٹم بنایا ہے کہ ضرورت کے اعتبار سے جسم کے تمام اعضا تک پانی وخون کا دورہ ہوتا ہے یہ اللہ کی ایسی نعمت ہے کہ موجودہ وقت کی جدید سائنس ٹیکنالوجی اور ماہرین اطباء اس کا بدل پیش کرنے سے قاصر ہیں،، اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہونٹ، ناک، کان اور دو آنکھوں سے سجا ہوا چہرہ عطا کیا پوری دنیا میں انسان ہیں تھوڑا بہت بھلے ہی شکل ملتی ہو مگر پھر بھی سب کے چہرے الگ الگ ہیں یہ اللہ رب العالمین کا ڈنکے کی چوٹ پر اعلان بھی ہے اور چیلنج بھی ہے کہ میرے خزانے میں کوئی کمی نہیں ہے اور اللہ کے اس چیلنج میں اتنی سچائی ہے کہ قدرت کے خزانے میں کمی ہوتی تو قدرت کا کارخانہ متاثر ہو جاتا یعنی رحم مادر میں بچہ کیسے زندہ رہ پاتا؟ اس لئے اسے تسلیم کرنا ہوگا کہ رحم مادر میں بچے کا زندہ رہنا اور دنیا بھر میں سارے انسانوں کے چہروں کا الگ ہونا قدرت کے خزانے میں کمی نہ ہونے کا اعلان بھی ہے، چیلنج بھی ہے اور ظاری طور پر ایک نمونہ، مثال اور جھلک بھی ہے،، اللہ نے چہرے کے ہی ایک حصے میں ہونٹوں اور دانتوں کی نگرانی میں زبان عطا کر رکھی ہے اس زبان میں ہڈی نہیں ہے لیکن اس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ اس کے انداز وطریقے سے انسان خوش بھی ہو جاتا ہے اور غمگین بھی ہو جاتا ہے، موم کی طرح پگھل بھی جاتا ہے اور سنگ دل بھی بن جاتا ہے، رشتہ بن بھی جاتا ہے اور بگڑ بھی جاتا ہے، انسان دوست بھی بن جاتا ہے اور دشمن بھی بن جاتا ہے کبھی کبھی زبان بگڑتی ہے تو وہ خود محفوظ رہتی ہے لیکن اس کا انجام پورے جسم کو بھگتنا پڑتا ہے دونوں ہونٹ آپس میں مل گئے منہ بند ہو گیا، نیچے اوپر کے دانت بھی آپس میں مل گئے اب زبان اس کے اندر ہے مطلب صاف ہے کہ زبان کا صحیح صحیح استعمال کرنا ضروری ہے، غیبت چغلی سے پرہیز کرنا ضروری ہے تاکہ کسی کے جذبات کو ٹھیس نہ پہنچے،، اللہ تبارک وتعالیٰ نے سب کچھ بنانے کے بعد پیشانی سب سے اوپر بنایا اور کہہ دیا کہ تیری پیشانی سب سے اوپر بنانے کا مقصد یہ ہے کہ ہر کس وناکس کے آگے نہ جھکے یعنی پیشانی جب بھی جھکائی جائے تو اللہ رب العالمین کی بارگاہ میں جھکائی جائے جنازے کی نماز میں اسی لئے سجدہ تو دور کی بات ہے رکوع تک نہیں رکھا گیا ہے کیونکہ مردہ امام کے آگے رکھا جاتا ہے تو رکوع نہ رکھ کر کسی غیر اللہ کے آگے پیشانی جھکنے جھکانے کا تصور وگنجائش تک کو ختم کر دیا گیا ہے،، حقیقت میں دیکھا جائے تو انسان کا وجود ہی سراپا نعمت ہے زندگی خود ایک نعمت ہے اور زندگی کی ایک ایک سانس نعمت ہے اس کے بعد زمین وآسمان سے بندے کے فیضیابی کے لئے تمام طرح کی نعمت ہی نعمت ہے انگنت و بے شمار نعمتوں سے نوازنے کے بعد اللہ تبارک وتعالیٰ کا صرف ایک مطالبہ ہے کہ اے میرے بندے تو اپنی پیشانی میری بارگاہ میں جھکا دے یعنی عملی طور پر سجدہ شکر ادا کر پھر تو تجھے مزید سرخروئی حاصل ہوگی اور مزید کامیابی حاصل ہوگی۔

javedbharti508@gmail.com

☆☆☆

دہلی انتخابات سے قبل پچاس ہزار ترشول کی تقسیم کا منصوبہ!

سرفراز احمد قاسمی

دہلی ملک کی ایک ایسی ریاست ہے جو مرکزی حکومت کے زیر انتظام ہے، الیکشن کمیشن کے شیڈول کے مطابق وہاں اگلے مہینے یعنی 5 فروری کو الیکشن ہونگے اور 8 فروری کو ووٹوں کی گنتی ہوگی، ہر گذرتے دن کے ساتھ وہاں کا سیاسی پارہ عروج پر ہے، بی جے پی، کانگریس اور عاپ یہ تینوں پارٹیاں پوری طاقت کے ساتھ میدان میں اتر چکی ہیں اور ایک دوسرے کے خلاف بیان بازی اور الزام تراشی میں شدت پیدا ہو گئی ہے، انتخابی عمل کے دوران سیاسی جماعتوں کی جانب سے ایک دوسرے کو نشانہ بنانا الزامات اور جوابی الزامات عائد کرنا کوئی نیا معاملہ نہیں ہے، لیکن ادھر کچھ سالوں سے سماج کو مذہبی بنیادوں پر تقسیم کرکے ووٹ حاصل کرنے کی بھی کوشش کی جا رہی ہے، کچھ پارٹیاں اس میں کامیاب بھی ہو جاتی ہیں، ملک کی حکومتیں اب مسلمانوں کے تعلق سے منافقانہ کردار ادا کر رہی ہیں، عام آدمی کے سربراہ کیجریوال نے کہا ہے کہ دوبارہ انتخاب پر انکی پارٹی ہندو مندروں کے پجاریوں اور گرودواروں کے گرنتھیوں کو ماہانہ 18 ہزار روپے الاؤنس دے گی اور اسکے لئے پجاری، گرنتھی سمان یوجنا شروع کرے گی، یہ اعلان دہلی اسمبلی انتخابات سے قبل کیا گیا ہے، عام آدمی پارٹی مسلسل چوتھی میعاد حاصل کرنے کے لئے کوشاں ہے، اس دوران دہلی وقف بورڈ کے تحت آنے والی مساجد کے ہزاروں ائمہ اور مؤذنین نے انکی تنخواہوں کی اجرائی میں تاخیر پر کیجریوال کی رہائش گاہ کے باہر احتجاج بھی کیا لیکن اسکا کوئی اثر حکمراں پارٹی پر نہیں ہوا، گذشتہ دنوں اخبارات میں یہ خبر بھی نظر سے گذری کہ ملک کی ایک شدت پسند ہندو تنظیم وشو ہندو پریشد دہلی میں بڑے پیمانے پر ترشول تقسیم کر رہی ہے، تقریباً دس ہزار ترشول اب تک تقسیم کئے جا چکے ہیں، انتخابات سے قبل مزید پچاس ہزار سے زائد ترشول تقسیم کرنے کا ہدف ہے، اس خبر سے دارالحکومت کے مسلم علاقوں میں تشویش کی لہر پائی جا رہی ہے اور ریاست کے مسلمان سراسیمگی کی حالت میں ہیں کہ کہیں پھر سے دہلی میں آگ وخون کی ہولی نہ دہرا دی جائے، ابھی چند سال پہلے ہی دہلی کو فرقہ وارانہ فسادات کی نظر کر دیا گیا تھا جس میں ایک سو سے زائد لوگوں کی جان گئی تھی، مسلمانوں کے گھربار اور دکانات وغیرہ کو بری طرح لوٹ لیا گیا تھا، پھر سے طویل عرصے بعد وشو ہندو پریشد نے راجدھانی دہلی میں یہ مہم شروع کی ہے، تاہم وی ایچ پی کا کہنا ہے کہ اسکا انتخابات سے کوئی لینا دینا نہیں ہے، دہلی اسمبلی کی میعاد 23 فروری 2025 کو ختم ہو رہی ہے، اسی لئے فروری کے پہلے ہفتے میں وہاں الیکشن کا اعلان کر دیا گیا ہے، وشو ہندو پریشد کی یہ مہم 15 دسمبر کو ریاست میں شروع کی گئی تھی اور پہاڑ گنج میں پہلی تقریب منعقد ہوئی تھی، اگلی بڑی تقریب 19 جنوری 2025 کو ہونی ہے، وی ایچ پی کے مطابق کوئی بھی شخص ان پروگراموں میں آکر ترشول لے سکتا ہے، وی ایچ پی، سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارم فیسبک، واٹس ایپ اور ٹویٹر کے ذریعے عام لوگوں کو اس اعلان کے ساتھ مدعو کر رہا ہے کہ آپ بھی اپنا نام لکھوائیں اور شستر (ہتھیار) دھارن کریں، یہ ایک طرح سے وشو ہندو پریشد کے یوتھ ونگ بجرنگ دل میں بھرتی کا پروگرام بھی ہے، گپتا بتاتے ہیں کہ جو لوگ پہلے سے تنظیم میں ہیں انھیں ترشول دھارن کرنا ہی ہوتا ہے، جو تنظیم میں نہیں ہوتا ہے اور دھارن کرنے کی خواہش کا اظہار کرتا ہے اسے تنظیم میں شامل کر لیا جاتا ہے، دہلی میں اسوقت طویل عرصے کے بعد ترشول کی تقسیم کا کام ہو رہا ہے، پرانت منتری (صوبائی وزیر) کے مطابق 2024 سے پہلے دہلی میں آخری بار ترشول تقسیم کرنے کا کام 2012 یا 2015 میں کیا گیا تھا، کیا انتخابات کے پیش نظر اتنے سالوں بعد ترشول تقسیم کئے جا رہے ہیں؟ سریندر گپتا اسکی تردید کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ بجرنگ دل کے قیام سے ہی ترشول دکشا کا پروگرام ہو رہا ہے، دہلی میں بھی وقتاً فوقتاً ایسا ہوتا رہا ہے، یہ پروگرام ایسا ہی ہوتا ہے، پانچ دس سال میں ایک بار، کیونکہ جس جنریشن (نسل) کو ہم نے پہلے ترشول دے دیا ہے اسکے پاس تو رہتا ہی ہے، گپتا مزید کہتے ہیں اگر انتخابات کو ذہن میں رکھ کر ہم یہ کر رہے ہوتے تو ابھی جب لوک سبھا انتخابات ہوئے تب کیوں نہیں کیا؟ اس سے پہلے میونسپل کارپوریشن کے انتخابات میں کیوں نہیں کیا؟ ہندو سماج کے تحفظ کے لئے وشو ہندو پریشد اور بجرنگ دل کا کارکن جو عہد لیتا ہے وہ انتخابات کی بنیاد پر نہیں لیتا تاہم پہاڑ گنج کی تقریب میں اسی ایشو کی بازگشت سنائی دے رہی تھی جسکو بی جے پی انتخابی ایشو بنا رہی ہے۔ دہلی اسمبلی انتخابات سے ٹھیک پہلے وشو ہندو پریشد کی جانب سے ہندوؤں میں پچاس ہزار سے زائد ترشول تقسیم کرنے کا منصوبہ دہلی کے ووٹروں اور الیکشن میں کتنا اثر انداز ہوگا اس پر کچھ کہنا ابھی جلد بازی ہوگی، لیکن اس میں کوئی دو رائے نہیں ہے کہ ترشول کی تقسیم کا یہ منصوبہ راجدھانی کی فرقہ وارانہ فضا کے لئے کوئی خطرے کی گھنٹی ضرور ہے، سیدھے سیدھے اسکا مقصد بھی یہ ہے کہ ہندوتوا کے نام پر دہلی اسمبلی کی جیت کو بی جے پی کی جھولی میں ڈال دیا جائے، دہلی اسمبلی کے گذشتہ دو انتخابات بی جے پی کے لئے انتہائی مایوس کن رہے ہیں، وہاں تمام تر کوششوں کے باوجود بی جے پی کو کراری ہار ملی تھی اور شکست کا منھ دیکھنا پڑا تھا، گذشتہ دس برسوں سے بی جے پی کو ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا ہے، مرکز کے علاوہ اکثر ریاستوں میں اقتدار کے باوجود دہلی میں وہ کامیابی حاصل کرنے میں مسلسل ناکام رہی ہے، اسلئے اس بار تمام تر حربے اپنائے جا رہے ہیں تاکہ بہر صورت اقتدار پر قبضہ کیا جا سکے، الیکشن سے پہلے برادران وطن میں پچاس ہزار سے زائد ترشول تقسیم کرنے کے منصوبے کو بی جے پی کے سیاسی مقصد سے الگ کرکے نہیں دیکھا جا سکتا، حقیقت یہ بھی ہے کہ اب جیت کے لئے ہر الیکشن میں ہندوتوا کے کارڈ کا استعمال کسی نہ کسی طرح اس پارٹی کی سیاسی مجبوری بن چکی ہے، یہ الگ بات ہے کہ رائے دہندوں کی بڑی تعداد اس پارٹی کے فرضی ہندوتوا کو سمجھنے لگی ہے اور اس سے دور ہونے لگی ہے، شاید اسی لئے اس پارٹی کو اپنی جیت کا سہارا ای وی ایم اور اس کا بھروسہ رہ گیا ہے، ترشول تقسیم کرنے کا مقصد سوائے اسکے اور کچھ نہیں کہ کسی بھی طرح ہندو ووٹروں کی صف بندی کی جائے اور ساتھ ہی مسلم ووٹروں کو اسلحہ کے دم پر ڈرا دھمکا کر ووٹ ڈالنے سے روکنے کی کوشش بھی کی جائے، ابھی حال ہی میں یوپی اسمبلی کے لئے ہوئے ضمنی الیکشن جسطرح مسلم ووٹروں کو ڈرانے دھمکانے اور انھیں پولنگ پر جا کر ووٹ ڈالنے سے روکنے کی کوششیں ہوئیں اس سے تو صاف ہے کہ اب بی جے پی کے ایجنڈے میں مسلم ووٹروں کو پولنگ بوتھ تک جانے سے روکنا بھی جیت کی حکمت عملی کا حصہ بنتا جا رہا ہے۔ دہلی اسمبلی میں کل 70 سیٹیں ہیں اور اسکی قسمت تین ایم کے ووٹنگ پیٹرن پر منحصر ہے، مہیلا (خواتین) مسلمان اور متوسط طبقہ یہ تینوں ایم دہلی انتخابات کے نتائج طے کر سکتے ہیں، یہ ووٹ بینک بادشاہ گر کے طور پر سامنے آئے ہیں اور تمام پارٹیاں انکی حمایت حاصل کرنے کو کوشاں ہیں، خواتین انتخابات میں مسلسل کنگ میکرز کے طور پر سامنے آئی ہیں، خواندگی میں بہتری کی وجہ سے خواتین، خود مختار طور پر ووٹ دینے کے فیصلے کر رہی ہیں، وہ کئی ریاستوں میں مردوں کے مقابلے زیادہ تعداد میں پولنگ اسٹیشنوں پر پہنچ رہی ہیں، مدھیہ پردیش، مہاراشٹرا اور جھارکھنڈ وغیرہ میں بہت سی خواتین نے موجودہ حکومتوں کو ووٹ دیا، جو نقد آمدنی کے امدادی اسکیموں سے متاثر ہوئیں، 2011 کی مردم شماری کے مطابق دہلی میں مسلمانوں کی آبادی تقریباً 13 فیصد ہے، کبھی کانگریس کے پکے حامی سمجھے جانے والے مسلم رائے دہندوں نے پچھلے برسوں میں عام آدمی پارٹی کی طرف رخ کر لیا ہے، 2008 کے اسمبلی انتخابات میں 64 فیصد مسلمانوں نے کانگریس کی حمایت کی، 14 فیصد نے بی جے پی اور 22 فیصد نے دیگر پارٹیوں کی حمایت کی تھی، 2013 میں جو عام آدمی پارٹی کا پہلا الیکشن تھا، 53 فیصد مسلمان نے کانگریس، 12 فیصد نے عاپ اور بی جے پی کی حمایت کی تھی، 2015 میں 77 فیصد مسلم رائے دہندوں نے عاپ کو ووٹ دیا، جو 2020 میں بڑھ کر 83 فیصد ہو گیا، کانگریس کو صرف 13 فیصد اور بی جے پی کو تین فیصد ووٹ ملے تھے، 2020 میں عاپ کے 54 فیصد ووٹ شیئر میں سے تقریباً گیارہ فیصد مسلمانوں کے ووٹ سے آئے، مطلب ہر پانچ ووٹرز میں سے ایک عاپ کا ووٹر مسلمان ہے، اسلئے یہ ووٹ بلاک عاپ کے لئے برقرار رکھنا بہت ضروری ہے، عاپ کے بی جے پی پر 15 فیصد مجموعی ووٹ شیئر کی برتری میں سے دس فیصد مسلم ووٹ کا حصہ ہے، ان حالات کو دیکھ کر عاپ اور کانگریس دونوں ہی بادشاہ گر مسلمانوں کا رخ کر رہی ہیں اور بی جے پی بھی پر جوش ہے۔ دہلی کے گذشتہ فرقہ وارانہ فسادات بھلے ہی اسکا نتیجہ نہ ہوں لیکن یہ بات بلا کسی شک وشبہ کے کہی جا سکتی ہے کہ اسطرح کے پروگرام ملک میں مسلم اقلیت کے خلاف ماحول تیار کرنے میں اہم رول ادا [illegible]

رابطہ: 8099695186

☆☆☆

دھنباد کے اسکول میں طالبات سے شرٹ اتروانے کا معاملہ
اسکول انتظامیہ کی معافی، پولیس کو کوئی قابل اعتراض شواہد نہیں ملے

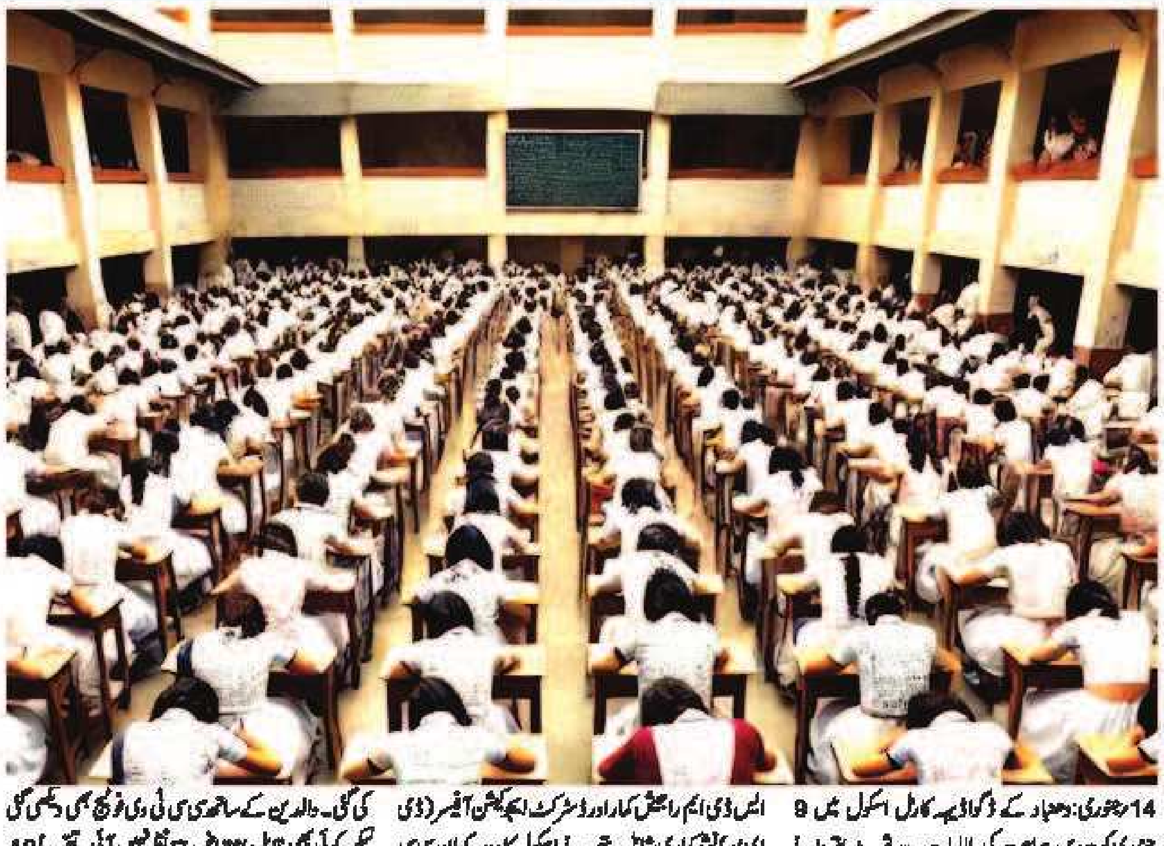

14 جنوری: دھنباد کے ڈگواڈیہ کارمل اسکول میں 9 جنوری کو دسویں جماعت کی طالبات سے شرٹ اتروانے کے تنازع واقعے پر اسکول انتظامیہ نے معافی مانگ لی ہے۔ واقعے کی تحقیقات کے دوران ضلعی افسران جن میں ایس ڈی ایم راجیش کمار اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (ڈی ای او) شامل تھے، نے اسکول کا دورہ کیا اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی تفصیلی جانچ کی۔ ایس ڈی ایم راجیش کمار نے میڈیا کو بتایا کہ تحقیقات کے دوران تمام فریقوں سے بات کی گئی۔ والدین کے ساتھ ساتھ سی سی ٹی وی فوٹیج بھی چیک کی گئی لیکن کوئی بھی قابل اعتراض چیز نہیں ملی۔ تقریباً 10 کلپس کی جانچ کے بعد اسکول پرنسپل نے اپنی غلطی تسلیم کرتے ہوئے معافی مانگی اور یقین دہانی کرائی کہ مستقبل میں ایسی صورتحال پیدا نہیں ہوگی۔

یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب طالبات نے امتحان کے آخری دن اپنی ساتھیوں سے شرٹ پر نیک خواہشات اور آٹوگراف لکھوائے۔ یہ روایت یادگار بنانے کے لیے کی جاتی ہے لیکن اسکول کی پرنسپل کو یہ طرز عمل پسند نہیں آیا۔ انہوں نے مبینہ طور پر تقریباً 80 طالبات سے شرٹ اتارنے کو کہا اور انہیں بغیر شرٹ کے صرف بلیزر میں گھر بھیج دیا گیا۔ اس واقعے پر سوشل میڈیا پر بحث شروع ہو گئی، جس پر عوام اور والدین نے سخت ناراضگی کا اظہار کیا۔ متاثرہ طالبات کے والدین نے ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) مادھوی مشرا سے ملاقات کی اور پرنسپل کے خلاف کارروائی، ایف آئی آر اور گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ والدین نے کہا کہ اسکول انتظامیہ کے اس رویے سے طالبات شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہو گئیں، جس سے ان کی بورڈ امتحان کی تیاری متاثر ہو سکتی ہے۔ جیسے ہی معاملہ گرم ہوا، ڈی سی نے فوری طور پر ایک تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی جس میں ایس ڈی ایم، ڈی ای او اور پولیس حکام شامل تھے۔ ٹیم نے اسکول کا دورہ کر کے مکمل چھان بین کی۔ تاہم، حکام کو سی سی ٹی وی فوٹیج سمیت کسی بھی جگہ سے کوئی قابل اعتراض مواد نہیں ملا۔ اس کے بعد، پرنسپل نے واقعے پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے والدین اور طالبات سے معافی مانگی۔ تحقیقات کے نتائج پر ایس ڈی ایم راجیش کمار نے کہا، "تمام فریقوں کا موقف سننے اور مکمل شواہد کا جائزہ لینے کے بعد یہ معاملہ والدین اور اسکول انتظامیہ کی رضامندی سے ختم کر دیا گیا ہے۔"

منی پور کر رہا ہے اب بھی مودی کا انتظار: کھڑگے

نئی دہلی، 14 جنوری (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ منی پور تقریباً ڈیڑھ سال سے بحران کا شکار ہے لیکن وزیر اعظم نریندر مودی وہاں جا کر لوگوں سے نہیں ملے، حالانکہ منی پور کے لوگ اب بھی مسٹر مودی کا انتظار کر رہے ہیں۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی بھارت جوڑو نیائے یاترا کا حوالہ دیتے ہوئے، جو ایک سال قبل منی پور سے اسی دن شروع ہوئی تھی، مسٹر کھڑگے نے منگل کو کہا کہ وہاں کے لوگوں کے زخموں پر مرہم رکھنے کی کوشش میں مسٹر گاندھی نے منی پور میں اپنی یاترا شروع کی تھی۔ ایک سال پہلے ہم نے وہاں سے اپنی یاترا شروع کی تھی لیکن وہاں کے لوگ اب بھی پریشانی میں ہیں اور مسٹر مودی سے حل کے منتظر ہیں۔ انہوں نے کہا "ٹھیک آج سے ٹھیک ایک سال پہلے کانگریس نے منی پور سے بھارت جوڑو نیائے یاترا شروع کی تھی۔ کنیا کماری سے کشمیر تک کی تاریخی بھارت جوڑو یاترا کے بعد، یہ بھارت جوڑو یاترا منی پور سے شروع ہوئی اور 6,600 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرتے ہوئے 15 ریاستوں سے گزری۔ اس کا اختتام 16 مارچ 2024 کو ممبئی میں ہوا۔ انہوں نے کہا: "جناب مودی اب بھی [illegible] کے دورے کا انتظار کر رہا ہے جن کے پاس پوری دنیا کا سفر کرنے کا وقت اور ارادہ ہے لیکن وہ منی پور کے پریشان حال لوگوں سے ملنے جانا ضروری نہیں سمجھتے ہیں۔ [illegible] کے سیاستدانوں سے ملنے سے انکار کر رہے ہیں۔ منی پور کے لوگ 3 مئی 2023 سے مسلسل دکھ، درد اور تکلیف میں ہیں۔ [illegible]

جھانسی ریلوے اسٹیشن پر مچی بھگدڑ، ٹرین پر چڑھنے کے چکر میں مسافر ٹریک پر گرے، بڑا حادثہ ٹلا

14 جنوری: پیر کی رات جھانسی ریلوے اسٹیشن پر مہا کمبھ پر جانے والے مسافروں میں بھگدڑ مچ گئی۔ اس دوران 2 مسافر ٹریک پر اور کئی پلیٹ فارم پر گر گئے۔ گارڈ و ڈرائیور نے صحیح وقت پر ٹرین کو روک دیا۔ جس سے ایک بڑا حادثہ ٹل گیا۔ کئی مسافروں نے اس واقعہ کا ویڈیو بنا کر پوسٹ کر دیا اور کچھ ہی دیر میں یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گیا۔ ذرائع کے مطابق پریاگ راج سے جھانسی پہنچی جھانسی - پریاگ راج رنگ ریل ایکسپریس رات تقریباً 7:45 بجے پلیٹ فارم نمبر 6 سے 8 پر صاف - صفائی کے لیے بھیجی جا رہی تھی۔ ٹرین کو جاتا ہوا دیکھ کر مسافروں کو لگا کہ ٹرین روانہ ہو رہی ہے۔ اس لیے وہ ٹرین میں چڑھنے کے لیے دوڑنے لگے۔ بھیڑ کافی زیادہ ہونے کی وجہ سے افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا۔ ٹرین پر سوار ہونے کے چکر میں کچھ مسافر پلیٹ فارم پر تو ایک خاتون اور ایک مرد ٹریک پر ہی گر گئے۔ کسی طرح مسافروں نے دونوں کو محفوظ طریقے سے باہر نکالا۔ ریلیشن آفیسر منوج کمار سنگھ نے بتایا کہ واقعہ میں کوئی بھی مسافر زخمی نہیں ہوا ہے۔ حالات پوری طرح معمول پر ہیں۔ واضح ہو کہ تیرتھ راج پریاگ راج میں مہا کمبھ کی شروعات ہو چکی ہے۔ پوش پورنیما اسنان پرو کے بعد اب منگل کو مہا کمبھ کا مہا اسنان شروع ہو گیا ہے۔ دور دراز سے لوگ پریاگ راج پہنچ رہے ہیں۔ مہا کمبھ میں قریب 45 کروڑ لوگوں کے آنے کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ اس لیے عقیدت مندوں کے آنے جانے کے لیے کئی اسپیشل ٹرینوں کو بھی چلایا جا رہا ہے۔

آپ نے بی جے پی کو وزیر اعلیٰ کے چہرے کا اعلان کرنے کا چیلنج دیا

نئی دہلی، 14 جنوری (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو دہلی کے لوگوں کو بتانا چاہیے کہ [illegible]

نیشنل یوگا انسٹی ٹیوٹ میں 500 سے زیادہ لوگوں نے سوریہ نمسکار کیا

نئی دہلی، 14 جنوری (یو این آئی) [illegible] یوگا انسٹی ٹیوٹ [illegible] پہلے انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر کاشی ناتھ سمگنڈی نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ پروگرام کا آغاز روایتی چراغاں سے ہوا۔ سوریہ نمسکار کے صحت سے متعلق فوائد پر زور دیتے ہوئے ڈاکٹر سمگنڈی نے کہا کہ سوریہ نمسکار فطرت سے جڑنے اور آپ کے جسم اور دماغ کو مربوط کرنے کا ایک شاندار طریقہ ہے۔ یہ ہمارے اندر توانائی، امید اور ہم آہنگی کا احساس جگاتا ہے۔ یہ عمل ہمارے ادارے کی روایت کا ایک لازمی حصہ بن گیا ہے، جو لوگوں میں اتحاد، نظم و ضبط اور روحانی ترقی کو فروغ دیتا ہے۔ سوریہ نمسکار ایک روحانی مشق ہے، جس میں آسن اور پرانایام کی تکنیک شامل ہیں۔ سوریہ نمسکار کا ہر قدم مختلف چکروں سے منسلک ہے اور جسم کی توانائی پر مثبت اثر ڈالتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوریہ نمسکار کی باقاعدہ مشق ذہنی اور جسمانی توانائی کے نظام کو متوازن کر سکتی ہے۔

بی جے پی کھلے عام ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرتی ہے: آپ

نئی دہلی، 14 جنوری (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) [illegible] بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے لیڈر کھلے عام ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کر رہے ہیں [illegible]

☆☆☆☆☆

راہل اور پرینکا نے مکر سنکرانتی پر ہم وطنوں کو دی مبارکباد

نئی دہلی، 14 جنوری (یو این آئی) [illegible]

تمل ناڈو میں مسافر ٹرین کے ڈبے پٹری سے اترے، لوکو پائلٹ کی مستعدی سے سینکڑوں لوگوں کی جان بچی

14 جنوری: تمل ناڈو میں پڈوچیری جانے والی میمو (مین لائن الیکٹرک ملٹی پل یونٹ) ٹرین کے 5 ڈبے ولوپورم کے قریب پٹری سے اتر گئے۔ پی آر او ریلوے چیتی کے مطابق تیز آواز آنے کے بعد ٹرین کو فوراً روک دیا گیا، جس سے بڑا حادثہ ٹل گیا۔ سبھی مسافروں کو محفوظ طریقے سے ٹرین سے باہر نکال لیا گیا۔ ریلوے ملازم اور انجینئر جائے وقوع پر پہنچے اور پٹری سے اتری ٹرین کی مرمت کے لیے فعال طور پر کام کرنے لگے۔ راحت کی بات ہے کہ اس حادثہ میں کسی مسافر کو کوئی نقصان نہیں پہنچا ہے۔ حادثے کے بعد 3 گھنٹے تک ٹرینوں کی آمد و رفت متاثر رہی۔ ریلوے ملازمین نے مورچہ سنبھالتے ہوئے ٹرینوں کے لیے راستہ صاف کیا۔ اس واقعہ کی جانچ کا حکم دے دیا گیا ہے۔ افسر یہ پتہ لگا رہے ہیں کہ یہ واقعہ تکنیکی خرابی سے ہوا یا اس کی کوئی اور وجہ بھی ہو سکتی ہے۔ افسروں کا کہنا ہے کہ جانچ پوری ہونے کے بعد ہی ٹرین کے پٹری سے اترنے کی اصل وجہ پتہ چل سکے گی۔ ذرائع کے مطابق تقریباً 500 مسافروں کو لے کر ولوپورم-پڈوچیری ٹرین صبح 5:25 بجے ولوپورم روانہ ہوئی۔ ٹرین جب ایک موڑ پار کر رہی تھی، تبھی اس کا ایک ڈبہ پٹری سے اتر گیا اور لوکو پائلٹ نے اسے دیکھ لیا اور فوراً ٹرین کو روک دیا۔ لوکو پائلٹ کی اس مستعدی و سوجھ بوجھ سے ایک بڑا حادثہ ٹل گیا اور سینکڑوں لوگوں کی جان بچ گئی۔ اس حادثہ کی وجہ سے ولوپورم راستے پر صبح 8:30 بجے تک ٹرین کی آمد و رفت میں رکاوٹ آئی جس کی وجہ سے مسافروں کو تھوڑی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔

☆☆☆☆☆

کسان تنظیمیں متحد، جگجیت سنگھ ڈلیوال کی بھوک ہڑتال 49 ویں دن بھی جاری

14 جنوری: سنیکت کسان مورچہ (ایس کے ایم) کے غیر سیاسی دھڑے کے رہنما جگجیت سنگھ ڈلیوال کی بھوک ہڑتال منگل کو کھنوری بارڈر پر 49 ویں دن بھی جاری رہی۔ ڈاکٹروں نے ان کی بگڑتی ہوئی صحت کے بارے میں خبردار کرتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی ناخوشگوار واقعہ پیش آ سکتا ہے۔ اسی دوران، پاتڑاں میں ایس کے ایم کے دونوں دھڑوں (سیاسی اور غیر سیاسی) کی مشترکہ میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ 18 جنوری کو کسان رہنما ایک بار پھر ملاقات کریں گے تاکہ مرکز کی نئی زرعی مارکیٹنگ پالیسی کے خلاف متحدہ حکمت عملی تیار کی جا سکے۔ میٹنگ کے دوران کسان رہنماؤں نے اعلان کیا کہ ریاست بھر میں لوہڑی کے موقع پر نئی زرعی پالیسی کے مسودے کو نذر آتش کیا گیا تاکہ مرکزی کی پالیسیوں کے خلاف ناراضگی ظاہر کی جا سکے۔ میٹنگ میں سرون سنگھ پنڈھیر، کاکا سنگھ کوٹڑا، ابھیمنیو کوہاڑ، جوگندر سنگھ اوگراہاں، بلبیر سنگھ راجیوال، رمندر پٹیالہ اور ڈاکٹر درشن پال سمیت کئی کسان رہنما موجود تھے۔ کسانوں نے پاتڑاں کے گوردوارہ صاحب میں نہایت ہم آہنگی کے ساتھ گفتگو کی اور مرکز کے خلاف اجتماعی جدوجہد کا عزم کیا۔ دریں اثنا، ہونی ہے کسانوں کا ایک قافلہ جگجیت سنگھ ڈلیوال کی حمایت میں کھنوری پہنچا۔ جبکہ کیتھل سے کسان منگل کو شامل ہوں گے۔ ہریانہ کے کسانوں نے کہا کہ وہ ڈلیوال کے پیغام اور جدوجہد کو گاؤں گاؤں پہنچائیں گے۔ کسان رہنما کی صحت سے متعلق معاملے پر سپریم کورٹ 15 جنوری کو سماعت کرے گی۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ ڈلیوال کی درخواست پر غور کرے گی۔ عدالت پنجاب حکومت کے ان افسران کے خلاف توہین عدالت کی درخواست پر بھی سماعت کرے گی جنہوں نے 20 دسمبر کو ڈلیوال کو اسپتال لے جانے کے حکم پر عمل نہیں کیا تھا۔

90 گھنٹے کام: سبرامنین کے بیان کی غلط تشریح کی گئی، سونیکا مرلی دھرن نے چیئرمین کا بچاؤ کیا

14 جنوری: ایل اینڈ ٹی کے چیئرمین ایس این سبرامنین کے ہفتے میں 90 گھنٹے کام کرنے والے بیان پر ملک بھر میں بحث جاری ہے۔ اس بیان پر کئی مشہور شخصیات نے اپنا رد عمل ظاہر کیا ہے۔ جس میں کئی صنعت کاروں نے سبرامنین کی صلاح کی سخت تنقید بھی کی ہے۔ اب لارسن اینڈ ٹوبرو (ایل اینڈ ٹی) کی ایچ آر سربراہ سونیکا مرلی دھرن نے بھی اس معاملے پر اپنی بات کہی ہے۔ انہوں نے ایس این سبرامنین کے بیان کا بچاؤ کیا ہے۔ سونیکا مرلی دھرن نے معاملے میں صفائی دیتے ہوئے کہا کہ چیئرمین کے تبصرہ کی غلط تشریح کی گئی۔ اسے اس کے سیاق و سباق سے باہر لے جایا گیا اور پوری طرح سے غلط سمجھا گیا۔ جس وجہ سے غلط فہمی اور غیر ضروری تنقید ہوئی۔ سونیکا نے آگے کہا "میں یقین کے ساتھ کہہ سکتی ہوں کہ ایس این ایس نے کبھی بھی 90 گھنٹے کام کے ہفتہ کے اشارہ کو لازمی نہیں کیا ہے۔ وہ ہر ملازم کو اپنے کنبہ کا حصہ مانتے ہیں وہ اعتماد اور قربت کے جذبہ کو بڑھاوا دیتے ہیں۔ یہ آج کی کارپوریٹ دنیا میں نایاب ہے۔" انہوں نے کہا کہ سبرامنین بغیر کسی شبہ کے ایک ایسے لیڈر ہیں جو حقیقت میں اپنی ٹیم کی بھلائی کی پرواہ کرتے ہیں۔ وہ اپنی ٹیم کے لیے ایک مضبوط اور معاون ماحول بنا کر رکھتے ہیں۔ وہ ایسے عزائم کو متوازن کرنے کی غیر معمولی صلاحیت سے بھرپور ہیں۔ ان کی قیادت میں کام کرنا صرف ایک نوکری سے کہیں زیادہ ہے۔ سونیکا مرلی دھرن نے لوگوں سے ایک قدم پیچھے ہٹنے اور ایل اینڈ ٹی کے چیئرمین کے الفاظ کے پیچھے کے سیاق و سباق اور ارادے کو پوری طرح سے سمجھنے کی گزارش کی۔ انہوں نے کہا کہ ان کے پیچھے لیڈرشپ تبدیلی اور ترقی کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور ان کی کوششوں کو غلط طریقے سے سمجھنے کے بجائے انہیں سمجھنا اہم ہے۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 14 جنوری (یو این آئی) ہندستانی اور عالمی تاریخ میں 15 جنوری کے اہم واقعات اس طرح ہیں

1592۔ مغل حکمراں شاہجہاں کا لاہور میں جنم ہوا۔

1784۔ جسٹس اور ماہر لسانیات سر ولیم جونس اور سردار ین ہیسٹنگز نے کلکتہ میں بنگال ایشیاٹک سوسائٹی قیام کی۔

1915۔ جاپان نے چین کا اقتصادی کنٹرول اپنے ہاتھوں میں لینے کا دعویٰ کیا۔

1934۔ بہار اور نیپال کے کچھ حصوں میں آئے زبردست زلزلہ سے 20 ہزار افراد اسی روز جاں بحق ہوئے اور تاریخی شہر منگیر شہر پوری طرح تباہ ہو گیا۔

1934۔ امریکی محکمہ دفاع کی عمارت پنٹاگن کی تعمیر کا کام مکمل ہوا۔

1949۔ کے ایم کریپا ہندستانی بری فوج کے پہلے کمانڈر ان چیف بنے۔ اس کے بعد سے 15 جنوری کو یوم فوج کے طور پر منایا جاتا ہے۔

1958۔ تمل زبان کو مدراس کی سرکاری زبان کا درجہ دیا گیا۔

1965۔ فوڈ کارپوریشن آف انڈیا کا قیام عمل میں آیا۔

1971۔ مصر کا آسوان باندھ کھولا گیا۔

1975۔ پرتگال نے انگولا کی آزادی کے سمجھوتے پر دستخط کئے۔

1977۔ اردو کے مشہور ادیب رشید احمد صدیقی کا انتقال ہوا۔

1978۔ صدر جمہوریہ نے ایک آرڈی نینس جاری کر کے ایک ہزار روپے اور اس سے زیادہ قیمت کے نوٹوں کے چلائے جانے پر پابندی لگا دی۔

1986۔ جنرل کریپا (ریٹائرڈ) کو تاحیات فیلڈ مارشل بنایا گیا۔

1986۔ پہلی بار ہندستانی ایئرلائنس نے مسافر بردار ایک طیارہ میں عملہ کے اراکین کے طور پر صرف خواتین کو رکھا۔

1990۔ بلغاریہ کی پارلیمنٹ نے اقتدار پر کمیونسٹ پارٹی کی اجارہ داری کو ختم کر کے ملک میں کثیر جماعتی جمہوریت کا راستہ صاف کیا۔

1998۔ یوروپی کمیشن نے سلوانیہ اور کروشیا کی آزادی کو منظوری دی۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں

نئی دہلی، 14 جنوری (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کے باوجود گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں آج کوئی تبدیلی نہیں ہوئی، جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل کی مارکیٹنگ کی ایک بڑی کمپنی ہندستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتیں جوں کی توں رہنے کے ساتھ ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر رہا۔ عالمی سطح پر امریکی خام تیل ہفتے کے آخر میں 0.16 فیصد بڑھ کر 78.95 ڈالر فی بیرل پر پہنچ گیا۔ اسی طرح لندن برینٹ کروڈ کی قیمت 0.04 فیصد اضافے کے ساتھ 81.04 ڈالر فی بیرل رہی۔ ملک کے چار میٹروز میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں درج ذیل تھیں۔

مہانگر	پیٹرول	ڈیزل
	(روپے فی لیٹر)	
دہلی	94.72	87.62
ممبئی	104.21	92.15
چنئی	100.75	92.34
کولکتہ	103.94	90.76

دو سو اسرائیلی فوجیوں کا غزہ میں لڑنے سے انکار

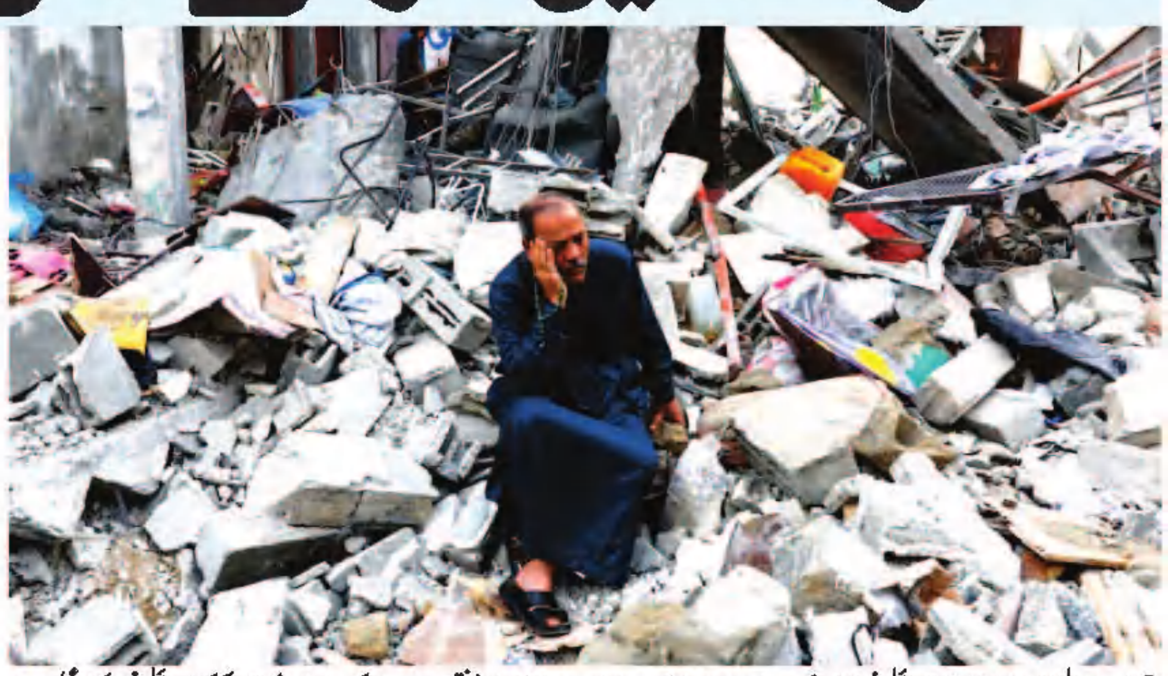

مقبوضہ بیت المقدس، 14 جنوری: اسرائیلی فوج میں غزہ میں جاری جنگ کے خلاف بولنے والوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ تقریباً 200 فوجیوں نے ایک خط پر دستخط کیے ہیں جس میں کہا گیا ہے کہ اگر حکومت جنگ بندی کو یقینی نہیں بناتی تو وہ لڑائی بند کر دیں گے۔ سات اسرائیلی فوجیوں نے اپنے انکار کی وجوہات پر ایسوسی ایٹڈ پریس سے بات کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ فلسطینیوں کو بے دریغ مارنے اور ان کے مکانوں کو جلانے کے حق میں نہیں ہیں۔ لڑائی سے انکار کرنے والے فوجیوں کا کہنا ہے کہ خط پر اگرچہ 200 دستخط ہیں، لیکن اور بھی بہت سے فوجی ہمارے خیالات سے متفق ہیں۔ فوجی خدمات سے انکار کا خط ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اسرائیل اور حماس پر لڑائی ختم کرنے کے لیے دباؤ بڑھ رہا ہے۔ جنگ بندی پر بات چیت جاری ہے، اور صدر جو بائیڈن اور نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ دونوں نے 20 جنوری سے قبل کسی معاہدے پر پہنچنے پر زور دیا ہے۔ یوتم ولک، جن کی عمر 28 سال ہے، اسرائیلی فوج کے بکتر بند کور میں ایک افسر ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوجیوں کے ہاتھوں ایک نہتے فلسطینی نوجوان کے قتل کا منظر ان کے ذہن پر نقش ہو کر رہ گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ غزہ میں اسرائیل کے زیر قبضہ بفر زون میں داخل ہونے والے کسی بھی غیر مجاز شخص کو گولی مار دینے کا حکم ہے۔ یوتم کا کہنا تھا کہ انہوں نے کم از کم 12 افراد کو بفر زون میں گولیاں کھا کر گرتے ہوئے دیکھا ہے۔ ولک کا یہ بھی کہنا تھا کہ کچھ ہلاکتوں کی ذمہ دار حماس بھی ہے۔ ایک گرفتار فلسطینی نے بتایا تھا کہ حماس نے کچھ لوگوں کو بفر زون میں جانے کے لیے 25 ڈالر دیے تھے تاکہ یہ اندازہ لگایا جا سکے کہ اسرائیلی فوج کیا ردعمل دے گی۔ ولک کہتے ہیں کہ بفر زون میں آنے والوں کو مارنے سے پہلے فوج نے انتباہی گولیاں چلائیں تھیں، لیکن ان کا خیال ہے کہ کسی نہتے کو ہلاک کرنے میں جلدی کی گئی۔ غزہ میں لڑنے سے انکار کرنے والے سات فوجیوں نے اے پی کو بتایا کہ انہیں ایسے گھروں کو جلانے یا گرانے کا حکم دیا گیا تھا جن سے کوئی خطرہ نہیں تھا۔ انہوں نے فوجیوں کو گھروں کو لوٹتے اور ان کی توڑ پھوڑ کرتے ہوئے دیکھا۔ کچھ فوجیوں نے اے پی کو بتایا کہ انہوں نے غزہ میں جو کچھ ہوتے ہوئے دیکھا، اسے ذہنی طور پر قبول کرنے میں وقت لگا۔ کئی دوسرے فوجیوں نے کہا کہ بعض واقعات ایسے تھے کہ ان کا فوری طور پر فوج کی نوکری چھوڑنے کو دل چاہا۔ ولک کا کہنا تھا کہ جب نومبر 2023 میں اسرائیلی فوج غزہ میں داخل ہوئی تو ان کا خیال تھا کہ طاقت کا ابتدائی استعمال دونوں فریقوں کو بات چیت کے لیے میز پر لا سکتا ہے۔ لیکن جنگ آگے بڑھتے بڑھتے اپنے 15 ویں مہینے میں داخل ہو چکی ہے۔ اس عرصے میں انسانی زندگی کی قدر کو میں نے بکھرتے ہوئے دیکھا ہے۔ فوج کے میڈیکل شعبے سے وابستہ 27 سالہ یووِل گرین نے غزہ میں دو ماہ گزارنے کے بعد گزشتہ جنوری میں فوج کو چھوڑ دیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ میں نے وہاں جو کچھ ہوتے ہوئے دیکھا، اس کے ساتھ میں زندگی نہیں گزار سکتا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ فوجیوں نے گھروں کی بے حرمتی کی۔ اسپتالوں کو نقصان پہنچایا۔ لوٹ مار کی، حتیٰ کہ عبادت گاہوں تک سے چیزیں لوٹ کر لے گئے۔ ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے گرین نے بتایا کہ اس کے کمانڈر نے فوجیوں کو ایک گھر کو، جس سے کوئی خطرہ نہیں تھا، جلانے کا حکم دیتے ہوئے کہا کہ میں نہیں چاہتا کہ حماس اسے استعمال کر سکے۔ بری فوج کے ایک سابق سپاہی نے اے پی کو بتایا کہ انہوں نے 2023 کے آخر میں دو ہفتوں کے دوران تقریباً 15 عمارتوں کو غیر ضروری طور پر جلتے دیکھا۔ لڑنے سے انکار کرنے والے فوجی اپنے خط پر زیادہ سے زیادہ دستخط حاصل کرنے کے لیے اس مہینے تل ابیب میں ایک اجتماع کر رہے ہیں۔ اس کے منتظمین میں میکس کریش بھی شامل ہیں۔ انہوں نے اپنی تقریب کے لیے پوسٹر سائز کے اسٹکر تقسیم کیے ہیں، جس کی نمایاں بات اس پر درج مارٹن لوتھر کنگ جونیئر کا ایک اقتباس ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ غیر منصفانہ قوانین سے انکار کرنا اخلاقی ذمہ داری ہے۔ لیکن فوج میں ایسے لوگ بھی ہیں جو جنگ سے انکار کی تحریک کی مخالفت کر رہے ہیں۔ فوج کے مطابق اس جنگ میں اب تک 830 اسرائیلی فوجی مارے جا چکے ہیں۔

لاس اینجلس: آگ بجھانے والے کارکنان کے ساتھ قیدی کیوں ہیں؟

نیویارک، 14 جنوری: لاس اینجلس اور جنوبی کیلی فورنیا کے دیگر علاقوں میں لگی جنگلات کی آگ پر قابو پانے کے لیے 14 ہزار سے زیادہ فائر فائٹرز میدان میں ہیں جن میں 900 سے زائد قیدی بھی شامل ہیں۔ ریاست کیلی فورنیا میں جیل خانوں سے متعلقہ محکمے ڈپارٹمنٹ آف کوریکشن اینڈ ری ہیبلی ٹیشن کے مطابق فائر فائٹنگ کرنے والے قیدی دن رات کام میں مصروف ہیں اور آگ کا پھیلاؤ روکنے میں مدد کر رہے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ ان قیدیوں کی وجہ سے آگ پر قابو پانے کے لیے درکار فائر فائٹرز کی کمی پوری کرنے میں بھی مدد مل رہی ہے لیکن ایسا پہلی بار نہیں ہو رہا ہے۔ کیلی فورنیا میں یہ پہلا موقع نہیں ہے کہ کسی ہنگامی صورت حال میں قیدی امدادی کاموں میں حصہ لے رہے ہیں۔ یہ سلسلہ 1915 سے جاری ہے۔ کیلی فورنیا امریکہ کی ان ریاستوں میں شامل ہے جہاں جنگلات کی آگ ایک مستقل مسئلہ ہے۔ اس لیے جب دوسری عالمی جنگ میں محکمہ جنگلات کے زیادہ تر ملازمین کو محاذوں پر بھیج دیا گیا تھا تو قیدیوں کو فائر فائٹنگ کی تربیت دینے کے پروگرام کو وسعت دی گئی۔ متبادل فائر فائٹرز کے طور پر قیدیوں کی تربیت کے لیے ابتدائی طور پر 41 کیمپ بنائے گئے تھے جن میں سے 35 اب تک فعال ہیں۔ کیلی فورنیا کے ڈپارٹمنٹ آف کوریکشن اینڈ ری ہیبلی ٹیشن فائر فائٹنگ کی تربیت اور اس کی ذمے داری کے لیے کوئی زبردستی نہیں کی جاتی بلکہ قیدی اپنی خدمات رضا کارانہ طور پر پیش کرتے ہیں۔ قیدیوں کو فائر فائٹنگ پر بھیجنے سے قبل انہیں فیلڈ ٹریننگ دی جاتی ہے جس کے بعد وہ ٹرینڈ فائر فائٹرز کے ساتھ بطور ہیلپر کام کرتے ہیں۔ لیکن فائر فائٹنگ کی یہ جاب ہر قیدی کے لیے نہیں۔ بلکہ صرف وہی قیدی یہ کام کر سکتے ہیں جو کسی سنگین جرم میں قید نہ ہوں اور ان کا جیل میں رویہ بھی بہتر ہو۔ ان قیدیوں کو ایک مختلف کلر کا یونی فارم دیا جاتا ہے جس سے فیلڈ ورک کے دوران بھی انہیں پہچاننا ممکن ہوتا ہے۔ فائر فائٹنگ کرنے والے قیدیوں کو نہ صرف ان کے اس کام کا معاوضہ ملتا ہے بلکہ فائر فائٹنگ میں گزرنے والے ہر دن کے بدلے ان کی ایک دن اور بعض صورتوں میں دو دن کی سزا بھی کم ہو جاتی ہے۔ اس طرح قیدیوں کو رہائی کے بعد بھی اچھی نوکری ملنے کا امکان پیدا ہو جاتا ہے۔ تاہم قیدیوں کی افرادی قوت کو ہنگامی حالات میں استعمال کرنے سے متعلق کئی سوال اور اعتراضات بھی اٹھائے جاتے ہیں۔ کیلی فورنیا کے جیل خانوں سے متعلقہ محکمے کے مطابق جان جوکھم میں ڈالنے والے ان قیدی فائر فائٹرز کی اجرت، ان کی ایکسپرٹیز کے مطابق 5.8 ڈالر سے 10.24 ڈالر فی گھنٹہ تک ہے اور وائلڈ فائر جیسے ہنگامی حالات میں خدمات انجام دینے والوں کو ایک ڈالر فی گھنٹہ اضافی دیا جاتا ہے۔ قیدیوں کی بحالی کے لیے کام کرنے والی تنظیمیں ان اجرتوں کو انتہائی کم قرار دیتی ہیں اور اس کام میں لاحق خطرات کی وجہ سے کم اجرت پر یہ کام کرانا ان کے نزدیک قیدیوں کا استحصال کرنا ہے۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق کیلی فورنیا میں کم سے کم اجرت 16.50 ڈالر فی گھنٹہ ہے۔ جب کہ صرف جنگلات کی آگ کے سیزن میں فائر فائٹنگ کرنے والے افراد ماہانہ 400 ڈالر تک بہ آسانی کما لیتے ہیں۔ اگرچہ فائر فائٹنگ میں حصہ لینے والے قیدیوں کو ملنے والی اجرت دیگر نوعیت کے کاموں سے زیادہ ہے لیکن ناقدین کے نزدیک اس کام میں جن خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس کے حساب سے قیدیوں کی فی گھنٹہ اجرت بہت کم ہے۔

جلد ہو سکتی ہے ٹرمپ اور پوتن میں ملاقات
امریکی نومنتخب صدر نے دیئے اشارے

امریکہ 14 جنوری: امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونالڈ ٹرمپ جلد ہی اپنے روسی ہم منصب ولادیمیر پوتن سے ملاقات کریں گے۔ ٹرمپ نے پیر کو کہا کہ وہ اگلے ہفتہ امریکہ کے 47 ویں صدر کے طور پر حلف لینے کے بعد ولادیمیر پوتن سے ملنے کا منصوبہ بنائیں گے۔ حالانکہ ٹرمپ نے میٹنگ کے لیے کوئی وقت مقررہ نہیں بتائی ہے۔ اگر ایسا ممکن ہوا تو فروری 2022 میں یوکرین کے ساتھ روس کے جنگ شروع ہونے کے بعد سے دونوں ممالک کے رہنماو؟ں کے درمیان یہ پہلی میٹنگ ہوگی۔ ایک انٹرویو کے دوران ڈونالڈ ٹرمپ نے جنگ کو ختم کرنے کی ان کی حکمت عملی کے بارے میں پوچھے جانے پر کہا "صرف ایک ہی حکمت عملی ہے اور یہ پوتن پر منحصر ہے۔ میں تصور نہیں کر سکتا کہ جس طرح سے یہ ہوا ہے، اس سے وہ بہت خوش ہیں، کیونکہ یہ ان کے لیے بھی بالکل اچھا نہیں رہا ہے۔ مجھے پتہ ہے کہ وہ ملنا چاہتے ہیں اور میں، بہت جلد ملنے جا رہا ہوں۔ میں اسے پہلے ہی کر لیتا لیکن۔۔۔ا؟پ کو دفتر جانا ہوگا۔ کچھ چیزوں کے لیے ا؟پ کو وہاں موجود رہنا ہوگا۔" دوسری طرف امریکی کانگریس کے ممکنہ قومی سلامتی کے مشیر مائک والٹز نے بھی کہا ہے کہ انہیں ا؟نے والے دنوں اور ہفتوں میں ٹرمپ اور پوتن کے درمیان بات چیت کی امید ہے۔ واضح ہو کہ روس-یوکرین جنگ طویل عرصے سے چل رہا ہے۔ یوکرین پر روس کے حملہ کی وجہ سے ہزاروں بے قصور لوگوں کی جانیں تلف ہوئی ہیں اور 1962 کے کیوبا میزائل بحران کے بعد ماسکو اور مغرب کے درمیان تعلقات میں سب سے بڑی دراڑ پیدا ہوگئی ہے۔ دونوں ممالک کی طرف سے ایک دوسرے پر مسلسل حملے کیے جا رہے ہیں جس سے جنگ نے تباہ کن شکل اختیار کر لی ہے۔ اب سبھی کی نگاہیں اس پر ہیں کہ کیسے روس اور یوکرین جنگ روک کر علاقے میں امن قائم کرتے ہیں۔

اسرائیلی فوج کا یمن سے فائر کیا گیا ایک میزائل فضا میں تباہ کرنے کا دعویٰ

مقبوضہ بیت المقدس، 14 جنوری: اسرائیل اور حوثیوں کے درمیان کشیدگی اور باہمی خطرات کے درمیان اسرائیلی فوج نے یمن سے آنے والے ایک میزائل کو روکنے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ فضائیہ نے یمن سے داغے گئے ایک میزائل کو اسرائیل میں داخل ہونے سے پہلے ہی روک دیا۔ قابل ذکر ہے کہ کئی مہینوں سے ایرانی حمایت یافتہ حوثی اس بات پر اصرار کر رہے ہیں کہ وہ اسرائیل کی دھمکیوں کے باوجود غزہ کی پٹی پر جنگ بند ہونے تک اسرائیل کا مقابلہ جاری رکھیں گے۔ پچھلے ایک سال کے دوران انہوں نے اسرائیل کی طرف راکٹ اور بوبی ٹریپ ڈرون لانچ کیے ہیں لیکن ان سے اکثر کوئی خاص نقصان نہیں پہنچا سکے۔ جواب میں اسرائیلی فضائیہ نے یمن میں متعدد مقامات پر یہ کہتے ہوئے بمباری کی کہ اس نے حوثیوں کے اسلحے کے گوداموں کو نشانہ بنایا ہے۔ 18 دسمبر 2024 کو درجنوں اسرائیلی جنگی طیاروں نے دارالحکومت صنعا کے ساتھ ساتھ حدیدہ میں حوثیوں کے ٹھکانوں پر 16 حملے کیے۔ اس کے علاوہ خاص طور پر الصلیف اور راس عیسیٰ کی بندرگاہوں پر بھی اسرائیل نے بمباری کی۔ دریں اثنا اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے حوثیوں کو مستقبل میں مزید حملوں کی دھمکی دی۔ انہوں نے کہا کہ حوثی ایرانی محور کا واحد بازو بن گئے ہیں جس نے ابھی تک اسرائیلی طاقت کا تجربہ نہیں کیا ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے حوثیوں کو بھی ایسی ہی دھمکی جاری کرتے ہوئے کہا کہ انہیں "جان لینا چاہیے کہ ہمارا لمبا ہاتھ ان تک پہنچ جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ سات اکتوبر 2023 کو غزہ میں جنگ شروع ہونے کے بعد سے حوثیوں نے اسرائیل کی جانب درجنوں میزائل اور ڈرون حملے کیے ہیں اور غزہ کی حمایت میں بحیرہ احمر میں درجنوں کارگو جہازوں کو بھی نشانہ بنایا ہے۔

شام اور لبنان کے درمیان کن طریقوں سے ایندھن کی اسمگلنگ کی جاتی ہے؟

بیروت، 14 جنوری: شام میں اسد حکومت کے زوال کے تقریباً 40 دن گذرنے کے بعد بھی روزمرہ کی زندگی کی تفصیلات بہت سی پیش رفتوں کے باوجود مشکل ہیں۔ اسمگلنگ کی کارروائیاں لبنان کے ساتھ سرحد پر سرگرم ہو گئی ہیں اور مصنوعی بارڈر کراسنگ کے ذریعے پر ایندھن کی اسمگلنگ جاری ہے کیونکہ قیمتوں میں فرق دونوں ممالک کے درمیان سب سے بڑا کردار ادا کرتا ہے۔ جبکہ شامی باشندوں کو سائیڈ جابز کے ذریعے زندگی کی مشکلات کا سامنا ہے، جن میں سب سے نمایاں لبنان سے دارالحکومت دمشق اور دیگر گورنریوں کے فٹ پاتھوں پر لگے ایندھن کے اسٹالز ہیں۔ دونوں ممالک کی سرحد پر کام کرنے والے ایک ٹیکسی ڈرائیور نے بتایا کہ اس کے کام کے لیے دن میں 2 سے 3 بار اپنی گاڑی کا فیول ٹینک بھرنا پڑتا ہے۔ قیمتیں زیادہ ہونے کے باوجود آج حالات بشار الاسد کے سقوط سے پہلے کی نسبت بہت بہتر ہیں۔ اب وہ اپنے گاہکوں کے ساتھ بیروت جاتا ہے اور دوسرے گاہکوں اور ایندھن کے ساتھ دمشق واپس آتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب وہ ایندھن کی دستیابی اور دونوں ممالک کے درمیان ترسیل کی لاگت کے مقابلے میں اس کی مناسب قیمت کے ساتھ روزانہ مزید درخواستیں وصول کر سکتے ہیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ یہ معاملہ اب کوئی راز نہیں رہا، کیونکہ شام کے محلوں میں اب ہر جگہ پٹرول کے اسٹینڈز ہیں، خاص طور پر چونکہ شام کے لوگ 14 سال کی محرومیوں اور پابندیوں کے بعد پیاسے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ شام کی مارکیٹ بڑی ہے اور بدلے میں بڑی مانگ برداشت کر سکتی ہے۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ پچھلے دور حکومت میں وہ ہر 10 دن میں صرف ایک بار سفر کرتے تھے، کیوں کہ انہیں سمارٹ کارڈ کے ذریعے 25 لیٹر مل جاتے تھے جبکہ ان کی گاڑی کو ایک آرڈر کے لیے 40 لیٹر کی ضرورت ہوتی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ اسمگلنگ کی کارروائیوں نے گذشتہ ماہ حکومت کے خاتمے کے بعد شام کے ساتھ لبنان کے سرحدی دیہات پر اپنی سرگرمیاں دوبارہ شروع کر دی تھیں۔ یہ سرگرمی لبنانی منڈیوں میں بھی ظاہر ہوتی دکھائی دیتی ہے۔ تاجروں، درآمد کنندگان اور کمپنیوں کی جانب سے ڈالر کی مانگ میں اضافہ ہوا اور اس کی عکاسی شرح مبادلہ میں اضافہ اور پھر مارکیٹ کے مطابق کمی سے ہوئی۔ شام اور نئی انتظامیہ کو بہت سے چیلنجز اور بڑے مسائل کا سامنا ہے، جن میں مغربی پابندیاں اٹھانا، ریاست کے ہاتھوں میں ہتھیاروں کو کنٹرول کرنا، مسلح دھڑوں کو تحلیل کرنا، قومی ڈائیلاگ کانفرنس کا انعقاد، ملک کے لیے نئے آئین کا مسودہ تیار کرنا، اور انتخابات کی تیاری شامل ہیں۔ امریکہ اور یورپی یونین سمیت مغربی طاقتوں نے اسد کی حکومت پر 2011 میں حکومت مخالف مظاہروں کے خلاف کریک ڈاو؟ن کی وجہ سے پابندیاں عائد کر رکھی ہیں۔

چین مسک کو ٹک ٹاک امریکہ کی ممکنہ فروخت پر غور کر رہا ہے، بلومبرگ کا انکشاف

نیویارک، 14 جنوری: امریکی ایوان نمائندگان نے بھاری اکثریت سے ایک بل منظور کیا ہے جس کے تحت مختصر ویڈیو ایپ ٹِک ٹاک کی مالک چینی کمپنی بائٹ ڈانس کو تقریباً چھ ماہ کا وقت دیا جائے گا کہ وہ اپنے امریکی اثاثہ جات سے مالی روابط منقطع کر لے یا پابندی کا سامنا کرے۔ بلومبرگ نیوز نے پیر کو معاملے سے واقف لوگوں کے حوالے سے اطلاع دی کہ ٹِک ٹاک کی ایلون مسک کو فروخت بائٹ ڈانس کے زیر غور ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ چینی حکام کی ترجیح ہے کہ ٹِک ٹاک اپنی پیرنٹ کمپنی بائٹ ڈانس کے کنٹرول میں رہے۔ اس نے مزید کہا ہے کہ کمپنی امریکی سپریم کورٹ میں اپیل کر کے پابندی کا مقابلہ کر رہی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا، ایک صورت یہ ہے کہ مسک کا سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹک ٹاک یو ایس کا کنٹرول سنبھال لے گا اور کاروبار کو بھی ساتھ چلائے گا۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ چینی حکام کا کسی ٹھوس اتفاق رائے پر پہنچنا ابھی باقی ہے کہ کس طرح آگے بڑھنا ہے اور ان کی بات چیت ابھی ابتدائی مراحل میں ہے۔ ٹک ٹاک نے اس پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا جبکہ مسک نے تبصرہ کی درخواست کا فوری جواب نہیں دیا۔ تبصرے کے لیے ایکس سے بھی فوری رابطہ نہیں ہو سکا۔ سائبر اسپیس ایڈمنسٹریشن آف چائنا، چین کی وزارت تجارت اور سرکاری ایجنسیاں جو ٹِک ٹاک کے مستقبل کے بارے میں فیصلہ سازی کے عمل میں شریک ہو سکتی ہیں، ان سے تبصرے کے لیے فوری رابطہ نہیں ہو سکا۔ یہ خبر اس وقت سامنے آئی جب دو ڈیموکریٹک قانون سازوں نے پیر کو امریکی کانگریس اور صدر جو بائیڈن پر زور دیا کہ وہ بائٹ ڈانس کے لیے 19 جنوری کی ڈیڈ لائن میں توسیع کر دیں۔ یہ ڈیڈ لائن ٹِک ٹاک کے امریکی اثاثہ جات فروخت کرنے یا امریکی پابندی کا سامنا کرنے کے لیے دی گئی ہے۔ سپریم کورٹ نے جمعہ کو ٹک ٹاک اور بائٹ ڈانس کے قانونی چیلنج پر دلائل دیے۔ کمپنیوں کے ایک وکیل نول فرانسسکو نے کہا کہ 170 ملین امریکیوں کے زیر استعمال مختصر ویڈیو ایپ کی فروخت 19 جنوری تک مکمل کرنا ناممکن ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سائٹ تیزی سے تاریک ہو جائے گی اور بنیادی طور پر پلیٹ فارم بند ہو جائے گا۔

غزہ کے حوالے سے معاہدہ رواں ہفتے کے اختتام تک مکمل ہو سکتا ہے: ٹرمپ

واشنگٹن، 14 جنوری: منتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ غزہ میں یرغمالیوں اور فائر بندی کے حوالے سے معاہدہ رواں ہفتے کے اختتام تک مکمل ہو جائے گا۔ منگل کے روز نیوز میکس ویب سائٹ کو دیے گئے انٹرویو میں ان کا کہنا تھا کہ میں سمجھتا ہوں کہ بات مصافحے تک پہنچ گئی ہے اور وہ معاہدے کو حتمی شکل دے رہے ہیں، تاہم انھیں اب یہ کر لینا چاہیے۔ ٹرمپ نے مزید تفصیلات نہیں بتائیں۔ واضح رہے کہ مشرق وسطیٰ کے لیے ٹرمپ کے مستقبل کے نمائندے اسٹیو وٹکوف خطے میں موجود ہیں۔ انھوں نے گذشتہ دونوں میں اسرائیلی اور قطری عہدے داران سے ملاقات کی۔ وہ مشرق وسطیٰ کے لیے امریکا کے موجودہ نمائندے بریٹ مکگورک کے ساتھ قریبی تعاون کر رہے ہیں جن کی کام کی مدت ختم ہونے کے قریب ہے۔ مکگورک بھی کئی روز دوحہ میں موجود رہے۔ ٹرمپ نے گذشتہ ہفتے خبردار کیا تھا کہ اگر 20 جنوری کو ان کی حلف برداری سے قبل معاہدے تک نہ پہنچا گیا تو حماس پر قیامت ٹوٹ پڑے گی۔ ادھر امریکی وزیر خارجہ انٹنی بلنکن کا کہنا ہے کہ منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے نمائندہ برائے مشرق وسطیٰ اسٹیف وٹکوف کا بات چیت کے تازہ دور میں شریک ہونا اہمیت رکھتا ہے، اس لیے کہ غزہ میں فائر بندی کا معاہدہ جزوی طور پر ٹرمپ کی ٹیم پر منحصر ہوگا تا کہ صدر کے عہدہ سنبھالنے کے بعد بھی یہ جاری رہے۔ زیر بحث معاہدے کی شرائط کے تحت امریکا مرکزی ضامنوں میں شمار ہوتا ہے اور معاہدے کے پہلے اور دوسرے مرحلے پر عمل درآمد یقینی بنانے میں اس کا اہم کردار ہو گا۔

لاس اینجلس میں 92 ہزار افراد کو محفوظ مقام پر منتقل کیا گیا

لاس اینجلس، 14 جنوری (یو این آئی) امریکی ریاست کیلیفورنیا کے شہر لاس اینجلس کے جنگلات میں لگی زبردست آگ کی وجہ سے تقریباً 92 ہزار افراد کو محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے اور مزید 89 ہزار افراد کو انخلا کی وارننگ بھی دی گئی ہے۔ لاس اینجلس کاؤنٹی کے شیرف رابرٹ لونا نے پیر کو صحافیوں کو بتایا کہ زبردست آگ میں 25 افراد ہلاک اور 12 سے زیادہ لاپتہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آگ کے پھیلنے کی سب سے بڑی وجہ شدید خشک سالی اور تیز ہوائیں ہیں۔ اب تک 40,500 ایکڑ سے زائد اراضی جھلس چکی ہے اور 12,300 سے زائد تعمیرات تباہ ہو چکی ہیں۔ کیلی فورنیا ڈپارٹمنٹ آف فاریسٹری اینڈ فائر پروٹیکشن (کیل فائر) کے مطابق، سب سے بڑی پالیسیڈس آگ پر 14 فیصد قابو پا لیا گیا اور دوسری سب سے بڑی ایٹن آگ پر پیر کی صبح تک 33 فیصد پر قابو پا لیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ بڑے پیمانے پر آگ لگنے کی وجہ سے کیلیفورنیا میں 80 ہزار سے زائد صارفین کو بجلی کی سپلائی نہیں ہو پا رہی ہے۔

لاس اینجلس: آتشزدگی سے مرنے والوں کی تعداد 24 ہوگئی

امریکہ 14 جنوری: امریکہ کی ریاست کیلی فورنیا کے شہر لاس اینجلس میں ایک ہفتے سے لگی بھیانک آگ مزید 8 جانیں نگل گئی جس کے بعد آتشزدگی سے مرنے والوں کی تعداد 24 ہوگئی۔ آگ لگنے کی وجوہات کی تحقیقات جاری ہے تاہم تیز ہواؤں کے باعث آگ مزید پھیلنے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ امریکی نشریاتی ادارے 'سی این این' کی رپورٹ کے مطابق امریکی شہر لاس اینجلس میں آتشزدگی کے نتیجے میں ہلاک ہونے والے افراد کی تعداد 24 ہوگئی ہے۔ لاس اینجلس کی کاؤنٹی کے میڈیکل ایگزامنر نے کسی بھی شناخت کی تفصیلات دیے بغیر ہلاکتوں کی ایک فہرست شائع کی ہے، دستاویز میں کہا گیا ہے کہ ہلاک ہونے والوں میں سے 8 کا تعلق پالیساڈس اور 16 کا تعلق ایٹن سے ہے۔ ایل اے کاؤنٹی کے شیرف رابرٹ جی لونا نے کہا کہ ان کے دفتر کو درجنوں افراد کی گمشدگی کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ حکام کے مطابق صرف ایٹن اور پالیساڈس میں آتشزدگی سے 12 ہزار سے زائد عمارتیں تباہ ہو چکی ہیں، جو ممکنہ طور پر کیلیفورنیا کی تاریخ میں بالترتیب دوسری اور چوتھی سب سے زیادہ تباہ کن آگ ہے۔ جنوبی کیلی فورنیا میں سانتا اینا ہواؤں کا تسلسل جاری ہے، جہاں بدھ کو ریڈ فلیگ وارننگ جاری کی گئی ہے، آگ سے متاثرہ پالیساڈس، ہرسٹ اور ایٹن اسی کی حدود میں آتے ہیں۔ پیر کو دن بھر ہوائیں قدرے بڑھنے کی توقع ہے اور 45 سے 55 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چل سکتی ہیں، طوفان کی پیش گوئی کرنے والے مرکز کے مطابق ممکنہ طوفانوں نے تقریباً 80 لاکھ افراد کو آگ کے نازک موسم کی زد میں لا کھڑا کیا ہے۔

ایرانی فوج کو ملے 1000 گھریلو ڈرون

تہران، 14 جنوری (یو این آئی) ایران نے پیر کے روز اپنی فوج کو ملک میں تیار 1000 ڈرون سونپے۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا نے یہ اطلاع دی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ وزارت دفاع کی طرف سے ڈیزائن اور تیار کردہ بغیر پائلٹ کی فضائی گاڑی (یو اے وی) ملک کے مختلف علاقوں میں لڑاکا یونٹوں کو پہنچائی گئی ہیں۔ وزیر دفاع عزیز ناصر زادہ نے ایک 'ہینڈ اوور' تقریب میں کہا کہ ڈرون ایرانی "آسمانوں پر غلبہ حاصل کرنے اور ضرورت پڑنے پر اپنے دشمنوں کے خلاف فیصلہ کن حملے کرنے کی صلاحیت کو مضبوط کریں گے۔' ارنا نے کہا کہ یو اے وی کی آپریشنل رینج 2,000 کلومیٹر سے زیادہ ہے اور یہ اعلیٰ تباہ کن طاقت، کم ریڈار کا پتہ لگانے اور بیرونی کنٹرول کے بغیر خود مختار آپریشن سمیت جدید خصوصیات سے لیس ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ڈرون خصوصی آپریشنز کے لیے ہیں اور ان سے جاسوسی، سرحدی نگرانی اور جنگ میں فوج کی صلاحیتوں میں اضافہ ہونے کی امید ہے۔

حزب اللہ کی مالی معاونت کا الزام
13 کویتیوں کو قید اور 27 ملین دینار جرمانہ

کویت سٹی، 14 جنوری: کویت کی ایک عدالت نے 13 شہریوں کو ایک خیراتی کمیٹی میں چندہ جمع کر کے حزب اللہ کو مالی معاونت فراہم کرنے کے الزام سے بری کرنے کے فیصلے کو کالعدم قرار دیا اور اسی عدالت نے انہیں دوبارہ تین سال قید اور 27 ملین دینار جرمانے کا حکم دیا ہے۔ کویتی میڈیا نے انکشاف کیا کہ فوجداری عدالت نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ ملک کی قانون سازی 14 دسمبر 1954 کو محکمہ سماجی امور کے قیام کے بعد سے کسی بھی ایسی چیز سے پاک ہے جو لائسنس کے بغیر عوامی مقاصد کے لیے رقم جمع کرنے کو جرم قرار دیتی ہے۔ اسی قانون کے تحت عدالت نے تمام ملزمان کو مجرم قرار دیتے ہوئے انہیں سزا دی ہے۔

گنگا ساگر یاتریوں کی آسنسول کارپوریشن کی جانب سے بنائے گئے کیمپ کی ستائش

آسنسول: 14 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایت پر آسنسول میونسپل کارپوریشن نے سڑک کے ذریعے گنگا ساگر میلے میں جانے والے عقیدت مندوں کے لیے کالی پہاڑی پر واقع ایس بی ایس ٹی سی بس اسٹینڈ پر ایک عارضی کیمپ بنایا ہے جہاں مختلف ریاستوں سے سڑک کے ذریعے گنگا ساگر جانے والے عقیدت مندوں کو طرح طرح کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں یہاں چائے، پانی اور ناشتہ فراہم کیا جارہا ہے۔عقیدت مندوں کے آرام کے لیے جگہ بنائی گئی ہے اس کے علاوہ اگر کسی کو علاج معالجے کی ضرورت ہوتو یہاں پر مفت علاج اور ادویات بھی فراہم کی جارہی ہیں ملک کی مختلف ریاستوں سے آنے والے عقیدت مندوں کی بسیں کالی پہاڑی کے ایس بی ایس ٹی سی بس اسٹینڈ پر رکی اور بورو کے چیئر مین ڈاکٹر دیواشیش سرکار کی قیادت میں عقیدت مندوں کو تمام سہولیات فراہم کی گئیں ملک کی مختلف ریاستوں کے عقیدت مندوں نے اس کے لیے ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور مقامی آسنسول میونسپل کارپوریشن کا شکریہ ادا کیا ان کا کہنا تھا کہ وہ اتنی دور سڑک کے ذریعے آئے ہیں لیکن انہیں ایسی سہولت کہیں نہیں ملی ڈاکٹر دیواشیش سرکار نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایات کے مطابق اس طرح کے کیمپ لگائے گئے ہیں اور میئر بیدھان اپادھیائے کی قیادت میں اسکین کئے جا رہے ہیں جہاں عقیدت مندوں کو ہر قسم کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں تا کہ انہیں گنگا ساگر پہنچنے میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

☆

درگاپور آبی ذخائر میں آلودگی یا زہر کی آمیزش سے مچھلیوں کی موت؟ کارپوریشن جانچ میں مصروف

آسنسول: 14 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): درگاپور میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 18 کے علاقے میں پیر کو آبی ذخائر میں مردہ مچھلیاں ملنے کے بعد کافی کشیدگی پھیل گئی آبی ذخائر میں ترنمول کے نائب صدر کو بلاک کریں زہر ملا کر مچھلیوں کو مارنے کا سنسنی خیز الزام لگایا گیا تاہم ترنمول لیڈر نے ان الزامات کی تردید کی ہے واقعہ کے حوالے سے موصولہ اطلاع کے مطابق درگاپور بلاک نمبر 2 کے ترنمول نائب صدر بپلب بسواس نے اس آبی ذخائر کو لیز پر لے کر ماہی گیری شروع کی تھی لیز کی میعاد ابھی ختم ہوئی ہے انہوں نے زیادہ تر مچھلیاں پکڑ کر فروخت کی ہیں اس کے بعد تلپیا، روہو، کتلا سمیت کچھ مچھلیاں چھوڑ دی گئیں اب درگاپور کے تاجر بھولا بھگت نے یہ ذخیرہ ایک سال کے لیے لیز پر لیا تھا صبح سات بجے مقامی لوگوں نے اس حوض میں مردہ مچھلیاں دیکھیں اطلاع ملتے ہی علاقے میں کہرام مچ گیا درگاپور میونسپل کارپوریشن میں یہ جانکاری دی گئی مقامی لوگ نے شکایت کی کہ بپلب بسواس نے جان بوجھ کر زہر ملایا کیونکہ آبی ذخائر کی لیز ختم ہوگئی تھی نتیجتاً وہ تالاب کا پانی استعمال کرنے کے قابل نہیں رہتے مچھلی مردہ اور سڑ چکی ہے اوراس کی بدبو نا قابل برداشت ہے مقامی رہائشی رینا ادھیکاری نے الزام لگایا کہ بپلب بسواس نے اس تالاب میں زہر ڈالا ہے وہ اتنے عرصے تک اس تالاب کا انچارج تھا مچھلیوں کے ساتھ کئی سانپ بھی مرچکے ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ تالاب کو جلد صاف کیا جائے تالاب میں زہر ڈالنے والوں کے خلاف بھی سخت کارروائی کی جائے۔اطلاع کے مطابق درگا پور کے ایک تاجر بھولا بھگت جس نے حال ہی میں تالاب کو لیز پر لیا تھا نے دعویٰ کیا کہ وہ یہ نہیں کہہ سکتے کہ زہر کس نے ملایا ہے ایک طرف جہاں مچھلیاں مرچکی ہیں وہیں مینڈک اور سانپ بھی مر چکے ہیں جس نے بھی ایسا واقعہ کیا ہے اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔تاہم ان الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے درگا پور بلاک نمبر 2 کے ترنمول نائب صدر بپلب بسواس نے کہا کہ یہ جھوٹے الزامات ہیں زہر ملانے کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا علاقے میں دکانوں کا گندہ پانی تالاب میں گرتا ہے اس علاقے میں پہلے بھی ایسے واقعات ہو چکے ہیں جس کی وجہ سے یہ واقعہ پیش آیا ہے شکایت کنندہ ثابت کرے کہ تالاب میں زہر ڈالا گیا درگاپور میونسپل کارپوریشن کے ایگزیکٹیو انجینئر دیبراو بھٹاچاریہ نے کہا کہ شکایت ملنے کے بعد ہم نے آبی ذخائر کا دورہ کیا مچھلی کی موت کیوں ہوئی اس کی تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔

☆

صدرجمهوریه هندکے نام آسنسول کے فیروز خان کا مکتوب

آسنسول: 14/ رجنوری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کی معروف شخصیت فلاحی خدمات میں منفرد شناخت رکھنے والے فیروز خان ایف کے اور آئی سی ایس سی کے چیئر مین نے ممتا بنرجی وزیر اعلی مغربی بنگال کو رتن ایوارڈ سے سرفراز کرنے کا صدر جمہوریہ ہند کے نام ایک مکتوب کے ذریعہ مطالبہ کیا ہے۔ فیروز خان نے مکتوب میں لکھا ہے کہ محترمہ دروپدی مرمو:

ہندوستان کے معزز صدر، راشٹر پتی بھون، پریذیڈنٹ اسٹیٹ، نئی دہلی - 110004۔

میں انڈو یو جی کامرس اینڈ سوشل کونسل (آئی سی ایس سی) کا چیئر مین، محمد فیروز خان، آپ کو ایک قومی اہمیت کے معاملے کو سامنے لانے کے لیے لکھتے ہوئے فخر محسوس کر رہا ہوں کہ یہ بڑے یقین اور خلوص کے ساتھ ہے کہ میں آپ کے سامنے ایک دلی سفارش کرتا ہوں کہ مغربی بنگال کی عزت مآب وزیر اعلیٰ محترمہ کو بھارت رتن ایوارڈ سے نوازا جائے۔ ممتا بنرجی اپنی مثالی قیادت قوم کی انتھک خدمت اور مغربی بنگال کے لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے اٹل لگن کے لیے محترمہ ممتا بنرجی نے اپنی حکومت کے تحت ہر وزارتی محکمے کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے اپنے حالیہ اقدامات کے ذریعے حکمرانی اور جوابدہی کی ایک غیر معمولی مثال قائم کی ہے ۔موثر اور شفاف انتظامیہ کو یقینی بنانے کے لیے اس کا عزم ایک بہتر اور زیادہ مساوی معاشرے کے لیے اس کے ترقی پسند وژن کا ثبوت ہے گڈ گورننس کی طرف ایک قابل ذکر قدم میں اس نے لازمی قرار دیا ہے کہ ہر محکمہ اپنی کارکردگی اور نتائج کا جائزہ لینے کے لیے سخت لیکن خفیہ، تشخیص سے گزرتا ہے یہ اقدام عوامی فلاح و بہبود کے لیے ان کی گہری وابستگی اور حکمرانی میں بہترین کارکردگی کے لیے ان کی مسلسل کوشش کی عکاسی کرتا ہے۔ان کی قیادت میں زراعت، مالیات، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، سول ڈیفنس، اور فوڈ اینڈ سپلائیز سمیت کئی اہم محکموں نے مکمل جانچ پڑتال کی ہے۔اس کے اپنے وزراء کی کارکردگی کا ان کا تنقیدی جائزہ اس کی انتظامیہ کے اندر جوابدہی کے کلچر کو فروغ دینے کے لیے اس کی لگن کو نمایاں کرتا ہے وہ تعمیری تنقید سے پیچھے نہیں ہٹیں، یہاں تک کہ جب بات اپنے ہی وزراء کی خامیوں کو دور کرنے کی ہو اس کے اقدامات اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ایک غیر متزلزل عزم کو ظاہر کرتے ہیں کہ عوامی اہلکار ان لوگوں کے لیے جوابدہ رہیں جن کی وہ خدمت کرتے ہیں۔ان کی فعال حکمرانی کی قابل ذکر مثالوں میں سڑکوں پر پبلک بسوں کی کمی پر ریاستی وزیر ٹرانسپورٹ کی سخت سرزنش اور روزانہ مسافروں کی حالت زار کو فوری طور پر حل کرنے کی ہدایت شامل ہے اسی طرح، ریاستی وزیر تعلیم کو اسکول کی سطح پر نئے متعارف کرائے گئے سمسٹر سسٹم کو منسوخ کرنے کی ہدایت دی گئی جسے مناسب مشاورت کے بغیر نافذ کیا گیا تھا۔ یہ مثالیں عام لوگوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے ان کے انتھک عزم کو واضح کرتی ہیں۔مزید برآں، محترمہ نے ثقافتی تحفظ اور سماجی بہبود کے لیے اپنی لگن کو مسلسل ظاہر کیا ہے۔گنگا ساگر میلے کا کامیاب انتظام اور اپ گریڈنگ، ایک اہم سالانہ یاترا پروگرام، جدید انتظامی طریقوں کے ساتھ روایت کو متوازن کرنے کے ان کے وژن کی ایک بہترین مثال ہے مالدہ کونسلر کے قتل جیسے معاملات میں انصاف کے لیے ان کی انتھک کوشش ریاست میں امن و امان کو برقرار رکھنے کے لیے ان کے عزم کو مزید واضح کرتی ہے یہ بھی قابل ذکر ہے کہ محترمہ نے ذاتی طور پر کئی اہم محکموں کا چارج سنبھالا ہے، بشمول اطلاعات اور ثقافتی امور، زمین اور زمینی اصلاحات اور پناہ گزینوں کی امداد اور بازآبادکاری، منصوبہ بندی اور شماریات، اور عملہ اور انتظامی اصلاحات۔ گورننس کے ان اہم شعبوں میں اس کی براہ راست شمولیت اس کے ہاتھ پر چلنے والے نقطہ نظر اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اس کی غیر متزلزل عزم کو ظاہر کرتی ہے کہ گورننس کا ہر پہلو عوامی خدمت کے لیے تیار ہو وزیر اعلی کی سب سے اہم شراکت میں سے ایک ریاست کے صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو بہتر بنانا ہے۔ انہوں نیصحت کی دیکھ بھال کے کئی جدید پروگرام متعارف کروائے ہیں جیسے کہ سوستھیا ساتھی اسکیم جو معاشرے کے غریب اور کمزور طبقوں کو مفت صحت کی دیکھ بھال فراہم کرتی ہے۔اس اقدام نے ان بے شمار خاندانوں تک صحت کی دیکھ بھال کی خدمات پہنچائی ہیں جن کی پہلے طبی سہولیات تک محدود رسائی تھی۔بحثیت چیف منسٹر، محترمہ ممتا بنرجی ایک سادہ گھر میں رہتی ہیں جو ان کی ایمانداری اور عاجزی کی علامت ہے۔اس کا معمولی طرز زندگی عام لوگوں کے ساتھ اس کے گہرے تعلق کی عکاسی کرتا ہے۔ اس نے تعلیم، صحت اور سماجی بہبود جیسے شعبوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے مغربی بنگال کے شہریوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے متعدد پروگرام شروع کیے ہیں۔ ہندو مسلم اتحاد کو مضبوط کرنے کے لیے ان کی کوششیں خاص طور پر قابل ذکر ہیں، جس نے ایک ایسی نظیر قائم کی جس کی کوشش ان کے پیشرووں نے نہیں کی تھی۔ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دینے میں ان کے اقدامات مثالی رہے ہیں۔مزید برآں،ضد . ممتا بنرجی نے کئی دیگر اقدامات بھی شروع کیے ہیں، جیسے کنیا شری پرکلپا اسکیم، جس کا مقصد تعلیم اور ہنر مندی کی ترقی کے ذریعے نوجوان لڑکیوں اور خواتین کو بااختیار بنانا ہے۔ کنیا شری پروجیکٹ کو اقوام متحدہ کے بین الاقوامی ترقی کے محکمے اور یونیسیف سے بین الاقوامی سطح پر پہچان ملی، جس نے ریاست بھر میں نوجوان لڑکیوں کی زندگیوں کو تبدیل کرنے میں اس کے اثرات اور تاثیر کو اجاگر کیا۔میڈم صدر، بھارت رتن ان لوگوں کو دیا جانے والا سب سے بڑا شہری اعزاز ہے جنہوں نے ملک کی غیر معمولی خدمات انجام دیں۔

سرکاری زمین پر قبضہ کو لیکر چلی لاٹھیاں، کئی زخمی

آسنسول: 14 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): مرکزی تنظیم سیل اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا کے سرکاری اراضی پر قبضے سے پورے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی جب لوگوں نے رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی تو علاقہ مکینوں پر لاٹھیوں سے حملہ کئے گئے اس الزام کی بنیاد آسنسول کارپوریشن کے وارڈ 17 کے بی جے پی کونسلر لالن مہرہ اور ان کے پیروکاروں کے خلاف ہے اطلاع کے مطابق یہ واقعہ کلٹی تھانے کے لال بازار اتھبٹا علاقے میں پیش آیا اس پورے واقعہ کا ایک ویڈیو وائرل ہوا وائرل ہورہے ویڈیو میں بی جے پی کونسلر کئی لوگوں کے ساتھ لاٹھی پکڑے ہوئے نظر آ رہے ہیں اس حوالے سے بحث شروع ہوگئی ہے کاونسلر نے اپنے اوپر لگائے گئے الزامات کی تردید کی پھر کاونسلر نے دعویٰ کیا میں کسی کو مارنے نہیں گیا تھا ان کے وارڈ میں ایک اور وارڈ کے ترنمول کانگریس کے کچھ لوگ سرکاری زمین کو قبضہ کرنے کے لئے گئے تھے زمین کی پیائش کرائی جارہی تھی میں سمجھا کہ سرکاری اہلکار زمین کو ناپنے ائے ہیں لیکن خبر ملی کہ نجی کچھ لوگ زمین کو ناپ رہے ہیں شاید زمین مافیا ہوں یہ خبر ملنے کے بعد میں علاقے میں گیا پھر مجھ پر حملہ ہوا ہے پھر میں نے اپنے دفاع کے لیے ڈنڈے کو ہاتھ میں پکڑ لیا میں نے زمین کی حفاظت کے لئے اگے بڑھا تھا اس خالی زمین پر اسپتال اور رفاہ عام کے لئے بلڈنگ بنانے کا میرا منصوبہ ہے اس کے لئے کارپوریشن کے میئر و دیگر سے گفتگو کی گئی ہے مگر اج دیکھا جارہا ہے کہ کچھ لوگ زمین کی پیائش کرار ہے ہیں میں نے کسی پر لاٹھی نہیں چلائی میرے اوپر لگے الزام بے بنیاد ہے ادھر بی جے پی کونسلر کے خلاف الزامات کے بعد حکمراں جماعت ترنمول کانگریس میدان میں آگئی کلٹی بلاک ترنمول یوتھ کانگریس صدر بمان دت نے کہا کہ وائرل ہونے والی ویڈیو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے ایک کونسلر ہوتے ہوئے اپنے علاقے کے مکینوں پر لاٹھی اٹھا کر حملہ کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ ہماری ریاستی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی طرف سے سخت ہدایات ہیں کہ کہیں بھی کسی بھی سرکاری زمین پر قبضہ نہیں کیا جائے گا ایک فریق کے طور پر ہم پولیس کو پورے معاملے کی سنجیدگی سے تحقیقات کرنے دیں گے اور کارروائی کریں گے۔معلوم ہوا ہے کہ آسنسول کارپوریشن کے 19 وارڈ کے کلٹیر لالبازار اتھبٹا علاقہ میں سرکاری زمین ہے علاقہ مکینوں کی شکایت ہے کہ کچھ لوگ اس زمین پر قبضہ کرنے گئے آسنسول شہر کے وارڈ نمبر 17 کے بی جے پی کونسلر لالن مہرہ ان کی حمایت میں تھے علاقہ مکینوں کا دعویٰ ہے کہ جو لوگ زمین پر قبضہ کرنے ائے تھے علاقے کے لوگوں پر لاٹھیوں سے حملہ کرتے ہیں مارا پیٹا گیا ہے جس میں کئی لوگ زخمی ہوئے وائرل ہورہی سی سی ٹی وی فوٹیج میں بی جے پی کونسلر لالن مہرہ ایک ڈنڈا پکڑے ہوئے نظر آرہے ہیں مقامی باشندوں نے الزام لگایا کہ لال مہر اور کچھ دوسرے لوگ ان پر لاٹھیوں سے حملہ کیا ان کا دعویٰ ہے کہ اس واقعے میں کئی لوگ زخمی ہوئے ہیں واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ کلٹی پولیس موقع پر پہنچ گئی دوسری جانب اس واقعہ کے خلاف علاقہ مکینوں نے کلٹی تھانے کے سامنے مظاہرہ کیا انہوں نے کلٹی پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی بتایا جاتا ہے کہ اس واقعہ میں پولیس نے دو لوگوں کو گرفتار کیا ہے ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

☆

ہندستانی کرکٹ ٹیم کے نامور آل راونڈر آکاش دیپ کا آسنسول ہوٹل ملٹی پلازہ کے 18SD برانڈ اسپورٹس شوروم کا افتتاح

آسنسول: 14 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): ہندستانی کرکٹ ٹیم کے مشہور آل راؤنڈر آکاش دیپ نے آسنسول اسٹیشن کے قریب واقع ہوٹل ملٹی پلازہ کے 18SD برانڈ اسپورٹس اسٹور کا دوبارہ افتتاح کیا اس دوران شہر کی معروف شخصیت و نامور تاجر پائل پیس فاؤنڈیشن کے چیئر مین سید امتیاز، ایس ڈی 18 کے اعزازی سید دانش اور پائل پیس فاؤنڈیشن کے سرگرم رکن سوجیت سنگھ ودیگر موجود تھے سید امتیاز نے آکاش دیپ کو گلدستہ اور شال پیش کر کہ والہانہ استقبال کیا بتایا جاتا ہے کہ ایس ڈی 18 برانڈ نے ہندوستانی آل راؤنڈر آکاش دیپ کو اپنا برانڈ ایمبیسیڈر بنایا ہے ایس ڈی 18 برانڈ کے شوروم کے افتتاح کے بعد آکاش دیپ نے شوروم میں دستیاب اسپورٹس کٹس کا معائنہ کیا مصنوعات کے معیار اور قیمت کی حد کے بارے میں بھی معلومات لی صحافیوں سے بات کرتے ہوئے آکاش دیپ نے کہا کہ اس کا آسنسول شہر سے کوئی نہ کوئی تعلق ہے جو مجھے بار بار فون اتا ہے یہ لوگوں کی محبت ہے۔

احتجاجی مظاہرین کا کوئلے اور ریت سے لدی گاڑیوں کو روک کر سڑکیں بلاک

آسنسول:14 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج وارڈ نمبر 37 کے مکینوں نے کوئلہ اور ریت سے لدی کاروں کو روک کر سڑک بلاک کر کے احتجاج کیا شکایت کی کہ رانی گنج کے وارڈ نمبر 37 کے امرت نگر کونکری سے پورنمل سے گزرنے والی بائی پاس سڑک پر حادثہ نہ دہرایا جائے مظاہرین کا دعویٰ تھا کہ حال ہی میں ایک سڑک حادثے میں بوڑھی خاتون کی موت کے بعد کافی عرصے سے اس سڑک سے سامان کی آمدورفت بند ہے لیکن گزشتہ چار دنوں سے اس سڑک پر مال گاڑیاں چل رہی ہیں دوبارہ ایک چھوٹا بچہ پیر کی صبح اس سڑک پر ہونے والے حادثے سے بال بال بچ گیا اس حادثہ کو نہ دہرانے کے لئے علاقہ مکینوں نے ترنمول ٹریڈ یونین کے لیڈر رانیل سنگھ کی قیادت میں ای سی ایل کے کنستوڑیا علاقہ، سری پور، ستگرام علاقہ میں سامان کی نقل و حمل روک کر احتجاج کیا مکینوں کا دعویٰ ہے کہ اس علاقے میں سڑک کی حالت ابتر ہے جگہ جگہ گڑھے ہیں سن ناہموار سڑک کی فوری مرمت کی جائے اور سڑک کو گزرنے کے قابل بنایا جائے اسی طرح جتنی بھی گاڑیاں چلائی جائیں گی ان کے ڈرائیوروں کو بھی اپنے طور پر ہوشیار رہنا چاہیے اور اس کے ساتھ علاقے کے کچھ نوجوانوں کو سڑک کی دیکھ بھال کے لیے کام پر لگانا چاہیے۔

سریشٹی نگر میں باکس کرکٹ پریمیئر لیگ کے فائنل میں ملک کے سابق کرکٹر سندیپ پاٹل اور مدن لال کی شرکت

آسنسول: 14 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول شریشٹی نگر میں باکس کرکٹ کھیلا گیا جو بہت ہی دلچسپ رہا اس کھیل کے فائنل میچ میں اور تقسیم انعامات کی تقریب میں ہندوستان مایہ ناز سابق کرکٹر سندیپ پاٹل اور مدن لال خصوصی طور پر شرکت کی خواتین اور مردوں کے کھیلے گئے فائنل میچ کے بارے میں صحافیوں کو معلومات دیتے ہوئے بنگال سریشٹی کے گروپ ہیڈ آف پراپرٹی مینجمنٹ نے بتایا کہ سریشٹی نگر پریمیئر لیگ کا تیسرا سیزن آج یہاں مرد اور خواتین کے مقابلے کھیلا گیا مقابلہ فائنل میچ پریڈیٹر اور نجا کے درمیان کھیلا گیا جس میں پریڈیٹر نے ٹائٹل جیتا اور نجا رنر اپ رہا۔ دوسری جانب خواتین کے مقابلے میں فائنل میچ ایونجرز اور چیلنجرز کے درمیان کھیلا گیا جس میں ایونجرز نے کامیابی حاصل کی مین آف دی ٹورنامنٹ دیجیوتی اپادھیائے، مین آف دی میچ یوسف رضا، دیجیوتی اپادھیائے کو اورنج کیپ اور شبھو جیت ڈے کو پرپل کیپ دی گئی۔انہوں نے بتایا کہ یہ کھیل 8 دن تک جاری رہا اس مقابلے میں مرد اور خواتین سمیت کل 56 میچ کھیلے گئے اس مقابلے میں ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق عالمی چیمپئن سندیپ پاٹل اور مدن لال مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے سریشٹی نگر پریمیئر لیگ میں یہ ان کا دوسرا سال ہے اس سے پہلے وہ گزشتہ سال بھی یہاں آئے تھے اور لوگوں اور کھلاڑیوں میں جو جوش وخروش دیکھا تھا اس بار بھی وہ یہاں آئے ہیں اور اس بار بھی اس نے کھیل سے خوب لطف اٹھایا اس نے کہا کہ زیادہ سے زیادہ بچوں کے پاس کھیل کے میدان ہیں ہمیں کھیلوں کی طرف آنا چاہیے اور اس طرح کھیلوں کے انعقاد سے لوگوں میں کھیلوں سے دلچسپی مزید بڑھے گی بچے کھیلیں کودے جو گیم پسند ہے اسے کھیلنا چاہئے میدان گراونڈ میں بچوں کو انا چاہئے انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ اس قسم کی باکس کرکٹ ان کے دور میں موجود نہیں تھی ورنہ وہ بھی اس میں حصہ لیتے سندیپ نے کہا کہ نئی نسل موبائل کی طرف زیادہ دلچسپی دیکھا رہی ہے جو ٹھیک نہیں ہے گراونڈ میں انا چاہئے اور کھیل کود اسپورٹس سے دلچسپی بہت ضروری ہیمدن لال نے کہا کہ وہ پہلی بار اس ایونٹ میں شرکت کر رہے ہیں لیکن وہ بہت اچھا محسوس کر رہے ہیں اور کھلاڑیوں اور لوگوں کا جوش دیکھنے کے قابل ہے انہوں نے بھی موبائل کے استعمال پر نئی نسل کو مشورہ دیا کہ وہ زیادہ سے زیادہ موبائل فون سے دور رہیں انہوں نے اس ایونٹ کے انعقاد پر سب کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے مزید ایونٹس منعقد کیے جائیں اور گراونڈ میں جو کھیل ہوا سے کھیلا جانا چاہئے کرکٹ سے دلچسپی ہوگی تو اپ لوکل ٹیم پھر ضلع اور ریاستی سطح پر کھیلے گے اور قومی سطح پر اکر ملک کی نمائندگی کریں گے مدن لال نے کہا کہ والدین چاہئے کہ اپنے بچوں سے موبائل کی عادت ترک کرائیں یہ اچھی عادت نہیں ہے بچے گراونڈ کی طرف ائیں کھیلیں کودیں اس سے سب کچھ اچھا رہتا ہے موبائل میں کیا رکھا ہے سندیپ پاٹل اور مدن لال نے بھی بالنگ اور بیٹنگ کر کے اپنے فن کا مظاہرہ کیا اور کھلاڑیوں میں مزید جوش و جذبہ پیدا کیا اور شائقین کو لطف اندوز کیا ن دونوں انٹر نیشنل کرکٹروں نے ونر رنر اور مین اف دی سیریز اور مین اف دی ٹورنامنٹ کے انعامات چیک، مومنٹو، کپ تقسیم کئے شائقین کی کثیر تعداد سے پورا گراونڈ کھچا کھچ بھرا ہوا تھا سب لوگ لطف اندوز ہوئے۔

آسنسول ریل ڈویژن میں لوڈنگ اور ان لوڈنگ میں نمایاں اضافہ

آسنسول: 14 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): ایسٹرن ریلوے کے آسنسول ڈویژن نے اپریل سے دسمبر 2024 کی مدت کے دوران آپریشنل کارکردگی میں نمایاں پیش رفت حاصل کی ہے جس سے مال برداری اور مسافر خدمات میں بہترین کارکردگی کے تئیں اپنی لگن کا اعادہ کیا گیا ہے یہ ڈویژن اہم اشیاء کی موثر نقل وحمل اور قابل اعتماد ریل آپریشنز کو برقرار رکھنے کے ذریعے ہندوستان کے بنیادی ڈھانچے، زراعت اور توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔آسنسول ڈویژن نے لوڈنگ سرگرمیوں میں 11.5 فیصد کی نمایاں نمو ریکارڈ کی جس کے ساتھ کل مال برداری کا حجم بڑھ کر 41.24 ملین ٹن (MT) ہو گیا جب کہ پچھلے سال کی اسی مدت میں یہ MT36.97 تھا۔ ان لوڈنگ کی کارکردگی میں بھی نمایاں 7.5 فیصد بہتری دیکھی گئی اس سال MT 43.26 ہینڈل کیا گیا جبکہ 2023 میں یہ MT40.26 تھا۔ یہ منافع کوئلہ، پتھر کے چپس، سٹیل، سیمنٹ، کھاد، غذائی اجناس اور فلائی ایش جیسی ضروری اشیاء کی نقل وحمل سے حاصل ہوا ہے۔کوئلے کی نقل وحمل نے بلاتعطل بجلی کی پیداوار کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کیا، جبکہ سیمنٹ اور اسٹیل جیسے مواد نے بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں مدد کی اور کھادوں نے زرعی پیداواری صلاحیت کو بڑھایا اسنسول منڈل کے آپریشن سے لاکھوں افراد بالواسطہ اور بالواسطہ فائدہ اٹھا رہے ہیں۔کوئلے کی نقل وحمل گھروں صنعتوں اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے لیے مسلسل بجلی کی فراہمی کو یقینی بناتی ہے تعمیراتی سامان کی نقل و حرکت سستی رہائش اور بڑے پیمانے پر ترقی کی حمایت کرتا ہے جبکہ کھادوں کی دستیابی زرعی پیداوار میں اضافہ کرتی ہے، خوراک کی پیداوار اور قیمتوں کو مستحکم کرتی ہے۔فلائی ایش کی نقل وحمل پائیدار سیمنٹ کی پیداوار کے لیے ماحول دوست عمل کو فروغ دیتی ہے۔مزید برآں، مال برداری کی موثر نقل وحرکت لوڈنگ، ان لوڈنگ، گودام اور لاجسٹکس میں روزگار کے مواقع پیدا کرتی ہے، مقامی معیشتوں میں حصہ ڈالتی ہے اور معاش کو بہتر بناتی ہے۔ یہ عوامی فوائد مسافروں اور مال بردار صارفین کے درمیان اعتماد کو فروغ دیتے ہیں۔مثال کے طور پر، غذائی اجناس کی بروقت فراہمی خوراک کی حفاظت کو یقینی بناتی ہے۔

اجل چٹر جی کی پانی کے مسئلہ پر مقامی باشندوں سے ملاقات

آسنسول: 14 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): کلٹی سیمل گرام علاقے میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر (64) میں کافی عرصے سے پینے کے پانی کا مسئلہ ہے اور اس سلسلے میں اے ڈی ڈی اے کے وائس چیئرمین اجل چٹرجی نے پانی کے مسئلے کے بارے میں مقامی باشندوں کے ساتھ میٹنگ کی علاقے میں معلوم ہوا ہے کہ کلٹی سیل گروتھ ورکس (آئیسکو) کی فیکٹری علاقے کو پینے کے پانی کی سہولت فراہم کرتی تھی لیکن علاقے کے عام لوگوں کو پینے کا پانی نہ ملنے کی شکایت ہے۔ADDA کے وائس چیئرمین اجل چٹرجی نے مسئلہ کے حل کے بارے میں بات کی۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ:غزہ جنگ بندی

98 یرغمالی غزہ میں موجود ہیں۔اسرائیلی وزیر خارجہ گیدون سار کا کہنا ہے کہ اب تک ہونے والی پیش رفت گزشتہ کوششوں سے بہت بہتر ہے۔ان کے بقول میں اپنے امریکی دوستوں کا ان کی کوششوں پر شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جو وہ یرغمالوں کی رہائی کے لیے معاہدے کے حوالے سے کر رہے ہیں۔حماس کے عہدیداران کا بھی کہنا ہے کہ کچھ اہم ترین ایشوز پر مذاکرات میں پیش رفت ہو چکی ہے۔باقی ایشوز پر بھی جلد ہی کسی نتیجے پر پہنچ جائیں گے۔

”فنِ تحقیق“ ایک وادیٔ پُر خار

محمد شمس الحق

تحقیق کے لغوی معنی ہیں، دریافت کرنا، کھوج لگانا، پایۂ ثبوت کو پہنچنا، کسی شے پر قطعی حکم لگانا، تحقیق، دراصل سچائی کی تلاش ہے۔ اپنے مضمون ”میرؔ اور ہم“ میں مجنوںؔ گورکھ پوری نے درج ذیل شعر کو میر تقی میرؔ سے منسوب کیا ہے:

شکست و فتح نصیبوں سے ہے، ولے اے میرؔ
مقابلہ تو دلِ ناتواں نے خوب کیا

یہ شعر میرؔ کا نہیں ہے، بلکہ محمد یار خاں امیرؔ کا ہے، جو قائم چاند پوری کے شاگرد تھے۔ شعر کی اصل شکل اس طرح ہے:

شکست و فتح میاں اتفاق ہے لیکن
مقابلہ تو دلِ ناتواں نے خوب کیا

اس شعر کے صحیح خالق کی نشان دہی میں کچھ احباب دھوکا کھا گئے ہیں۔ کئی قابلِ احترام ادیبوں اور دانش وروں نے سہواً اس شعر کو میر تقی میرؔ یا امیرؔ مینائی سے منسوب کیا ہے اور مصرعۂ اولیٰ اس طرح نقل کیا ہے:

شکست و فتح نصیبوں سے ہے، ولے اے میرؔ

مجنوںؔ گورکھپوری سے بھی یہی غلطی سرزد ہوئی ہے۔
ڈاکٹر ابوالخیر کشفی نے اپنی کتاب ”یہ لوگ بھی غضب تھے۔“ (خاکے اور شخصی مطالعے) کے پہلے صفحے پر حسبِ ذیل شعر میر تقی میرؔ سے منسوب کیا ہے:

یہ لوگ بھی غضب کے ہیں، دل پر یہ اختیار
شب موم کرلیا، سحر آہن بنا لیا

یہ شعر، نواب مصطفیٰ خاں شیفتہ کا ہے۔ شعر کی شکل قدرے مختلف ہے:

تم لوگ بھی غضب ہو کہ دل پر یہ اختیار
شب موم کرلیا، سحر آہن بنا دیا

اس غزل کا مقطع ملاحظہ ہو!

اظہارِ عشق اُس سے نہ کرنا تھا شیفتہؔ
یہ کیا کیا کہ دوست کو، دشمن بنادیا

اسی طرح مندرجہ ذیل شعر، اکبر الہ آبادی کے نام سے منسوب کیا گیا:

اگرچہ شیخ نے داڑھی بڑھائی سن کی سی
مگر وہ بات کہاں، مولوی مدن کی سی

اکبر الہ آبادی کے کلیات، جلد اول، دوم، سوم اور چہارم میں یہ شعر درج نہیں ہے۔
راقم الحروف نے ایک دفعہ ”خم خانۂ جاوید“ کی پانچوں ضخیم جلدوں کا مطالعہ اس خیال سے کیا کہ شاید کوئی ایسا ضرب المثل شعر ہاتھ آجائے، جو عوام اور خواص کی نظروں سے اوجھل ہو۔ پانچوں جلدوں کی ورق گردانی میں دس روز صرف ہوئے۔ شکر ہے کہ راقم کی یہ کوشش رائیگاں نہیں گئی اور گوہر یک دانہ ہاتھ آ گیا، جس کی تفصیل ذیل میں درج ہے۔
مولوی عبدالحکیم سیف، خلف سیّد عبدالرحیم کے حالات لکھتے ہوئے ”خم خانۂ جاوید“ کی جلد چہارم، صفحہ 320 پر لالہ سری رام رقم طراز ہیں:
آپ شاہجہاں پور، روہیل کھنڈ کے باشندے ہیں۔ آپ مدن صاحب مشہور مقدس، تبحر عالم کی اولاد میں سے ہیں، جو نواب سعادت علی خاں کے اتالیق تھے اور جن کی تعریف میں سیّد انشاؔ نے مزاحاً یہ شعر کہا:

ہزار شیخ نے داڑھی بڑھائی سن کی سی
مگر وہ بات کہاں، مولوی مدن کی سی

انشاؔ، نواب سعادت علی خاں کے دربار سے متعلق تھے۔ مولوی مدن، نواب سعادت علی خاں کے اتالیق تھے، پس ان کا بھی دربار سے گہرا تعلق رہا ہوگا۔ قرین قیاس ہے کہ یہ شعر انشاؔ ہی کا ہے۔
تحقیق بڑا صبر ریاضت اور ذمے داری کا کام ہے۔ بقول رشید حسن خاں ”تحقیق کا راستہ، مشکلوں سے بھرا ہوا ہے۔ اس میں دو چار سے کہیں زیادہ سخت مقام آتے ہیں۔“
تو یہ تمہید تھی۔ اب میں اصل موضوع کی طرف آتا ہوں۔ ماہ نامہ ”نگار“ لکھنو 1957ء میں صفحہ 59 پر ایک مراسلہ چھپا: کس کا ہے؟

وہ آئے بزم میں اتنا تو میرؔ نے دیکھا
پھر اس کے بعد، چراغوں میں روشنی نہ رہی

یہ شعر میر تقی میرؔ سے منسوب ہے، لیکن ”کلیاتِ میرؔ“ میں یہ شعر درج نہیں ہے۔ مختلف اصحاب نے اس شعر کے خالق کے متعلق اظہار خیال کیا، مگر کوئی صحیح نتیجے پر نہ پہنچ سکا۔ تابش دہلوی اپنی کتاب ”دید باز دید“ میں ”مشاعروں کی کہانی“ کے زیر عنوان لکھتے ہیں:
میرے بچپن میں گلستان، بوستان، انوارِ سہیلی خالق باری اور مثنوی مُلّا غنیمت، کلام مجید کے ساتھ عام طور پر بچوں کی پڑھائی جاتی تھیں، اس طرح ہر شخص کو کم از کم خطوط ہی لکھنے کے لیے موقعے کے دس بیس اشعار ضرور یاد ہوجاتے تھے اور اس طرح شعر فہمی کا مذاق عام تھا۔ اُس زمانے کی دلّی میں بیخودؔ دہلوی، سائلؔ دہلوی، آغا شاعرؔ قزلباش، پنڈت امرناتھ ساحرؔ، زارؔ زتشی، شیداؔ دہلوی اور نوجوانوں میں مہاراج بہادر برقؔ اور جادوؔ دہلوی، بزمِ ادب کی رونق تھے۔ یہ شعر برقؔ ہی کا ہے، جو میرؔ سے منسوب ہے:

وہ آئے بزم میں اتنا تو برقؔ نے دیکھا
پھر اس کے بعد، چراغوں میں روشنی نہ رہی

مذکورہ بالا شعر کے اصل خالق کی جستجو میں راقم تابش دہلوی کے درِ دولت پر بھی حاضر ہوا تھا۔ تابش دہلوی نے بڑے وثوق سے کہا تھا کہ زیرِ بحث شعر، مہاراج بہادر برقؔ ہی کا ہے، لہٰذا مہاراج بہادر برقؔ کو اس شعر کا خالق تسلیم کرلیا گیا، چناں چہ راقم الحروف کی کتاب ”اردو کے ضرب المثل اشعار: تحقیق کی روشنی میں“ پہلے، دوسرے اور تیسرے ایڈیشن میں یہ شعر مہاراج بہادر برقؔ کے نام سے درج کر دیا گیا۔ خلیق الزماں نصرت نے ایک کتاب ”برمحل اشعار اور ان کے مآخذ“ کے نام سے لکھی ہے۔ اس کتاب میں ایک مراسلہ چھپا ہے۔ مراسلے کی ہو بہو نقل ذیل میں درج ہے: فکر یزدانی رام پوری

وہ آئے بزم میں اتنا تو فکرؔ نے دیکھا
پھر اس کے بعد، چراغوں میں روشنی نہ رہی

الطاف الرحمن فکرؔ یزدانی، رازؔ یزدانی رام پوری کے شاگرد تھے۔ والد کا نام مولوی حبیب الرحمن تھا۔ رازؔ کہتے ہیں کہ اُن کی موجودگی میں مذکورہ شعر کی غزل صاحب زادہ محمود علی خاں رزمؔ کے دولت کدے واقع محلہ واجدوارہ، رام پور پر 1940ء میں ایک مشاعرے میں سنائی تھا، جس میں رام پور کے بزرگ محقق شبیر علی خاں شکیب بھی موجود تھے، جنھوں نے اس شعر کا ذکر اپنی کتاب ”رام پور کا دبستانِ شاعری میں کیا ہے۔ یہ شعر، میرؔ کے نام سے منسوب ہوگیا ہے۔ کچھ اس کو مہاراجا بہادر برقؔ کا شعر کہتے ہیں، جو دلّی کے رہنے والے تھے۔ مہاراجا بہادر برقؔ کے استاد بھائی، پنڈت گلزارؔ دہلوی سے جب میں نے اس تعلق سے پوچھا تو انھوں نے کہا کہ مذکورہ شعر مہاراجا بہادر برقؔ کا نہیں ہے۔ وہ ہمارے عزیزوں میں تھے اور سائلؔ کے شاگرد تھے۔ میں بھی سائلؔ کا شاگرد ہوں۔“
تابش دہلوی نے مذکورہ شعر کی مناسبت سے کسی خاص مشاعرے کا ذکر نہیں کیا۔ انھوں نے مہاراج بہادر برقؔ کی کسی کتاب کا حوالہ بھی نہیں دیا۔ صرف یہ کہنا یہ شعر مہاراج بہادر برقؔ کا ہے، کوئی سند نہیں۔ مہاراج بہادر برقؔ کے خلاف فیصلہ کن بات یہ ہے کہ ان کے استاد بھائی، پنڈت گلزارؔ دہلوی نے زیر بحث شعر کو مہاراج بہادر برقؔ کی ملکیت ماننے سے انکار کردیا۔

الفاظ اور محاوروں کا درست استعمال

ڈاکٹر رؤف پاریکھ

☆ موقَف یا موقِف؟

آج کل ٹی وی پر میزبان جب کسی ماہر (یا غیر ماہر) سے ان کی رائے یا کسی مسئلے پر ان کا نقطۂ نظر جاننا چاہتے ہیں تو کہتے ہیں اس سلسلے میں آپ کا موقَف (قاف پر زبر) کیا ہے؟ لیکن اس کا صحیح تلفظ موقِف (قاف کے نیچے زیر) ہے۔
موقِف عربی کا لفظ ہے۔ یہ اسم ظرف ہے اور اس کے معنی ہیں وقف کرنے کی جگہ، قیام کرنے کی جگہ، کھڑے ہونے کی جگہ، رُکنے کا مقام، وہ مقام جہاں کوئی ٹھہر جائے۔ دراصل کوئی شخص جہاں کھڑا ہوتا ہے وہاں سے اسے مختلف چیزیں ایک خاص زاویے سے نظر آتی ہیں اور اسی سے موقِف کے دوسرے معنی پیدا ہو گئے یعنی زاویۂ نگاہ، اندازِ فکر، نقطۂ نظر، سوچ، خیال۔ گویا معنی تو درست ہیں لیکن تلفظ غلط ہے۔ درست تلفظ میں ”ق“ کے نیچے زیر ہے یعنی موقِف۔

☆ مُنتظِر یا مُنتظَر؟

عربی الفاظ کے تلفظ میں بعض اوقات بہت احتیاط کرنی پڑتی ہے کیونکہ عربی میں اکثر زیر اور زبر کے فرق سے مفہوم کچھ کا کچھ ہوجاتا ہے۔ عربی میں بعض اوقات زیر اور زبر کے فرق سے فاعل اور مفعول کا بھی فرق پیدا ہوجاتا ہے۔ ایسا ہی ایک لفظ ”مُنتظِر“ (ظوئے کے نیچے زیر) ہے۔ اس کے معنی ہیں جو انتظار کرے، انتظار کرنے والا۔ لیکن اگر یہاں ظوئے کے نیچے زیر کی بجائے اس پر زبر لگا دیا جائے یعنی اسے ”مُنتظَر“ پڑھا جائے تو اس کا مطلب ہوگا وہ جس کا انتظار کیا جائے۔ لیکن اس سلسلے میں احتیاط نہیں کی جاتی اور اقبال کے مشہور شعر:

کبھی اے حقیقتِ منتظَر! نظر آ لباسِ مجاز میں
کہ ہزاروں سجدے تڑپ رہے ہیں مری جبینِ نیاز میں

میں بھی منتظَر کو منتظِر (یعنی ”ظ“ پر زبر کی بجائے اس کے نیچے زیر) پڑھا جاتا ہے جس سے مفہوم خبط ہو کر رہ جاتا ہے۔ غلام رسول مہر نے بانگِ درا کی شرح ”مطالبِ بانگِ درا“ کے عنوان سے لکھی ہے۔ اس میں وہ مندرجہ بالا شعر کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں ”حقیقتِ منتظَر: وہ حقیقت جس کا انتظار کیا جائے، ذاتِ خداوندی“۔ پھر مفہوم بتاتے ہوئے لکھتے ہیں ”اے خدا کبھی مادّی لباس میں بھی جلوہ دِکھا“۔ گویا اللہ تعالیٰ منتظَر (ظوئے پر زبر کے ساتھ) ہیں اور ہم منتظِر (ظوئے کے نیچے زیر کے ساتھ) ہیں۔ اللہ ہمارا انتظار نہیں کر رہا بلکہ ہمیں اس کا انتظار ہے، وہ منتظَر ہے۔ ہم اس کا انتظار کررہے ہیں، ہم منتظِر ہیں کہ کب ان کا جلوہ دِکھائی دے۔ اگر میں آپ کا انتظار کر رہا ہوں تو میں منتظِر ہوں اور آپ منتظَر ہیں۔ اندازہ کیجیے کہ زیر اور زبر کے فرق سے مفہوم کیسے زیروزبر ہوجاتا ہے۔

☆ مُصوِّر یا مُصوَّر؟

منتظِر اور منتظَر جیسا ایک اور لفظ بھی ہے جس میں زیر اور زبر کے فرق سے فاعل اور مفعول کا فرق ہوجاتا ہے اور وہ ہے مُصوَّر اور مصوِّر۔ اگر اس میں واو کے نیچے زیر لگا کر مصوِّر پڑھا جائے تو اس کا مطلب ہوگا جو صورت بنائے، صورت بنانے والا، صورت گر، اللہ تعالیٰ کو بھی کہتے ہیں۔ قرآن شریف کی سورۃ حشر کی آخری آیات میں اللہ تعالیٰ کے جو اچھے نام (اسماء الحسنیٰ) آئے ہیں ان میں سے ایک مصوِّر بھی ہے۔ مصوِّر کا ایک مفہوم ”تصویر بنانے والا“ بھی ہے اور نقاش بھی۔ لیکن اگر اس لفظ میں واو پر زبر پڑھا جائے یعنی مصوَّر تو اس کا مطلب ہوگا: جس کی تصویر بنائی جائے، جس کی تصویر بنائی گئی ہو، تصویر والا، رسالہ یا کتاب وغیرہ جس میں تصویر ہو، باتصویر۔ اسی لیے جس رسالے میں تصویریں ہوں اسے ”مصوَّر رسالہ“ کہتے ہیں۔ اسے مصوِّر (واو کے نیچے زیر) رسالہ پڑھنا غلط ہوگا۔ جس کاغذ پر تصویر بنی ہوئی ہو اسے بھی مصوَّر (واو پر زبر) کہتے ہیں۔ میر تقی میر کا شعر ہے:

دلّی کے نہ تھے کُوچے، اوراقِ مصوَّر تھے
جو شکل نظر آئی، تصویر نظر آئی

کہیے آپ مصوِّر ہیں یا مصوَّر؟ (جاری ہے)

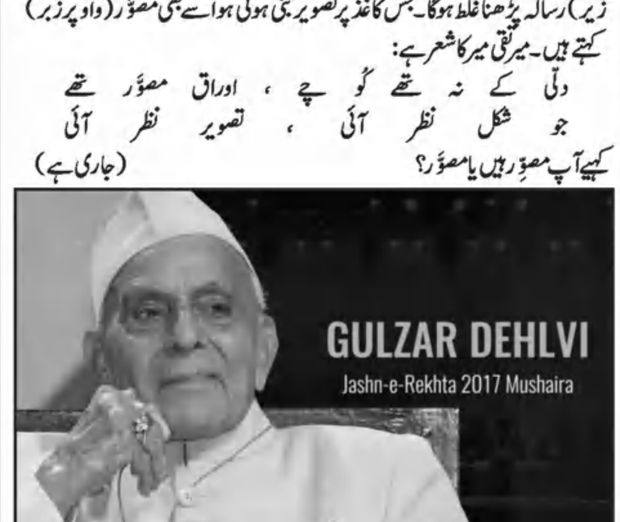

اے مسیحا دم ترے ہوتے ہوئے کیا ہو گیا

گلزار دہلوی

اے مسیحا دم ترے ہوتے ہوئے کیا ہو گیا
بیٹھے بٹھلائے مریض عشق ٹھنڈا ہو گیا
یوں مرا سوز جگر دنیا میں رسوا ہو گیا
شعر و نغمہ رنگ و نکہت جام و صہبا ہو گیا
چارہ گر کس کام کی بخیہ گری تیری کہ اب
اور بھی چاک جگر میرا ہویدا ہو گیا
ہے تری زلف پریشاں یا مری دیوانگی
جو تماشہ کرنے آیا خود تماشا ہو گیا
ہائے یہ تازہ ہوا گلشن میں کیسی چل پڑی
بلبل باغ و بہاراں رو بہ صحرا ہو گیا
عمر بھر کی مشکلیں پل بھر میں آساں ہو گئیں
ان کے آتے ہیں مریض عشق اچھا ہو گیا
کیا مرے زخم جگر سے کھل اٹھی ہے چاندنی
کن چراغوں سے زمانے میں اجالا ہو گیا
ہر طرح مایوس اور محروم ہو کر پیار سے
جس کے تم پیارے تھے وہ مولا کو پیارا ہو گیا
ہم گنہ گاروں کی لغزش حشر میں کام آ گئی
چشم نم کا دامن تر کو سہارا ہو گیا
اک مری شاخ نشیمن پھونکنے کے واسطے
کس کی کج فہمی سے گھر بھر میں اجالا ہو گیا
اب شفق یا ابر کا گلزارؔ کیوں ہو انتظار
ان کی آنکھوں سے جو پینے کا اشارہ ہو گیا

اف یہ چاچے مامے تائی وغیرہ!

وسعت اللہ خان

آج مجھے وہ تمام شادیاں یاد آ رہی ہیں جن میں شرکت کا احسان کرنے والے دور اور قریب کے بزرگ ماضی کے وہ تمام قصے اور قضیے نکال نکال کے لے آتے ہیں جن کا شادی کی تقریب سے دور دور کا لینا دینا نہیں ہوتا۔
وہ تلخ و شیریں ماضی جس میں اس بے چارے لڑکے یا لڑکی کا ذرا برابر کردار نہیں کہ جو اپنی شادی میں ان تمام پیشہ ور خاندانی پھڈے بازوں اور پھڈے بازنیوں کو صرف اس لیے مدعو کرنے کے خواہش مند ہوتے ہیں کہ ان کی دعاؤں کے سائے میں ایک نئی زندگی شروع کر سکیں کہ جن کے سامنے وہ بچے سے اتنے بڑے ہوگئے۔
مثلاً پھوپھی ویسے تو ہر دم واری صدقے جائے گی مگر جیسے ہی بھتیجا یا بھتیجی دعوت نامہ لے کر جاتے ہیں تو پہلا تیر یہ چلتا ہے ’آ گئے سب طے کرکے؟ جب ہمیں رشتے کا نہیں بتایا تو اب شادی میں بلانے کا تکلف کیوں کر رہے ہو۔ سمجھ لو مرگئی تمہاری پھوپھی۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اور خوشیاں دے۔ ہماری کیا اوقات۔ آج مرے کل دوسرا دن۔ تمہارے پھپھا تو ویسے بھی جوڑوں کی تکلیف سے ہل نہیں سکتے۔ صحت نے اجازت دی تو کوشش کریں گے شریک ہونے کی۔ جاؤ اپنی ماں کو ہماری طرف سے مبارک بادی دے دینا۔‘
پھر یہی لڑکا یا لڑکی ماموں کے گھر جاتے ہیں اور ماموں کے منہ کھولنے سے پہلے ہی ممانی تلوار سونت لیتی ہیں۔ ’مبارک ہو شادی خانہ آبادی۔ سلمیٰ کی شادی میں اگرچہ تم لوگ نہیں آئے۔ مگر ہم تمہاری طرح چھوٹے ذہن کے نہیں۔ ضرور آئیں گے لیکن ایک آدھ گھنٹے کے لیے کیونکہ اگلے ہی دن گڈو کے پیپر ہیں۔‘
پھر یہی لڑکا یا لڑکی خالہ کا کواڑ کھٹکھٹاتے ہیں اور خالو انھیں دیکھتے ہی بھالے پہ رکھ لیتے ہیں۔ ’بھئی سنا ہے منشی اکرم کے ہاں تمہارا رشتہ طے ہوا ہے۔ آگے پیچھے، ذات اور خون کی تحقیق بھی کر لی یا تمہارے ابا اماں چمک دمک دیکھ کر رشتے کی ہاں کر بیٹھے۔
اب کسی سے ذکر مت کرنا تمہارے ہونے والے سسر اسی منشی اکرم کا باپ اللہ بخشے ہمارے دادا کا سائیس تھا۔ بہرحال جو ہوا سو ہوا۔ اس میں تم بچوں کا کیا قصور۔ مبارک ہو۔ کوشش کریں گے کہ کم از کم نکاح میں تو شرکت ہوجائے۔
اس موقع پر خالہ ایک آہ بھرتے ہوئے سلگتے انگاروں پر اور تیل ڈال دیتی ہیں ’ارے بیٹا ہماری اتنی اوقات کہاں کہ کوئی کسی فیصلے میں شریک کر لے۔ بہرحال ہمیں کیا۔ زندگی تمہیں گزارنی ہے۔ تم لوگوں نے ٹھیک ہی فیصلہ کیا ہوگا۔ باجی صاحبہ کو میری طرف سے مبارک باد دے دینا۔ اگر بارش نہ ہوئی تو آنے کی کوشش کریں گے۔ نہ آسکے تو یہ نہ سمجھنا کہ خدانخواستہ کوئی ناراضی ہے۔‘
پھر یہی لڑکا یا لڑکی نیوتا لے کر تایا، چچا کے ہاں جاتے ہیں اور وہاں سے بھی ایسی ہی جلی کٹی مبارک بادی سمیٹ کے لوٹتے ہیں۔ المختصر ایک درجن پھیروں، نصف درجن رونے دھونے کے ادوار اور تین چار بار ہاتھ پاؤں جوڑنے کے نتیجے میں بالآخر یہ سب پنگے باز بزرگ شادی میں شریک ہوتے ہیں تو ایک اور وبال کھڑا ہو جاتا ہے۔
ارے نہیں میاں کوئی اندھی تھوڑا مچی ہے حق مہر صرف 32 روپے چار آنے عین شرعی ہوگا۔
صاحبزادے شیروانی تو اچھی سلی ہے مگر اس پر سنہری پٹی جچ نہیں رہی لگتا ہے ماشکیوں کی شادی ہے ہاہاہا۔ یقیناً تمہاری ماں نے پسند کی ہوگی یہ شیروانی۔
بھئی تمہارے تایا تو شادی کا مرغن کھانا نہیں کھا سکتے۔ ان کے لیے الگ سے پتلی دال اور چپاتی بنوا دینا ورنہ گھر جا کے کھا لیں گے کوئی مسئلہ نہیں۔
معاف کرنا جلدی میں ہم کوئی اچھا سا تحفہ نہ خرید پائے۔ یہ لو لفافہ اس میں پورے ایک ہزار ایک روپے ہیں۔ تمہارے خالو تو کہہ رہے تھے کہ رقیہ کی شادی میں پانچ سو ایک روپے دیے تھے تم لوگوں نے۔ مگر میں نے کہا کہ نہیں بھئی ہمارے گھر کا بچہ ہے کوئی غیر تھوڑی ہے۔ ہم تو ایک ہزار ایک ہی دیں گے۔ ان کا ایمان وہ جانیں۔
اے ہے یہ دلہن کا جوڑا لال رنگ کا کیوں سلوا لیا؟ آج کل تو نائی قصائی بھی اپنی بچیوں کو یہ نہیں پہنواتے۔ ارے مجھ سے ہی کہہ دیتیں تو مسز سارہ کے بوتیک سے اتنے ہی پیسوں میں شاندار ماڈرن جوڑا دلوا دیتی۔ مگر ہم اس قابل ہی کہاں کہ کوئی چھوٹے منہ پوچھ ہی لے۔ پھر بھی اللہ رکھے ہماری فرح اس لال جوڑے میں بھی حور پری سے کم تھوڑی ہے۔ اللہ اور خوشیاں دے۔
اب آپ پوچھ سکتے ہیں کہ مجھے اس وقت یہ قصے کیوں سوجھ رہے ہیں؟ 25 جولائی سے لے کر اب تک متحدہ اپوزیشن کے کنبے میں شامل چاچے مامے تائے، خالائیں، پھپیاں جس طرح باہمی معاملات طے کر رہے ہیں۔ انھیں دیکھتے ہوئے خاندان کی شادیاں اور اپنے بزرگوں کے طور اطوار یاد نہ آویں تو کیا یاد آوے؟

”تمہیں“ اور ”ہمیں“

اطہر علی ہاشمی

ہم پنجابی محاورے کے مطابق شہتیراں نوں جپھے (شہتیروں سے معانقہ) کے اہل ہرگز نہیں ہیں۔
جناب عطاالحق قاسمی بڑے کینڈے کے ادیب وشاعر ہیں۔ سچی بات یہ ہے کہ ان کو پڑھ پڑھ کر تو ہم نے اپنی اردو صحیح کی۔ کچھ سال قبل انہوں نے اپنے ایک دوست کی یاد میں کالم لکھا جس کا عنوان ہے ”تمہی سو گئے داستاں کہتے کہتے“۔ اصل مصرع ہے ”ہمیں سو گئے داستاں کہتے کہتے“۔ اس میں حسب موقع ترمیم کرنی تھی تو مناسب تھا کہ ”ہمیں“ کی جگہ ”تمہیں“ استعمال کرتے۔ تمہیں (ضمیر حاضر) لغت سے باہر کا لفظ نہیں ہے۔ اردو کا ایک محاورہ ہے ”تمہیں جانو گے“۔ عطاالحق قاسمی کے علم میں ضرور ہوگا۔
جانے کیوں کچھ لوگ ”ہمیں“، ”تمہیں“ کے استعمال سے کتراتے ہیں۔ جسارت کی لوح پر پہلے ایک مصرع درج ہوتا تھا ”ہمیں کو جراتِ اظہار کا سلیقہ ہے“۔ اب شاید اسے تعلّی سمجھ کر ہٹا دیا گیا۔ لیکن اس ”ہمیں“ پر بہت اعتراضات آتے تھے کہ ”ہم ہی“ کیوں نہیں لکھا جاتا! اس سے ظاہر تھا کہ اعتراض کرنے والے ”ہمیں“ سے مانوس نہیں ہیں۔ ایک تو ”ہم ہی“ لکھنے سے مصرع کا وزن بگڑ جاتا، دوسرے یہ کہ ”ہم ہی“ کے معنوں میں ”ہمیں“ متعدد شعراء نے استعمال کیا ہے۔ مثلاً ”نظریں بھی ہمیں پر، پردہ بھی ہمیں سے“۔ یا یہ فارسی مصرع ”گر ہمیں مکتب و ہمیں ملّا“ یا ”ہمیں چوگاں، ہمیں میداں“۔ آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر کا شعر ہے:

دشتِ غربت میں رہتے ہیں جو لوگ
وہ ہمیں سے غریب رہتے ہیں

چنانچہ ”ہمیں“ کے مقابلے میں ”تمہیں“ کا استعمال زیادہ بہتر ہے۔ ”ہمیں“ کا ایک مطلب اور بھی ہے اور وہ ہے: یہی، اسی طرح، اسی طریقے پر۔ مغل بادشاہ جہانگیر نے جب کشمیر دیکھا تو بے ساختہ کہا:

اگر فردوس بر روئے زمیں است
ہمیں است و ہمیں است و ہمیں است

یہاں ”ہمیں“ کا مطلب ہے: یہی۔ یعنی اگر فردوس زمین پر ہے تو وہ یہی ہے، یہی ہے۔
”سمجھ نہیں آئی“ اور ”سمجھ نہیں لگی“ تو اتنی پختہ ہوچکی ہے کہ محترم عطاالحق قاسمی بھی اس سے گریز نہیں کرتے۔ انہیں شاید خود بھی اندازہ نہیں کہ ہم سمیت کتنے ہی لوگ اُن کو پڑھ کر زبان درست کرتے ہیں۔
ایک اور مسئلہ ”علاوہ“ اور ”سوا“ کے استعمال کا ہے۔ ہمارے لکھنے کے باوجود جسارت کے مضمون نگار بھی اس کا خیال نہیں کرتے۔ گزشتہ دنوں ایک اخبار کے میگزین میں مضمون شائع ہوا جس کی سرخی کے ذیل میں لکھا ہے ”میرے علاوہ سارے کردار اصلی ہیں“۔ غالباً یہاں ”سوا“ ہونا چاہیے تھا۔ ہم دوسروں کو مشورہ دیتے ہیں کہ ”لئے، دئے، کئے غلط ہے، اس کی جگہ لیے، دیے، کیے ہونا چاہیے۔ اسی میگزین میں جگہ جگہ ”دیئے“ لکھا ہے۔ اسی مضمون میں ایک مشہور و معروف صحابی ابوذرؓ غفاری کا ذکر ہے۔ غفاری کو کچھ لوگ تشدید کے ساتھ یعنی غفّاری پڑھ ڈالتے ہیں۔ غفّار اللہ تعالیٰ کی صفت ہے۔ ابوذر کا تعلق قبیلہ بنی غفار سے تھا جس کی نسبت سے وہ غفاری کہلائے۔ جاننے والے تو جانتے ہی ہیں اور جو نہیں جانتے وہ شاید اس تحریر سے جان لیں۔
بڑے بڑے قلم کار بھی ”ممبران“ لکھنے سے گریز نہیں کرتے۔ ممبران اردو ہے نہ انگریزی۔ اس آدھا تیتر آدھا بٹیر سے تو بہتر ہے کہ ممبرز ہی لکھ دیا کریں۔ لیکن ”ارکان“ لکھنے میں کیا قباحت ہے؟ اس میں کچھ زیادہ پیسے تو نہیں لگتے۔ حافظ صاحب اگر تمغہ کے بجائے تمغا لکھیں تو اور اچھا ہو۔ ”پوتر“ ہندی کا لفظ ہے اور اردو میں ہندی کے بے شمار الفاظ شامل ہیں۔ لیکن ایک تو پوتر کا صحیح تلفظ ہندی سے ناواقف لوگ صحیح ادا نہیں کرتے۔ دوسرے یہ کہ دریائے کنہار کے پانی کے لیے پوتر کی جگہ پاک، صاف، شفاف استعمال کیا جا سکتا تھا۔ پوتر کے معنوں میں تقدس شامل ہے اور کنہار کا پانی مقدس نہیں ہے۔ ہندوؤں کے نزدیک صرف گنگا کا پانی پوتر ہے۔
اخبارات میں ایک جملہ نظر سے گزرتا رہتا ہے ”ائرکنڈیشنڈ لگا دیے گئے“ یا ”ائرکنڈیشنڈ پر پابندی لگادی گئی“۔ یہ کارنامہ اردو خبر ایجنسیوں کا ہے جن کا چلن بڑھ گیا ہے۔ انگریزی کی جگہ اردو میں خبریں جاری کرنا اچھا ہے اور اس سے اردو اخبارات کو بہت آسانی ہوگئی ہے۔ لیکن یہ خبریں جاری کرنے والوں میں یا تو تعلیم کی کمی ہے یا فہم کی۔ ستم یہ کہ اخبارات میں بیٹھے ہوئے سب ایڈیٹرز بھی اسی قبیل کے ہیں، چنانچہ جو خبر جیسی آتی ہے اسی طرح تصحیح کیے بغیر لگا دی جاتی ہے، چلیے جان چھوٹی۔ اب ”ائرکنڈیشنڈ“ تو ایک کیفیت ہے، اس کو لگایا نہیں جاتا۔ البتہ ائرکنڈیشنز لگ سکتے ہیں۔ آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ عمارت یا کمرہ ائرکنڈیشنڈ ہے اور اس میں کئی ائرکنڈیشنر لگے ہوئے ہیں۔ عربی میں اس کا ترجمہ بظاہر مشکل ہے لیکن غور کریں تو اردو کے قریب قریب ہے یعنی مکیّف الہوا۔ مکیّف کیف یا کنڈیشن سے ہے اور ہوا تو سب کو معلوم ہی ہے۔
منڈی بہاء الدین میں اخبارات بھی اور ٹی وی چینلز بھی واؤ لگانے یعنی بہاوالدین لکھنے سے باز نہیں آتے۔ منڈی بہاء الدین میں ضمنی انتخاب کے حوالے سے کچھ اخبارات نے سرخیوں میں بہاوالدین ہی لکھا ہے۔ اسی طرح سندھ کا ایک شہر قنبر علی خان ہے جس کو اخبارات قمبر لکھنا پسند کرتے ہیں۔ ہم نے شاید پہلے بھی لکھا ہے کہ عربی میں جب ’ن‘ اور ’ب‘ ایک ساتھ آتے ہیں تو اس کا تلفظ میم ہوجاتا ہے۔ قنبر کو تو لوگ قمبر لکھنے اور کہنے پر مُصر ہیں لیکن منبر کو ممبر کوئی نہیں لکھتا، حالانکہ تلفظ اس کا بھی ممبر ہے۔ اسی طرح عربی میں خبر کو ”نبا“ کہتے ہیں اور اس کی جمع ہے ”انبا“۔ ایک زمانے میں پی ٹی وی سے عربی میں خبروں کا سلسلہ شروع ہوا تھا جس کا عنوان تھا ”الانبا“۔ انبا کا معاملہ بھی یہی ہے کہ اس کا تلفظ ”امبا“ ہوجاتا ہے۔ قنبر کے بارے میں روایت ہے کہ وہ حضرت علیؓ کا غلام تھا، اسی وجہ سے لوگ یہ نام بھی رکھتے ہیں۔ لیکن جس طرح سندھ کا شہر قمبر ہوگیا ہے، شاید قنبر نام والے بھی قمبر لکھتے ہوں۔
ہم نے پہلے بھی عرض کیا تھا کہ اردو میں غیر ضروری طور پر انگریزی کے الفاظ شامل نہ کیے جائیں۔ مثلاً خبروں اور مضامین میں کثرت سے ”روڈ“ لکھا جارہا ہے۔ ارے بھائی، سڑک لکھنے اور کہنے میں کیا گڑھے پڑجائیں گے یا سڑک اکھڑ جائے گی؟ ایسا تو پہلے سے ہے۔ جگہ جگہ سے اکھڑی ہوئی اور گڑھوں سے مزین سڑک کو اگر ”روڈ“ کہنے کا مقصد انگریزی میں گڑھے ڈالنا ہے تو پھر ٹھیک ہے۔ ایسے ہی ایک لفظ ”انجوائے“ بار بار نظر سے گزرا۔ اس کی جگہ لطف اندوز ہونا، مزے کرنا وغیرہ ایسا برا تو نہیں۔ ہماری یہ شکایت اب بھی دور نہیں ہوئی کہ عوام کسی طرح جمع مذکر نہیں ہو پارہے۔ ایک تماشا یہ کہ ایک ہی مضمون میں یہ کہیں مونث ہوجاتے ہیں اور آگے چل کر اچانک جمع مذکر۔ عوام ایسے ہی ہیں۔

ادب پارے: راجندر سنگھ بیدی

مشہور افسانہ نگار، راجندر سنگھ بیدی ریل میں سفر کررہے تھے۔ دورانِ سفر ٹکٹ چیکر نے اُن سے ٹکٹ مانگا تو بیدی صاحب نے اپنی جیبیں ٹٹولیں، مگر ٹکٹ کا پتا نہیں تھا۔
ٹکٹ چیکر بیدی صاحب کو پہچانتا تھا۔ کہنے لگا ”مجھے آپ پر بھروسا ہے، آپ نے یقیناً ٹکٹ خریدا ہوگا۔“
بیدی صاحب پریشانی سے بولے: ”بھائی! بات آپ کے بھروسے کی نہیں، مسئلہ تو سفر کا ہے، اگر ٹکٹ نہ ملا تو یہ کس طرح معلوم ہوگا کہ مجھے اُترنا کہاں ہے؟“

☆......☆......☆

راجندر سنگھ بیدی کی باتیں بہت دلچسپ اور بے ساختہ ہوتی تھیں۔ ایک بار دہلی کی ایک محفل میں بشیر بدر کو کلام سنانے کے لیے بلایا گیا تو بیدی صاحب نے کہا:
”یار! ہم نے دربدر، ملک بدر اور شہر بدر تو سنا تھا، یہ بشیر بدر کیا ہوتا ہے؟“

☆......☆......☆

لاہور میں راجندر سنگھ بیدی کے گھر کے آگے ایک بھینس بندھی رہتی تھی، جس پر اُن کے دوستوں کو اعتراض تھا۔
ایک دن ایک دوست نے سختی سے اعتراض کیا تو اُنہوں نے کہا:
”بھئی، ہندو کا محبوب جانور گائے ہے اور مسلمانوں کا محبوب جانور اونٹ ہے۔ کیا ہم سکھوں کو اپنا محبوب جانور بھینس کو پالنے کا حق نہیں ہے؟“

☆......☆......☆

راجندر سنگھ بیدی نے اپنی فلم، پھاگن میں وحیدہ کو ماں کا رول دیا تو فلم ریلیز ہونے کے بعد وحیدہ رحمان نے بیدی صاحب سے شکایتاً کہا کہ آپ نے مجھ پر ایسا ٹھپہ لگا دیا ہے کہ میں آئندہ کسی فلم میں لیڈنگ رول میں نہیں آسکوں گی۔
اس پر بیدی صاحب نے جواب دیا:
”میں نے تمہیں صرف فلم میں ماں بنایا ہے، حقیقی زندگی میں ہرگز نہیں۔“

☆......☆......☆

ایک بار راجندر سنگھ بیدی کے ایک مسلمان دوست نے بڑے بھولپن سے پوچھا:
”بیدی صاحب! یہ جو سکھوں کے بارہ بجتے ہیں، اس میں کہاں تک صداقت ہے؟“
بیدی صاحب نے اقرار کیا کہ کافی صداقت ہے۔
”پھر تو آپ کے بھی بارہ بجتے ہوں گے؟“
”ضرور بجتے ہیں۔“ بیدی صاحب نے جواب دیا۔
”اُس وقت کیا ہوتا ہے؟“
”یہی کہ کوئی غلط حرکت کرنے کو جی چاہتا ہے۔“
مسلمان دوست مسکرایا:
”اچھا، اب یہ بتائیے کہ یہ بارہ دوپہر کے وقت بجتے ہیں یا رات کو؟“
بیدی صاحب نے صداقت بیان کرتے ہوئے کہا:
”دوپہر کو، کیوں کہ اُس وقت گرمی بہت ہوتی ہے اور گرمی میں سر کے لمبے لمبے بالوں اور پگڑی کی وجہ سے ہر سکھ بوکھلا سا جاتا ہے۔“
مسلمان دوست نے محظوظ ہوتے ہوئے کہا:
”لیکن ہمارے محلے میں ایک سکھ رہتا ہے، وہ تو رات کے بارہ بجے بوکھلاتا ہے۔“
”وہ اصلی سکھ نہیں ہوگا۔“

آج کشور بھارتی میں محمڈن اسپورٹنگ کا مقابلہ چنینن ایف سی سے

کیا محمڈن اپنے فتوحات کا سلسلہ برقرار رکھنے میں کامیاب ہوگی؟

کولکاتا، 14 جنوری: آئی ایس ایل کے 16ویں راؤنڈ کے میچ میں کل 15 جنوری کو محمڈن اسپورٹنگ اپنے ہوم میچ میں چنینن ایف سی سے مقابل ہوگی۔ واضح رہے کہ محمڈن نے آئی ایس ایل کے شروعات میں اپنے تیسرے میچ میں چنینن ایف سی کے خلاف جیت رجسٹرڈ کر کے تین پوائنٹ حاصل کئے تھے اوراس وقت ایسا محسوس ہوا تھا کہ محمڈن اسپورٹنگ آئی ایس ایل کے پہلے ہی سیزن میں اپنے ونمود کو برقرار رکھے گی لیکن اس کے بعد اس کی شکست کا لامتناہی سلسلہ شروع ہوا اور 9 میچ ہارنے اور دو میچ ڈرا کرنے کے بعد 15ویں میچ میں بنگلورو ایف سی کو ریٹرن میچ میں حیرت انگیز طور پر قاسیموف کے فیصلہ کن گول کی بدولت کامیابی حاصل کی۔ اس میچ میں قاسیموف نے 88ویں منٹ میں بہترین انداز میں فری کک شاٹ کے ذریعہ گول کیا جب گیند قوس وقزح بناتے ہوئے جال میں پیوس ہوگئی اور بنگلورو ایف سی کا گول کیپر ہے وہ اس ان سوئنگ

شاٹ کو روکنے میں ناکام رہا۔

چنینن ایف سی جس میں سابق ایرانی فٹبالر جمشید نصیری کا بیٹا کیان نصیری بھی کھیلتا ہے لیکن وہ اپنے کھیل سے اب تک کوئی عمدہ نقش نہیں چھوڑ سکا ہے۔ ویسے بھی آئی ایس ایل میں شامل بیشتر انڈین کھلاڑی اور خصوصاً تین بڑی ٹیموں میں شامل بنگال کے کھلاڑی وہی کامیاب ہیں جنہوں نے دو تین سال کلکتہ پریمئر فٹبال کی نمائندگی کی اور وہ کھلاڑی بیکار محض ہیں جنہیں براہ راست آئی ایس ایل میں شامل کرلیا گیا خاص طور پر شمال مشرق کے کھلاڑی جو اس وقت انڈیا کی ہر ٹیم میں نصف درجن کی تعداد میں ملیں گے وہ نوجوان اور تیز رفتار ضرور ہیں مگر عقل وخرد سے عاری لیکن دوسری ٹیموں کے انداز میں محمڈن نے انہیں بھی ٹیم میں بھیڑ بکریوں کی طرح شامل کرلیا ہے لیکن ضروری نہیں کہ یہ تمام چکنے منہ کے کھلاڑی اپنے کھیل میں بھی چکنے ہوں۔ ٹیم میں موجود تمام شمال مشرقی ریاستوں کے کھلاڑیوں میں ایک ریم سانگا کچھ سدھرا ہوا لگتا ہے لیکن وہ بھی گول پوسٹ کو ترچھی نگاہ سے دیکھتے ہوئے ترچھا شاٹ لیتا ہے اور گیند کبھی جال کی طرف نہیں جاتی بلکہ دائیں، بائیں اوپر چلی جاتی ہے کیونکہ یہ چکنے منہ ترچھی آنکھ والی کھلاڑی کبھی سیدھ میں شاٹ نہیں لیتے۔ ان میں ڈیوڈ سب سے بہتر اور عمدہ تھا اور گول کرنے میں ماہر لیکن اس نے ایسٹ بنگال میں شامل ہونا پسند کیا اور نتیجے میں ایسٹ بنگال کے 15 میچوں میں صرف دو میچوں میں نمائندگی ملی اور وہ بھی مختصر وقتوں کے لئے۔

آسٹریلیا کی خاتون ٹیم نے انگلینڈ کو 21 رن سے دی شکست

میلبورن، 14 جنوری (یواین آئی) آسٹریلیا کی خاتون ٹیم نے ایلیس پیری (60) کی شاندار بلے بازی کے بعد ایلانا کنگ (چار وکٹ) اور کنگ گارتھ (تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت منگل کو دوسرے ون ڈے میں انگلینڈ کو 21 رن سے شکست دے دی۔

آسٹریلیا کے 180 رن کے جواب میں بیٹنگ کرنے اتری انگلینڈ کی شروعات خراب رہی، اس نے اپنا پہلا وکٹ آٹھ رن کے اسکور پر ٹیمی بیومونٹ (تین) کے طور پر گنوادیا۔ بیومونٹ نے گارتھ کو ایل بی ڈبلیو کیا۔ اس کے بعد مایا بوچیئر (17) کو بھی کم گارتھ نے آؤٹ کر کے پویلین کی راہ دکھائی۔ اس کے بعد کپتان ہیدر نائٹ اور نیٹ سائبر برنٹ نے اننگز کو مستحکم کرنے کی کوشش کی۔ 16ویں اوور میں ایشلے گارڈنر نے ہیدر نائٹ (18) کو اپنی ہی گیند پر کیچ آؤٹ کر کے پویلین بھی دیا۔ اگلے ہی اوور میں الانا کنگ نے ڈینیئل وائٹ (0) کو آؤٹ کر کے آسٹریلیا کو چوتھی کامیابی دلائی۔ 23ویں اوور میں 84 کے اسکور کے ساتھ کنگ نے نیٹ سائبر برنٹ (35) کو بھی اپنا شکار بنایا۔ 36ویں اوور میں گارتھ نے ایلس کیپسی کو ایل بی ڈبلیو کر کے میچ پر آسٹریلیا کی گرفت مضبوط کردی۔ انگلینڈ کی جانب سے ایمی جونز نے ناٹ آؤٹ 47 رن کی اننگز کھیلی۔ میگن شٹ نے 49ویں اوور کی پہلی گیند پر لارین بیل (1) کو آؤٹ کر کے انگلینڈ کی اننگز 159 پر سمیٹ دیا۔

آسٹریلیا کی جانب سے کم گارتھ نے تین وکٹ حاصل کئے۔ الانا کنگ نے چار وکٹ حاصل کئے۔ ایشلے گارڈنر نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

اس سے قبل آج انگلینڈ کی خاتون ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کرنے اتری آسٹریلیا کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے 43 کے اسکور پر اپنے دو وکٹ گنوادیئے۔ ایلیسا ہیلی 29 اور فوبی لیچ فیلڈ 29 رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ اس کے بعد آسٹریلیا کے وکٹ وقفے وقفے سے گرتے رہے۔ تاہم، اس دوران ایلس پیری ایک سرے کو تھامے کھڑی رہیں۔ بیتھ مونی (12)، اینابیل سدرلینڈ (11) اور الانا کنگ (13) رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ آسٹریلیا کی جانب سے ایلیس پیری نے سب سے زیادہ اسکور (60) بنایا۔ وہ 29ویں اوور میں کیپسی کے ہاتھوں ایل بی ڈبلیو ہوئیں۔ انگلینڈ کے بالنگ اٹیک کے سامنے آسٹریلیا نے اپنے آخری سات وکٹ 34 رن جوڑ کر گنوا دیئے۔ آسٹریلیا کی پوری ٹیم 44.3 اوورز میں 180 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔

انگلینڈ کی جانب سے سوفی ایکلسٹون نے چار وکٹ حاصل کئے۔ ایلس کیپسی نے تین وکٹ۔ لورا بیل نے دو بلے باز اور لارین فائنڈلر نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

مسلسل خراب کارکردگی کے بعد بی سی سی آئی سخت

غیر ملکی دورہ پر کھلاڑیوں کو اہلیہ اور اہل خانہ کو ساتھ لے جانے پر پابندی

نئی دہلی، 14 جنوری (آئی این ایس انڈیا): بھارتی کرکٹ ٹیم کی مسلسل خراب کارکردگی کے بعد بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے سخت اقدامات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مسلسل مایوس کن کارکردگیوں کے بعد، بی سی سی آئی نے ایک پرانے اصول کو دوبارہ نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اب کھلاڑیوں کی بیویاں غیر ملکی دوروں پر ان کے ساتھ نہیں جاسکیں گی۔ ممبئی میں منعقدہ بی سی سی آئی کی جائزہ میٹنگ میں اس فیصلے کی منظوری دی گئی۔ بھارتی ٹیم کے کپتان روہت شرما، ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر، چیف سلیکٹر اجیت اگرکر اور بورڈ کے دیگر حکام نے اجلاس میں شرکت کی۔ رپورٹ کے مطابق، بی سی سی آئی پرانے اصول کو دوبارہ نافذ کرنا چاہتا ہے، جسے CoVID-19 کے دوران ہٹا دیا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ بی سی سی آئی کے ممبئی دفتر کے ایک اہلکار نے انہیں بتایا کہ پورے دورے کے دوران بیویوں اور اہل خانہ کو ہندوستانی ٹیم کے کھلاڑیوں کے ساتھ سفر کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ بورڈ کا خیال ہے کہ طویل عرصے تک فیملی کے ساتھ رہنے سے کھلاڑیوں کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے، خاص طور پر غیر ملکی اسائنمنٹس کے دوران۔ بارڈر گواسکر ٹرافی کے دوران آسٹریلیا میں کئی کھلاڑیوں کی بیویاں اور اہل خانہ پورے دورے میں موجود تھے۔ نئے اصول کے مطابق 45 دن سے زیادہ چلنے والے ٹورنامنٹ یا سیریز کے لیے کھلاڑی کی اہلیہ اور اہل خانہ اس کے ساتھ صرف 14 دن رہ سکتے ہیں اور چھوٹے دوروں کے لیے خاندان کے قیام کی مدت صرف سات دن تک رہ سکتی ہے۔ دیا جائے۔ اس کے علاوہ بی سی سی آئی نے یہ اصول بھی بنایا ہے کہ دورے کے دوران کسی بھی کھلاڑی کو الگ سے جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ مبینہ طور پر یہ قاعدہ اس لیے لگایا گیا ہے کیونکہ بورڈ حکام نے دیکھا کہ پچھلے کچھ سالوں سے کچھ ہندوستانی کھلاڑی ٹیم بس کے بجائے انفرادی طور پر سفر کر رہے ہیں۔

جنوبی افریقہ کا چیمپئنز ٹرافی کیلئے اسکواڈ کا اعلان، نوکیا-لونگی کی واپسی

جوہانسبرگ، 14 جنوری (آئی این ایس انڈیا): جنوبی افریقہ نے بھی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کیلئے اپنے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کردیا ہے۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 19 فروری سے پاکستان اور متحدہ عرب امارات میں شروع ہوگی، جس کے لیے ٹیموں کے اعلان کا سلسلہ جاری ہے۔ پیر کو جنوبی افریقہ نے بھی اپنے اسکواڈ کا اعلان کیا جس کی قیادت ٹمبا باوما کریں گے۔ جنوبی افریقی ٹیم میں 2 اہم فاسٹ بولرز اینرک نوکیا اور لونگی نگیڈی کی واپسی ہوئی ہے۔ چیمپئنز ٹرافی کیلئے جنوبی افریقی اسکواڈ میں کپتان ٹمبا باوما، وین ڈر ڈوسن، ٹونی ڈی زورزی، ایڈین مارکرم، ہینرک کلاسن، ڈیوڈ ملر، ویان مولڈر، مارکو یانسن، کگیسو رباڈا، کیشو مہاراج، لونگی نگیڈی، تبریز شمسی، ٹرسٹن اسٹبس، ریان ریکلٹن اور اینرک نوکیا شامل ہیں۔ اس سے قبل انگلینڈ، نیوزی لینڈ، بنگلادیش، افغانستان، آسٹریلیا بھی اپنے اسکواڈز کا اعلان کر چکے ہیں۔

کیا کپتان روہت شرما چیمپئنز ٹرافی سے قبل پاکستان جاسکتے ہیں؟

حیدرآباد، 14 جنوری (آئی این ایس انڈیا): آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کا نواں سیزن 19 فروری سے پاکستان کے شہر کراچی میں شروع ہونے جارہا ہے۔ لیکن اس سے پہلے سب کی نظریں بھارتی کرکٹ ٹیم کے کپتان روہت شرما پر ہیں کہ کیا وہ ایونٹ سے قبل آفیشل فوٹو شوٹ کے لیے پاکستان جائیں گے؟ دراصل میزبان ملک میں آئی سی سی ایونٹ سے قبل تمام کپتانوں کا فوٹو شوٹ اور پریس کانفرنس منعقد کی جاتی ہے۔ فوٹو شوٹ کا ایونٹ کراچی میں ہونے کا امکان ہے جہاں چیمپئنز ٹرافی کا افتتاحی میچ کھیلا جائے گا۔ تاہم اس سے قبل یہ بحث تیز ہوگئی ہے کہ آیا بھارتی کپتان روہت شرما کپتانوں کے فوٹو شوٹ کے لیے پاکستان جائیں گے یا نہیں۔ کیونکہ بھارتی حکومت پہلے ہی ٹیم انڈیا کو پاکستان جانے کی اجازت دینے سے انکار کر چکی ہے۔ جس کی وجہ سے بھارت کے تمام میچ دبئی میں کھیلے جائیں گے۔ اس وجہ سے اس بات کا بہت کم امکان ہے کہ بی سی سی آئی اپنے کپتان کو پاکستان جانے کی اجازت دے گا۔ آئی سی سی ایونٹس کی روایت کے مطابق ٹورنامنٹ کے آغاز سے قبل میزبان ملک کی تمام شریک ٹیموں کے کپتانوں کے ساتھ فوٹو شوٹ اور پریس کانفرنس کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ جس میں ٹورنامنٹ کی توقعات پر بات کی جاتی ہے۔ چیمپئنز ٹرافی 2025 میں شرکت کرنے والے تمام آٹھ ممالک کے کپتان ایونٹ میں شرکت کریں گے۔ پاکستان چیمپئنز ٹرافی کا میزبان ہے، اس لیے اس بات کا قوی امکان ہے کہ روہت شرما ٹیم کے دیگر کپتانوں کے ساتھ ایونٹ میں شرکت کے لیے پاکستان جائیں گے۔ تاہم روہت شرما کے دورہ پاکستان کے حوالے سے حتمی فیصلہ ہونا باقی ہے۔ اگر ہندوستانی کپتان روہت شرما پاکستان میں فوٹو شوٹ میں شرکت نہیں کر پاتے ہیں تو وہ آئی سی سی ٹورنامنٹس کی تاریخ میں واحد کپتان بن جائیں گے جو کسی بھی آئی سی سی ایونٹ کے لیے کپتانوں کی میٹنگ میں شرکت نہیں کرسکیں گے۔ ایسی اطلاعات بھی ہیں کہ آئی سی سی اس ایونٹ کو دبئی منتقل کرسکتا ہے۔ جہاں ہندوستان کو اپنے تمام میچز کھیلنے ہیں۔ دریں اثنا، یہ بھی امکان ہے کہ بی سی سی آئی روہت کے پاکستان کے دورے کا انتظام کرسکتا ہے کیونکہ وہ وہاں صرف چند گھنٹوں کے لیے ہوں گے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ چیمپئنز ٹرافی کا آغاز 19 فروری کو پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان میچ سے ہوگا۔ وہیں ہندوستانی ٹیم اس مقابلے میں اپنا پہلا میچ 20 فروری کو دبئی میں بنگلہ دیش کے خلاف کھیلے گی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ر چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804